بفیضِ کرم علم العلام، تاجدارِ اہلسنت، شہزادہ اعلیٰ حضرت حضور مفتی اعظم قطب عالم رضی اللہ تعالیٰ
انوارِ تاج الشریعہ
ملفوظات
وارثِ علوم اعلیٰ حضرت، نبیرہ حجۃ الاسلام، جانشین حضور مفتی اعظم رضی اللہ عنہم اجمعین
قاضی القضاۃ، شیخ الاسلام والمسلمین، سلطان الفقہا، تاج الشریعہ
مفتی محمد اختر رضا خاں قادری نوری الازہری
دامت برکاتہم العالیہ

۲ مئی ۲۰۱۰ء (بریلی شریف - ہند)

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم

عرض......: جاء الحق میں تفسیر روح البیان سورہ قمر کی پہلی آیت کی تفسیر کے حوالے سے لکھا ہے کہ دنیا کی عمر ستر ہزار سال ہے جبکہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فتاویٰ رضویہ شریف میں فرمایا ہے کہ کوئی مسلمان جہنم میں دنیا کی عمر یعنی سات ہزار سال سے زیادہ نہ رہے گا اس کی وضاحت فرمادیں۔

ارشاد......: اس سلسلے میں امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا رسالہ "**الکشف عن مجاوزۃ هذه الامة الالف**" دیکھا گیا جس میں انہوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ احادیث سے جو یہ معلوم ہوتا ہے بظاہر اس دنیا کی عمر ایک ہزار سال ہے اور بعض آثار سے پتہ لگتا ہے کہ ایک ہزار سال پر زیادتی چار سو برس سے زیادہ نہیں ہوگی آپ نے یہ رسالہ لکھا یہ بتانے کیلئے کہ احادیث کثیرہ پر نظر کرتے ہوئے جن میں اشراط ساعۃ علامات قیامت کا ذکر ہے جن میں سے اب تک ان کے زمانے تک بہت ساری علامات ظاہر نہیں ہوئیں اور یہ فرمایا کہ ابھی ایک ہزار سال ختم ہونے کو آئے بہت ساری علامتیں باقی ہیں جن میں دجال کا خروج اور ظہور بھی ہے اور حضرت عیسیٰ علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا نزول اور امام مہدی رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ کا ظہور، وہ بھی ابھی باقی ہے اور اس کے بعد ہم کو نہیں معلوم کہ خروج دجال اور نزول عیسیٰ علیہ السلام کے بعد دنیا کی عمر کتنی اور باقی ہے اس لئے کہ اس کے بعد بھی بہت ساری علامات اور قیامت کے مقدمات باقی رہیں گے جو ابھی تک نہیں آئے اس لئے علماء نے یہ فرمایا کہ عمر دنیا میں مختلف دلائل کی روشنی میں کسی جانب قطعی طور پر یہ فیصلہ نہیں کیا جاسکتا کہ عمرِ دنیا اتنی ہے اور اس سے زیادہ نہیں ہوسکتی اور جو حدیث اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ نے لی ہے طرق کثیرہ سے وہ حدیث مروی ہے اس کا مضمون میں حدیث کے الفاظ پڑھوا کر بیان کرتا ہوں

انما الشفاعة يوم القيامة لمن عمل الكبائر من امتى ثم ماتوا عليها

میری شفاعت قیامت کے دن ان لوگوں کیلئے ہے جو میری امت میں کبیرہ گناہ کے مرتکب ہوں اور پھر انہی کبیرہ گناہوں پر بغیر توبہ کے جو مر جائیں میری شفاعت ان کے لئے ہے۔

اب سرکار علیہ السلام نے ان کے درجات الگ الگ بتائے:

☆ **فهم فى الباب الاول من جهنم**

اور میں ان کے لئے اس حال میں شفاعت کروں گا کہ وہ جہنم کے پہلے دروازے میں ہونگے۔

☆ **لا تسود وجوههم ولا تزرق اعينهم**

ان کے چہرے کالے نہیں پڑیں گے اور آنکھیں نیلی نہیں ہونگی۔

☆ **ولا يغلون بالاغلال**

اور ان کو بیڑیاں نہیں ڈالی جائیں گی۔

☆ **ولا يقرنون مع الشياطين**

اور شیاطین کے ساتھ ان کو گرفتار نہیں کیا جائے گا۔

☆ **ولا یضربون بالمقامع**

اور ہتھوڑوں سے ان کو مارا نہیں جائے گا۔

☆ **ولا یصرخون فی الادرک**

اور جہنم کے نچلے حصے میں درقات میں ان کو ڈالا نہیں جائے گا۔

☆ **منهم من یمکث فیها ساعة ثم یخرج**

ان میں سے کوئی ایک مختصر ساعت کے لئے رہے گا اور پھر میری شفاعت سے باہر آئے گا۔

☆ **ومنهم من یمکث فیها یوماً ثم یخرج**

اور ان میں سے کوئی ایک دن رہے گا پھر وہ نکالا جائے گا۔

☆ **ومنهم من یمکث فیها شهراً ثم یخرج**

ان میں سے کوئی ایک مہینہ رہے گا پھر وہ نکالا جائے گا۔

☆ **منهم من یمکث فیها سنة ثم یخرج**

اور ان میں سے کوئی ایک سال رہے گا پھر نکلے گا۔

☆ **وأطولهم مکثاً فیها من یمکث مثل الدنیا یوم خلقت الی افنیت وذلک سبعة الاف سنة**

اور ان میں سب سے زیادہ مدت تک رہنے والا وہ شخص ہوگا جو دنیا کی عمر جو سات ہزار سال ہے اتنی مدت تک وہ رہے گا۔

(جامع الکبیر للسیوطی، ج ا،ص ۱۲۱۹، حدیث ۲۹۴۶ ؛ جامع الاحادیث، ج ۹،ص ۲۶۴، حدیث ۸۸۳۸)

یہی حدیث اعلیٰ حضرت رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ نے ذکر کی کہ کوئی مسلمان دنیا کی جو عمر ہے اس سے زیادہ جہنم میں نہیں رہے گا حضور علیہ السلام کی شفاعت سے اس کا مأل کار دخول جنت ہے اور جہنم سے نکلنا ہے۔اب اس سلسلے میں یہ سات ہزار سال جو ہے وہ علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بتایا کہ دنیا کی عمر حساب لگا کر کے ساٹھ ہزار تین سو سال ہے اور اس میں سے اکثر حصہ گزر چکا اور حضور سرور عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا بہت نزدیک آچکی اور دنیا میں سے تھوڑے میں سے تھوڑا اب باقی بچا ہے جیسے تالاب کہ اس کا اکثر بیشتر پانی اچھا وہ پی لیا گیا اور تھوڑا پانی گدلا باقی رہ گیا۔انھوں نے اپنے حساب سے یہ فرمایا کہ یہ ساٹھ ہزار سال سنبلہ کو جو بروج میں سے ایک برج ہے وہ اپنا دورہ ساٹھ ہزار سال میں پورا کرتا ہے اور یہ سنبلہ کا ایک دن کہلاتا ہے اور اس طور پر انہوں نے یہ اپنا خیال ظاہر کیا پھر آگے یہ بتایا کہ بعض علماء نے یہ فرمایا ہے کہ ستر ہزار سال عمرِ دنیا ہے۔اور امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ فرمایا کہ حضور علیہ السلام چھٹے ہزار کے آخر میں تشریف لائے اور آخری ساتواں ہزار وہ بھی گزر گیا اور اکثر بیشتر ملت کے افراد وہ اسی میں ہوئے تو ضرور ہے کہ مدت دنیا اس سے زائد ہو اب وہ کتنی ہے اس پر ہماری عقول کی رسائی نہیں ہے اللہ تبارک وتعالیٰ کو اس کا بہتر علم ہے اور قرائن سے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی احادیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مہدیٔ منتظر کا وقت اب قریب ہے

اور مہدیٔ منتظر کے ساتھ ہی ان کے ظاہر ہونے کے بعد ظہور عیسیٰ علیہ السلام ہوگا اور اسی میں دجال کو آپ علیہ السلام قتل فرمائیں گے اس کے بعد دوسرے مقدمات ساعت ہونگے بہر حال اس سے پتہ لگتا ہے کہ قیامت کا وقت قریب ہے لیکن اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس کا وقت اپنے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوا کسی کو نہیں بتایا اور اس کی مدت کیا ہے اس میں سخت اختلاف ہے یہ اسی وجہ سے ہے کہ دنیا کی فنا پر قیامت قائم ہوگی اور قیامت کا وقت کسی کو نہیں معلوم۔

عرض......:حضرت حجۃ الاسلام علیہ الرحمۃ کے عرس شریف کی مناسبت سے ان کی سیرت پر کچھ ارشاد فرمادیں۔

ارشاد......:حضرت حجۃ الاسلام علیہ الرحمۃ میرے جدامجد اور اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے بڑے صاحبزادے، ان کے پہلے جانشین، ان کے علم وفضل کے مظہر اتم اور اس کے وارث تھے۔اور اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے دونوں صاحبزادے اپنے وقت کے آفتاب و ماہتاب تھے۔میں نے ان کا جلوہ نہیں دیکھا البتہ میں نے یہ سُنا اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کے چہرے کو اور ان کو اتنا حسن و جمال عطا فرمایا تھا کہ ان کا چہرہ مبلغ اسلام تھا لوگ ان کو دیکھتے تھے اور مسلمان ہوتے تھے اور ان کی عربیت اور ادب دانی مایۂ ناز تھی اور بے مثال تھی اور اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ کے ساتھ پہلے سفر حج میں آپ ہم رکاب تھے۔جب اعلیٰ حضرت رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ نے **الدولۃ المکیہ** اِملا فرمائی بخار کی حالت میں تو اعلیٰ حضرت رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ کی **الدولۃ المکیہ** کو حضور حجۃ الاسلام علیہ الرحمۃ ہی نے لکھا اور اس کا بے مثال خطبہ نفیس خطبہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ کے حکم سے حضور حجۃ الاسلام علیہ الرحمۃ نے ترتیب دیا۔اور بھی ان کی خدمات اور ان کی خصوصیات ہیں ہاں مجھے اس سلسلے میں یہ یاد آیا کہ ایک اجمیر شریف میں غالباً مدرسہ معینیہ ہوا کرتا تھا اس میں ایک صاحب مولوی معین نام کے صدر مدرس تھے۔اجمیر شریف میرے جدامجد حاضر ہوئے اور مدرسے کے مہتمم نے یہ خواہش ظاہر کی کہ مدرسے کا معائنہ کرلیں اور معائنہ لکھ دیں اپنے تاثرات لکھ دیں آپ علیہ الرحمۃ نے کہا کہ کس زبان میں لکھوں تین زبانیں مجھے آتی ہیں اردو فارسی عربی۔مہتمم صاحب نے کہا کہ جس زبان میں چاہیں آپ لکھ دیں۔قلم برداشتہ فل اسکیپ کاغذ پر میرے جدامجد نے عربی میں معائنہ لکھا۔وہ معائنہ مہتمم صاحب نے صدر المدرسین مولانا معین احمد یا جو بھی ان کا نام تھا ان کو وہ معائنہ پیش کیا اور ان سے کہا کہ ذرا آپ اس کا ترجمہ کردیجئے۔انہوں نے کہا کہ اچھا رات کو میں اس کو دیکھوں گا اور صبح آپ کو میں اس کا ترجمہ پیش کردوں گا۔جب صبح ہوئی کہا کہ ترجمہ ہوگیا؟ کہا کہ نہیں اس میں کچھ لغت دیکھنے کی ضرورت ہے دوسرے دن گئے تو کہا کہ ابھی ترجمہ نہیں ہوا ہے اسی طور پر انہوں نے بار بار پوچھا تو غالباً تیسرے دن انہوں نے یہ کہا کہ میں ترجمہ کہاں سے کروں انہوں نے تو کوئی ایسا محاورہ جو وہاں کے بدوی استعمال کرتے ہیں چھوڑا ہی نہیں ہے مجھے لغت میں اس کے معنی مل ہی نہیں رہے ہیں تو مہتمم صاحب نے کہا کہ یہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ نہیں ہیں اعلیٰ حضرت رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ کے صاحبزادے ہیں جن کے اوپر آپ اعتراض کرتے ہیں۔جب ان کے علم کا یہ عالم ہے تو اعلیٰ حضرت رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ کے علم کا کیا عالم ہوگا۔

عرض......:زید نے اپنی کمائی ہوئی دولت اپنے والد قمر کو ہبہ کرنے کے ارادے سے لکھ کر دیا اور زبانی کچھ شرطیں بھی رکھیں زید کے والد قمر نے زید کی دی ہوئی شرطوں کو دو دن ہی میں ماننے سے انکار کردیا اب زید نے اپنے والد قمر کو لکھا کہ میں نے ہبہ آپ کو لکھ کر دیا تھا مگر قبضہ نہیں دیا تھا اب میں اپنی ہبہ کو ختم کرتا ہوں اور اسی وقت زید نے لکھ کر اپنی ہبہ کو ختم کردیا کیا زید نے جو ہبہ کو ختم کیا وہ شریعت میں

جائز ہے یا نہیں؟

ارشاد......: تمامیٔ ہبہ کیلئے شرط یہ ہے کہ شے موہوب پر موہوب لۂ قبضہ کرلے جب موہوب لۂ جو والد تھا اس نے ابھی قبضہ نہیں کیا اس کے قبضے میں نہیں آئی تو ہبہ تمام نہیں ہوا اور تمامیٔ ہبہ سے پہلے وہ رجوع کرسکتا ہے۔ اس کا رجوع صحیح ہے۔

عرض......: حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے والد تارخ تھے یا آزر؟

ارشاد......: ہم نے اس سلسلے میں ایک رسالہ "**شمول الاسلام لاصول الرسول الکرام**" عربی میں تحریر کیا جو اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کا رسالہ ہے۔ اللہ رب العزت نے ہمیں توفیق دی ہم نے اس کی تعریب کی اور اس پر کچھ مفید حواشی اضافہ کئے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک رسالہ اس کے ذیل میں تصنیف کیا جس کا نام ہے "**تحقیق ان ابا سیدنا ابراھیم علیہ السلام تارخ لا آزر**" اور اس میں ہم نے یہ ثابت کیا ہے دلائل اور براہین سے اور ابن کثیر کی قصص الانبیاء سے اور اجماع سے کہ حضرت ابراہیم **علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والتسلیم** کے باپ کا نام تارح یا تیرح یا تارخ تھا آزر نہیں تھا۔ آزر آپ علیہ السلام کا چچا تھا اور اس سلسلے میں بہت پہلے میرا ایک مقالہ اردو میں بھی چھپ چکا ہے۔

عرض......: قصر کی قضا گھر آکر پوری یعنی ۴ رکعات پڑھ لی ہوں تو کیا کرے؟

ارشاد......: جیسے قصر کی ادا ہے ویسے ہی قصر کی قضا ہے اور قصر کے معنی ہی ہیں کہ صلوٰۃ رباعیہ جو چار رکعات کی ہے اس کو دو رکعت ادا کیا جائے ظہر میں، عصر میں اور عشاء میں قصر کا حکم ہے اور مغرب اور فجر میں قصر نہیں ہے۔ چار پڑھنا جائز نہیں تھا البتہ اگر اس نے چار پڑھیں اور دو رکعت کے بعد اس نے قعدہ کیا تو اس کا یہ قعدۂ اخیرہ ہے اور باقی دو اس کی نفل ہوگئیں نماز ہوگئی۔

عرض......: خاندانی منصوبہ بندی کرنا جائز ہے یا نہیں ہم لوگ اپنی مرضی سے وقفہ کرتے ہیں یہ کیسا ہے؟

ارشاد......: خاندانی منصوبہ بندی اس کے بہت سارے طریقے ناجائز ہیں جن میں نس بندی اور آپریشن کہ بلا ضرورت شرعیہ تجرد اور برہنہ ہونا لازم آتا ہے پھر تغیر خلق اللہ، اللہ تبارک وتعالیٰ نے جس چیز کو جس مصلحت کے لئے پیدا کیا ہے اس میں مداخلت اور اس میں تبدیلی کی کوشش جو بہ نص قطعی حرام ہے بھی ہوتی ہے اور تحکیم دائی یعنی مستقل اور پرمنٹ طور پر عورت کو ناقابل ولادت کردینا، بانجھ کردینا یہ مقصد شرع کے خلاف ہے اور اگر یہ اس طور پر ہو کہ بچہ پیدا ہوگا اس کے رزق کا، اس کی روزی کا کیا اہتمام ہوگا کون اس کو کھلائے گا اور کون اس کی پرورش کرے گا تو یہ اللہ تبارک وتعالیٰ پر توکل کے منافی ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس کو فرمایا:

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ

اپنی اولاد کو تنگدستی کے ڈر سے قتل مت کرو ہم تمہیں بھی روزی دیتے ہیں اور انہیں بھی روزی دیتے ہیں۔

تو یہ بعض حالات میں بالفعل قتل ولد ہوتا ہے کہ نطفہ ٹھہر جاتا ہے اور اس کا اسقاط کرادیتے ہیں یہ حرام قطعی ہے اور بعض حالات میں یہ مثل قتل ولد ہے اور یہ ناجائز وحرام ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ پر توکل کے منافی ہے لہٰذا فیملی پلاننگ کی جو تدابیر تحکیم دائی کے لئے کی جاتی ہیں وہ ناجائز وحرام ہیں البتہ بعض حالات میں بعض مصالح معقولہ شرعیہ کی بناء پر اگر مانع حمل دوائیں استعمال کرے جس میں تجرد اور آپریشن کی ضرورت نہ ہو عارضی طور پر تو اس میں حرج نہیں ہے۔

عرض......: کیا نماز کے دوران قرآن پاک کو ۱۵ اسینٹی میٹر اونچی رحل پر رکھنے کی اجازت ہے؟

ارشاد......: کوئی حرج نہیں۔

عرض......: اگر بے وضو کسی کا ہاتھ غلطی سے قرآن پاک پر لگ جائے تو وہ کیا کرے؟

ارشاد......: اس صورت میں وہ گناہ گار نہ ہوگا۔

عرض......: شادی کی سالگرہ منائی جاسکتی ہے؟

ارشاد......: اس میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ جائز طور پر اور نصاریٰ اور دوسری قوموں سے مشابہت کے طور پر نہ ہو اور شرعی طور پر اس کو منایا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

عرض......: کیا کرکٹ، فٹبال یا ٹینس کچھ دیر کے لئے بچوں یا بڑوں کے ساتھ کھیلا جاسکتا ہے؟

ارشاد......: لہو ولعب شرعاً ناجائز ہے فٹبال یا کرکٹ وغیرہ جو العاب ریاضیہ ہیں اگر ان کو ریاضت کے طور پر جس میں برہنہ ہونا تجرد لازم نہ آئے اور نمازوں کا قضا کرنا لازم نہ آئے اور کھیل کود کی نیت نہ ہو بلکہ ورزش کی اگر نیت ہو تو کبھی کبھی اس میں حرج نہیں ہے۔

عرض......: کیا ہم ایسے امام کے پیچھے جمعہ کی فرض نماز پڑھ سکتے ہیں جس نے جمعہ کی فجر کی نماز نہ پڑھی ہو؟

ارشاد......: اگر وہ عادتاً ایسا کرتا ہے تو وہ فاسق ہے اور اس کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جاسکتی اور اگر اس سے کبھی کبھی ایسا ہو جاتا ہے تو اس کے پیچھے نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

عرض......: اگر کوئی نعت خواں اعلانیہ طور پر تصویر اور ویڈیو بنواتا ہو کیا اس سے نعت سننا جائز ہے؟ کیا ایسی محافل میں جہاں اعلانیہ تصویر کشی اور ویڈیو بنائی جاتی ہو جانا جائز ہے؟

ارشاد......: آپ کو ایسے نعت خواں سے نعت سننے اور ایسی محافل میں جانے سے پرہیز کرنا چاہئے۔

عرض......: اردو زبان میں کئی ایسے محاورے رائج ہیں جن میں رام وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے مثلاً ''چڑھ جا بیٹا سولی پر رام بھلی کرے گا، بغل میں چھری زبان پر رام رام، لکشمی دیوی مہربان (دولت آنے پر)، لکشمی مہربان ہونے کے لئے آئی تو آدمی منہ دھونے چلا گیا'' کیا ان کا اور اس طرح کے دوسرے محاوروں کو اپنی تحریر یا گفتگو میں استعمال کرنا جائز ہے؟

ارشاد......: پرہیز کرنا لازم ہے۔

عرض......: لڑکے کا نام افنان اور لڑکی کا نام زروار کھ سکتے ہیں؟

ارشاد......: افنان نام تو بامعنی ہے اور زَروا نہیں بلکہ زُروار کھ سکتے ہیں۔

عرض......: ''اللہ رب العزت کا جتنا ذاتی غیب ہے اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے آگاہ فرمادیا'' کیا یہ عبارت اہلسنت کے عقائد کے مطابق ہے؟ یا اس میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے ذاتی علم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کے برابر بتا کر شرک کیا گیا ہے؟

ارشاد......: یہ عبارت اہلسنّت و جماعت کے مذہب کے بالکل خلاف ہے اور یہ کلمہ دو وجہ سے کلمہ کفر ہے ایک تو یہ کہ'' جتنا ذاتی علم

غیب'' یہ اس بات میں صریح ہے کہ قائل کے نزدیک معاذ اللہ، اللہ تبارک وتعالیٰ کا علم محدود ہے۔ امام اہلسنت و جماعت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے **الدولة المکیه** اور **خالص الاعتقاد** اور **انباء المصطفیٰ** اور **اللؤلؤ المکنون فی علم البشیر ماکان ومایکون** اور بہت سارے دوسرے رسائل جن میں حضور سرورِ عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کے لئے بعطائے الٰہی علم غیب ثابت کیا ان میں یہ صاف تصریح کی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا علم، علمِ محیط، تفصیلی بالفعل ہے اور اس کا علم غیر متناہی بالفعل ہے اور یہاں جتنا کہہ کر اُس کو متناہی اور محدود بتایا گیا پھر علم ہو یا قدرت یا کوئی صفت جو اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذاتی صفت ہے اُس میں کسی بندے کی شرکت نہیں ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی صفتِ ذاتیہ کو مخلوق کے لئے ثابت کرنا شرک ہے۔ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کو بعض علم غیب عطا فرمایا اور قرآن کریم سے بھی ثابت ہے۔

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ

مخلوق اللہ تبارک وتعالیٰ کے علم میں کسی شے کا احاطہ نہیں کرتی مگر اُس کا جو اللہ تبارک وتعالیٰ چاہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضور سرورِ عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کو بعض علمِ غیب عطا فرمایا اور اُس بعض میں اتنی کثرت ہے کہ اُنہوں نے اوّلین وآخرین اور ماکان ومایکون اور اُس سے بہت زائد اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی ذات وصفات کا علم اور دُنیا کے فنا ہونے کے بعد قیامت کے بعد تک کا علم حضور سرورِ عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کو عطا فرمایا جس میں وہ علومِ خمس بھی داخل ہیں جن کے بارے میں بہت سے لوگوں کا خیال یہ ہے کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا نہیں کئے گئے وہ سب بھی حضور سرورِ عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے عطا فرمائے جن کی تفصیل **الدولة المکیه** میں اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت ہی اچھی طرح سے فرمائی ہے جس کو اس تفصیل پر اطلاع مقصود ہو تو اس رسالہ مبارکہ کا مطالعہ کرے۔

☆☆☆

بفیضِ کرم علم العلّام، تاجدارِ اہلسنّت، شہزادۂ اعلیٰ حضرت حضور مفتی اعظم قطبِ عالم رضی اللہ تعالیٰ
انوارِ تاج الشریعہ
ملفوظات
وارثِ علوم اعلیٰ حضرت، نبیرۂ حجۃ الاسلام، جانشین حضور مفتی اعظم رضی اللہ عنہم اجمعین
قاضی القضاۃ، شیخ الاسلام والمسلمین، سلطان الفقہا، تاج الشریعہ
مفتی محمد اختر رضا خان قادری نوری الازہری
دامت برکاتہم العالیہ

۱۰ مئی ۲۰۰۱ء (للونگوے - ملاوی)
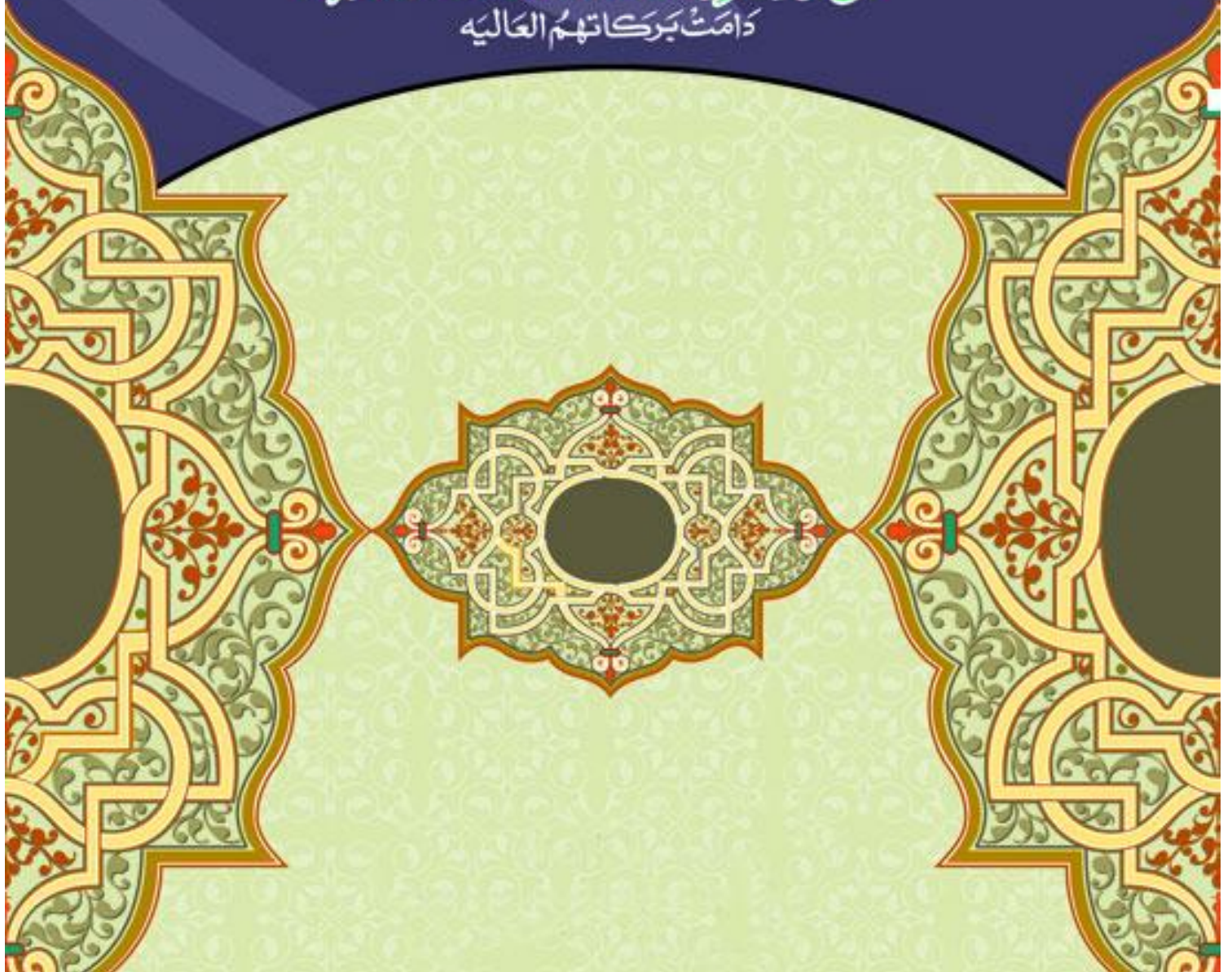
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض......: پچھلے ہفتے کسی نے سوال کیا تھا کہ خون کا عطیہ دے کر کسی کی زندگی بچائی جاسکتی ہے تو آپ نے جواب دیا کہ ''نہیں'' برائے مہربانی وضاحت فرمادیں۔

ارشاد......: اس کی وجہ یہ ہے کہ خون اور جسم کے اعضاء یہ آپ کی جائیداد اور آپ کی ملک نہیں ہیں عطیہ آدمی اسی چیز کو کرتا ہے اور دینا لینا قیمت کے ذریعے یا بغیر قیمت بخشنا کہ جو چیز مال ہو اور وہ کسی کی ملک میں ہو۔ خون نہ تو مال ہے کہ جس میں خرید وفروخت کا معاملہ جاری ہوسکے اور نہ یہ آپ کی اپنی پراپرٹی (ملکیت) ہے کہ آپ کسی کو بغیر کسی عوض کے بخش دیں یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی امانت ہے اور حکمت اس میں یہ ہے کہ قرآن کریم میں ارشاد ہوا کہ

''وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ''

ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی۔

(سورۃ الاسراء، ۷۰)

لہٰذا انسان **بجمیع اجزائہ** (انسان اور انسان کے تمام اجزاء، اعضاء) وہ محترم ومکرم اور باعزت ہیں یہ نہیں ہوسکتا کہ انسان کے کسی پُرزے کا یا انسان کے کسی بال کو جس طور پر جانوروں کے اجزاء استعمال کئے جاتے ہیں انسان کے بالوں کو یا اس کے اجزاء کو اس طور پر استعمال کیا جائے۔ یہ میں نے پہلے بھی بتایا تھا اور آج پھر بتا رہا ہوں سوالات دہرائے جاتے ہیں حدیث میں آیا۔

لعن اللہ الواصیلۃ والمستوصلۃ

اللہ تبارک وتعالیٰ کی لعنت ہو اس عورت پر جو اپنی چوٹی کے بال دوسری کی چوٹی میں ملائے اور اس عورت پر لعنت ہو جو اپنی چوٹی میں دوسری عورت کے بال ملوائے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، ج ۶، ص ۷۶)

جسم سے جو بال جدا ہو جاتا ہے بظاہر اس کی کیا وقعت ہے اور جسم سے بال جدا ہو گیا لیکن شریعت کو یہ گوارا نہیں ہے کہ انسان کا یہ بال اس طور پر استعمال ہو جس طور پر بھیڑ بکری کی کھال اور اس کے بالوں کو استعمال کیا جاتا ہے اس لئے نہ دوسرے کے لگانا جائز ہے اور یہ بھی جائز نہیں ہے کہ وہ بال کو ناخن کو یا خون کو اس طور پر جیسے کوئی حقیر اور بے وقعت چیز نالی میں بہا دی جاتی ہے اور پیروں میں آتی ہے اور زمین پر پھینک دی جاتی ہے یہ بھی شریعت کو گوارا نہیں ہے بلکہ حکم یہ ہے کہ ناخن کاٹے یا انسان کے جسم سے کوئی رونگٹا یا بال جدا ہو یا اس کا خون نکلے تو زمین پر ایسے ہی نہ پھینکے بلکہ اسے دفن کردے جیسے آدمی کا پورا جسم ایک مدت کے بعد جب وہ کام نہ کرے تو اس کو دفن کرنے کا حکم ہے ایسے ہی آدمی کے اجزاء کو دفن کرنے کا حکم ہے اگر ضرورت کے تحت یہ جائز ہوتا کہ انسان کا خون دوسرا آدمی پیتا یا اس کی بوٹی کھالیتا تو پھر فقہاء یہ نہ فرماتے کہ اگر کوئی شخص بھوک سے مر رہا ہے اور حرام یا حلال کوئی غذا اس کے پاس نہیں ہے نہ مردار

ہے نہ سور ہے کہ جس کا ایک نوالہ کھا کر اپنی جان وہ بچا سکے ایک شخص یہ کہتا ہے کہ میری بوٹی کاٹ کر تو کھالے شرعاً یہ جائز نہیں اور یہ بعینہٖ جان جانے کا اور ضرورت کا یہ خاص جُز یہ ہے لیکن اس کے باوجود شریعت میں انسان کے لئے حرمت رکھی ہے کہ انسان کو یہ حق نہیں ہے کہ انسان کی بوٹی کاٹ کر کھائے اور اپنی جان بچائے لہٰذا عام حالات میں جبکہ کوئی خطرہ بھی نہیں ہوتا ہے انسان کے خون کا تبادلہ اور اس کے اجزاء کا تبادلہ یہ بدرجۂ اولیٰ ناجائز و حرام ہے اور شریعت مطہرہ کے مقصد کے سخت خلاف ہے۔

عرض......: کیا جرمنی دارالحرب ہے؟ مجھے یہاں جمعہ کی نماز پڑھنی چاہیئے یا ظہر کی؟

ارشاد......: جرمنی دارالحرب ہے جہاں تک جمعہ کی ادائیگی کا سوال ہے یہاں جمعہ پڑھنے کی اجازت نہیں ہے ایسا مقام جو کہ دارالحرب ہو وہاں ظہر پڑھنے کا کہا جائے گا اگر لوگ جمعہ پڑھنے کے عادی ہوں تو وہ اپنی کوشش جاری رکھیں اور انہیں چاہیئے کہ جمعہ کی نماز کے بعد ظہر کی نماز پڑھیں تا کہ وہ اپنے فرض سے عہدہ برآ ہو سکیں۔ (اس مسئلے کی مزید تفصیل ۱۵ مئی ڈربن، جنوبی افریقہ کے سیشن میں ہے)

عرض......: کیا یہ حکم تمام دارالحرب مما لک کے لئے ہے؟

ارشاد......: جی ہاں یہ حکم سب کے لئے ہے۔

عرض......: یہاں جرمنی میں بکرے اور مرغی کا گوشت حلال دستیاب نہیں میرے ایک ساتھی جن کا تعلق مصر سے ہے وہ کہتے ہیں کہ مصر کے علماء کے نزدیک ہم ایسے گوشت کو کھانے سے پہلے بسم اللہ اللہ اکبر پڑھ کر کھا سکتے ہیں۔ شریعت کی رو سے کیا اس کی اجازت ہے؟

ارشاد......: نہیں! ہرگز نہیں۔ اس کی اجازت نہیں۔ اگر کوئی جانور کسی غیر مسلم نے ذبح کیا وہ مسلمان کے لئے حرام ہو گیا اب اس پر بسم اللہ اللہ اکبر یا کچھ بھی پڑھنے سے وہ حلال نہ ہو گا بلکہ ویسے ہی حرام رہے گا۔

عرض......: میں کراچی میں پیدا ہوئی اور میرے پیدائش کے فوری بعد ہم لوگ ڈربن آ بسے میرے والد کے وفات پا جانے کے بعد ہم نے اپنا کراچی والا گھر فروخت کر دیا اور میری والدہ میرے دو بھائیوں کے ساتھ سنگاپور منتقل ہو گئیں۔ میرا وطن اصلی کون سا ہے کراچی یا ڈربن؟ اگر میں کراچی کا ۱۴ دن سے کم کا سفر کرتی ہوں تو مجھے قصر نماز پڑھنی چاہیئے یا پوری؟

ارشاد......: اگر آپ ڈربن میں رہ رہے ہیں اور آپ نے ڈربن کی رہائش کو مستقل اختیار کیا ہوا ہے تو آپ کا وطن اصلی ڈربن بن چکا ہے آپ کے لئے اب کراچی وطن اصلی نہیں لہٰذا اگر آپ کراچی جاتے ہیں اور آپ کا ارادہ وہاں دو ہفتے سے کم قیام کا ہے تو آپ کو مسافر کی نماز پڑھنی چاہیئے میرے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ (صلوٰۃ رباعیہ میں) دو رکعات اور آپ کا ارادہ دو ہفتے یا اس سے زیادہ قیام کا ہے تو آپ کو پوری نماز پڑھنی ہے۔

عرض......: سنگاپور میں عید اور جمعہ کی نماز کا شرعی حکم کیا ہے؟

ارشاد......: اگر سنگاپور دارالحرب ہے تو حکم شرع عید کی نماز کے لئے وہی ہے جو جمعہ کی نماز کے لئے ہے۔ (جمعہ کا ذکر اوپر ہو چکا)

عرض......: کیا ہم صدقۂ فطر جنوبی افریقہ میں دے سکتے ہیں؟

ارشاد......: ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

عرض......: کیا ہم عیدالاضحیٰ پر قربانی جنوبی افریقہ میں کر سکتے ہیں؟

ارشاد......:ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

عرض......: کینیڈا میں ایک ہندو خاتون دوسری مرتبہ حاملہ ہوئی ہیں وہ چاہتی ہیں کہ ہم قرآن سے کوئی وظیفہ یا کوئی عمل بتائیں کیونکہ ان کا پہلا بچہ پیدا ہونے سے پہلے ہی مر گیا تھا برائے کرم یہ مسئلہ حل فرمادیں کیا ان کو کوئی وظیفہ پڑھنے کی اجازت ہے اگر ہاں تو کون سا؟

ارشاد......:قرآنی آیات اس کو پڑھنے کی اجازت نہیں ہے ذکر کے طور پر جو آیات پڑھی جاتی ہیں وہ اس کو سکھا دی جائیں ذکر کے طور پر ذکر کی نیت سے وہ پڑھ سکتی ہے اور درود شریف کا کوئی صیغہ اس کو سکھا دیا جائے یا لا الٰہ الا اللہ کی کثرت کرے ان شاء اللہ اس سے اس کی مراد پوری ہو جائیگی۔

عرض......: کیا یہ کلمۂ کفر ہے؟

جنتیں سجائیں میں نے تیرے لئے
چھوڑ دی خدائی میں نے تیرے لئے

ارشاد......: یہ کلمۂ کفر تو نہیں ہے خدائی کے معنیٰ یہاں پر الوہیت جو اللہ تبارک وتعالیٰ کی صفت ہے اس معنیٰ میں نہیں ہے بلکہ خدائی سے مراد ماسوا اللہ، اللہ تبارک وتعالیٰ کے سوا جو کچھ ہے وہ عالم ہے خدائی ہے اور اس کی تخلیق ہے یہاں خدائی سے مراد مخلوق ہے۔

عرض......: دُرِّ مختار اور مشکوٰۃ شریف کون سی کتابیں ہیں اور یہ کس نے لکھی ہیں اور کیا یہ معتبر ہیں؟

ارشاد......:مشکوٰۃ شریف معتبر کتاب ہے اور خطیب تبریزی اس نایاب کام کے کرنے والے ہیں دُرِّ مختار بھی فقہ حنفی میں ایک عظیم خدمت ہے اور یہ بھی ایک معتبر کتاب ہے لیکن ہر ایک کو ان کتابوں کی اجازت نہیں عام آدمی کو چاہئے کہ علماء کے ساتھ ان کو پڑھے اور انہیں چاہئے کہ علماء سے شرعی احکام سیکھیں۔

عرض......: کیا سیدزادی غیر سید لڑکے سے شادی کر سکتی ہے؟ کچھ لوگ اسے حرام کہتے ہیں وضاحت فرمادیں۔

ارشاد......: بالغہ کا نکاح غیر کفو میں اس کے ولی کی اجازتِ صریحہ کے بغیر نہیں ہوسکتا بالغہ اگر غیر کفو میں نکاح کرنا چاہتی ہے تو شرط یہ ہے کہ ولی غیر کفو کو غیر کفو جانتے ہوئے زبان سے اس سے نکاح کی اجازتِ صریحہ دے ورنہ یہ نکاح صحیح نہیں ہوگا غیر سید، سیدزادی کا کفو نہیں ہے اگر سیدزادی ولی کی اجازتِ صریحہ کے بغیر غیر سید سے نکاح کرے گی تو وہ نکاح نہیں ہوگا۔

عرض......:سنیوں کی نماز کی صف میں اگر بدمذہب ہوں تو کیا اس صف کی نماز درست ہوگی یا نہیں اور اُس پوری صف کا کیا حکم ہے؟

ارشاد......: نماز درست ہو جائے گی لیکن بدمذہب کے آنے سے قطع صف ہوگا اور قطع صف کرنا حرام اور ناجائز ہے حدیث میں اس پر وعید آئی۔

ومن قطع صفاً قطع اللہ

جو بغیر کسی عذر کے اپنے اختیار سے کسی صف کو منقطع کرے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو منقطع فرمائے۔

(سنن ابی داود، ج ۲، ص ۸۰۴، حدیث ۶۶۶)

لہٰذا اگر سُنّی قدرت رکھتے ہیں تو ان پر لازم ہے کہ بدمذہبوں کو اپنی صفوں میں کھڑا نہ ہونے دیں۔

عرض......: بہارِشریعت جلد۳، صفحہ ۱۸ پر لکھا ہے کہ جس شہر میں عشاء کا وقت نہ آتا ہو تو وہ عشاء کی قضا ادا کرے تو کیا قضا پڑھنے پر انہیں ادا ہی کا ثواب ملے گا یا ثواب میں کچھ کمی ہوگی؟

ارشاد......: ثواب میں کمی اور زیادتی کا مسئلہ تو غیبی بات ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہے اللہ تبارک وتعالیٰ بہت مرتبہ بندۂ مومن کو بغیر عمل کے بھی ثواب عطا فرماتا ہے۔

''نية المؤمن خير من عمله''

(شعب الایمان للبیہقی، ج۱۴، ص۹۸۳، حدیث ۶۸۵۷)

حدیث میں اسی لئے آیا ہے کہ مومن کہ نیت اس کے عمل سے بہتر ہے اور بہت ساری جہاد کی احادیث میں یہ بھی آیا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے وہ بھائی جو مدینہ شریف میں کسی عذر کی وجہ سے رہ گئے تم نے کوئی مرحلہ طے نہیں کیا مگر یہ کہ وہ تمہارے ساتھ تھے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ تمہارے ساتھ ثواب میں شریک ہیں اور جہاں پر وقت نہیں آتا اب اس میں بندے کا کیا قصور ہے لہٰذا ثواب میں کمی ہونے کی بات میری سمجھ میں نہیں آتی اب ثواب بھرپور ملنا یا نہ ملنا یہ سب اللہ تبارک وتعالیٰ کی مشیّت پر ہے اللہ تبارک وتعالیٰ کے یہاں عبادت اگر قبول ہے تو وہ جیسے چاہے جتنا چاہے ثواب دے۔

عرض......: کچھ لوگ اپنی دکانوں یا مصنوعات کا اسلامی نام رکھتے ہیں جیسے مکہ آئس ڈپو، مدینہ پان شاپ، حاجی علی جوس سینٹر، عبداللہ ٹریڈنگ کیا ایسا کرنا ٹھیک ہے؟

ارشاد......: اس میں کوئی حرج نہیں۔

عرض......: کیا ایک وقت میں چار شادیاں ہوسکتی ہیں اسلام میں چار شادیاں کس طرح ہوسکتی ہیں؟

ارشاد......: ایک سے زائد شادی کی اجازت ہے بشرطیکہ نان نفقہ پر دونوں کے قادر ہو اور ظلم اور زیادتی سے امان ہو اور یہ اندیشہ نہ ہو کہ ایک کا ہو کر کے رہ جائے گا تو ایک سے زیادہ شادی کی اجازت ہے چار بھی کرسکتا ہے دو بھی کرسکتا ہے اور اگر جور کا ندیشہ ہے تو ایک پر قناعت کرنا ضروری ہے۔

عرض......: اگر ایک فارم غیر مسلم کا ہو جس میں تمام قصاب سنی مسلمان ہوں اور ہر چیز مسلمانوں کی نگرانی میں ہو اور گوشت کی ترسیل بھی مسلمانوں کے ہاتھ سے مسلمان قصابوں کو ہو تو کیا ایسے گوشت کو حلال کہا جائے گا اور ایسی کمپنی کو حلال سرٹیفیکٹ دیا جاسکتا ہے؟

ارشاد......: بالکل یہ کمپنی حلال اور معتمد مانی جائیگی اور جس گوشت کی ترسیل یہ کمپنی کرتی ہے وہ بھی حلال مانا جائیگا۔

عرض......: میں نے سُنا ہے کہ عقائد میں تین گروہ ہیں اشعری، ماتریدی اور اثری۔ ان میں آپس میں کیا فرق ہے کیا ان میں سے کسی ایک کی تقلید کرنا ضروری ہے اور میرے پیر و مرشد علامہ ضیاء المصطفیٰ کس کے مقلد ہیں؟

جواب: فروع عقائد میں اہل سنت کے دو گروہ ہیں پہلا ماتریدی اور دوسرا اشعری اور اس کے علاوہ اطہری یا اثری کوئی نہیں۔ علامہ ضیاء المصطفیٰ ماتریدی کے تابع ہیں۔

عرض......: جنازے کی نماز میں کیا چوتھی تکبیر میں دونوں ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیر سکتے ہیں یا پہلے سلام میں پہلا ہاتھ چھوڑنا اور دوسرے

سلام میں دوسرا ہاتھ چھوڑنا چاہئے؟

ارشاد......:چوتھی تکبیر کہنے کے بعد ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیر دے۔

عرض......:کمپنی اسکول وغیرہ میں یونیفارم پینٹ شرٹ ہوتا ہے جو کہ غیر اسلامی لباس ہوتا ہے کیا ان حالتوں میں ان لباس میں نماز پڑھی جاسکتی ہے؟

ارشاد......:نماز کا جب وقت ہو نماز ضرور پڑھی جائے گی غیر اسلامی لباس میں پینٹ شرٹ جو فساق و فجار اور کفار کا لباس ہے اس میں نماز پڑھنے میں کراہت ہوگی۔

عرض......:کیا عورت اپنے بال رنگ سکتی ہے اگر ہاں تو کون سے رنگ کی اجازت ہے؟

ارشاد......:ہاں اجازت ہے بس یہ کہ کالا خضاب (رنگ) نہ لگائے۔

عرض......:کسی بھی وجہ سے عورت کو بال چھوٹے کرنے کی اجازت ہے؟

ارشاد......:نہیں۔اس کی اجازت نہیں۔

عرض......:کون کون سی مچھلیاں کھائی جاسکتی ہیں؟ کیا ٹونا مچھلی کھانے کی اجازت ہے؟

ارشاد......:جو مچھلی ہے اس کو کھانا جائز ہے اور بعض مچھلیاں جو آدم خور ہوتی ہیں جیسے شارک وغیرہ ان مچھلیوں کو کھانا جائز نہیں ہے اور جو مچھلی سمندر میں مرجائے وہ بھی کھا سکتا ہے بشرطیکہ مر کر اُلٹی ہو کر نہ تیرے اگر اُلٹی ہو کر تیرے تو وہ کھانا جائز نہیں۔

عرض......:اگر کسی کی بیوی انتقال کر جائے تو شوہر کو اس کا چہرہ دیکھنے کی اجازت ہے؟

ارشاد......:جی اجازت ہے۔

عرض......:وضو کرنے کے بعد کپڑے تبدیل کیے جائیں تو کیا وہ وضو باقی رہے گا؟

ارشاد......:وضو باقی رہے گا۔

عرض......:کوئی عورت بچہ جننے کے بعد ۴۰ دن تک گھر میں کیوں روکی جاتی ہے؟

ارشاد......:**۴۰** دن کی قید نہیں ہے جب تک اس کو خون آرہا ہے وہ نماز وغیرہ سے روکی جائے گی اور اس سے صحبت جائز نہیں ہوگی اور اگر خون نفاس آ کر منقطع ہو گیا تو نماز کا وقت اگر گزر جائے تو نہا کر پھر نماز پڑھے۔

عرض......:اگر غسل کر لیا گیا تو نماز کیلئے وضو کرنے کی ضرورت ہے؟

ارشاد......:نہیں۔اگر غسل کے بعد پیشاب وغیرہ نہیں کیا ہے تو وضو قائم ہے وضو کرنا ضروری نہیں ہے اگر کر لے تو بہتر ہے۔

عرض......:سعودی عرب میں مرغی کے کچھ برانڈ ہیں جن کے بارے میں مشہور ہے اور کچھ معتمد لوگوں کی تحقیق بھی ہے کہ وہ جائز طریقے سے ذبح ہوتے ہیں جیسے فقیہ اور فیجا تو کیا یہ مرغیاں کھا سکتے ہیں؟

ارشاد......:جہاں پر ثقہ لوگوں کے بیان سے یہ معلوم ہے کہ وہ حلال طور پر مرغی کو ذبح کرتے ہیں تو ان لوگوں کے وہاں کھانا جائز ہے۔

عرض......:ظہر اور عصر کی نماز باجماعت میں امام قرأت با آواز بلند نہیں کرتا اس کی کوئی خاص وجہ ہے یا کوئی واقعہ اس ضمن میں ہے یا

صرف حکم شرع ہے اس لئے عمل ہوتا ہے؟

ارشاد......:حکم شرع ہے عمل اس لئے ہوتا ہے اور کچھ حکمتیں کتب فقہ میں بیان کی ہیں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی کتاب "**انہار الانوار من یم صلوٰۃ الاسرار**" میں کچھ اس کے نکات بیان کئے ہیں جو اس وقت مجھے یاد نہیں ہیں جن صاحب کو شوق ہو وہ فقہ کی کتابوں کی طرف رجوع کرے اور "**انہار الانوار من یم صلوٰۃ الاسرار**" کا مطالعہ کرے۔

عرض......:کسی سُنّی کے یہاں سے بچی کا رشتہ آئے مگر لڑکے والے یا لڑکی والوں کے خاندان میں کچھ بد مذہب ہوں جن سے ان کی رشتہ داری قائم ہوا یسے گھر میں رشتہ کرنا کیسا ہے؟

ارشاد......:سُنّی کے یہاں سے جب رشتہ آتا ہے تو سُنّیہ کا نکاح سُنّی سے جائز ہو جائے گا اس سے نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑے گا البتہ جیسے نکاح سے پہلے بد مذہبوں سے ملنا جلنا نا جائز تھا ویسے ہی نکاح کے بعد بھی بد مذہبوں سے ملنا جلنا نا جائز رہے گا اور سسرالی رشتے میں بھی لوگوں کو اس کا خیال کرنا چاہئے اور نکاح، بیاہ اور شادی کی رسم میں ان باتوں کا لحاظ کرے اور اپنے سسرالی رشتے میں یہ شرط کر لے کہ اگر تم لوگ اپنے دیو بندی وہابی رشتہ دار سے ملتے ہو ہماری لڑکی وہاں نہیں جائے گی۔

عرض......: مجبوری کی حالت جس سے پیٹ پر اثر پڑتا ہو مثلاً کوئی حاملہ ہو تو اس صورت میں سجدے میں بشکل تشہد صرف ہاتھ رانوں سے زمین پر رکھ دے اور تسبیح پڑھ لے تو کیا سجدہ ہو جائے گا یا کوئی اور صورت ارشاد فرمادیں؟

ارشاد......:سجدے کے لئے ضروری ہے کہ پیشانی زمین پر ٹکے اگر زمین پر پیشانی ٹکا سکتی ہے اور کوئی عذر ایسا نہیں ہے جو پیشانی زمین پر ٹکانے سے مانع ہو تو اس کو پیشانی ٹکانا ضروری ہے اگر عورتوں کی وضع محتاط ہے کہ جس میں پیٹ ران سے لگنا ہوتا ہے اگر اس میں اندیشہ ہے بچے کے اوپر بوجھ پڑنے کا تو کچھ تھوڑا سا اپنا پیٹ اونچا اٹھا کر زمین پر سجدہ کرے اور ناک جما کر سجدہ کر لے۔

عرض......:نابالغ بچے بچیوں کو جینز ٹی شرٹ وغیرہ پہنا سکتے ہیں اور نابالغ بچی کے ضرورت سے زیادہ بال کاٹ سکتے ہیں؟

ارشاد......:اس صورت میں نابالغ پر گناہ نہیں ہے ان کے سرپرستوں سے ضرور اس پر مواخذہ ہوگا ان کو ضروری ہے کہ اپنی اولاد کو اسلامی ماحول میں اور اسلامی وضع میں ان کی پرورش کریں۔

عرض......:حج میں حاجی وضو کرتے ہیں جیسا کہ منیٰ شریف میں سب لوگ ساتھ ہوتے ہیں اس صورت میں اگر کسی کے ستر پر نظر پڑ جائے تو کیا وضو ٹوٹ جائے گا اور احرام کی حالت میں کچھ فرق پڑے گا؟

ارشاد......:اس سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔

عرض......:ایمان کی حفاظت اور روحانی سکون کے لئے کوئی عمل یا وظیفہ عنایت فرمادیں؟

ارشاد......:درود شریف سب سے بہترین وظیفہ ہے درود شریف کی کثرت کرے۔

☆☆☆
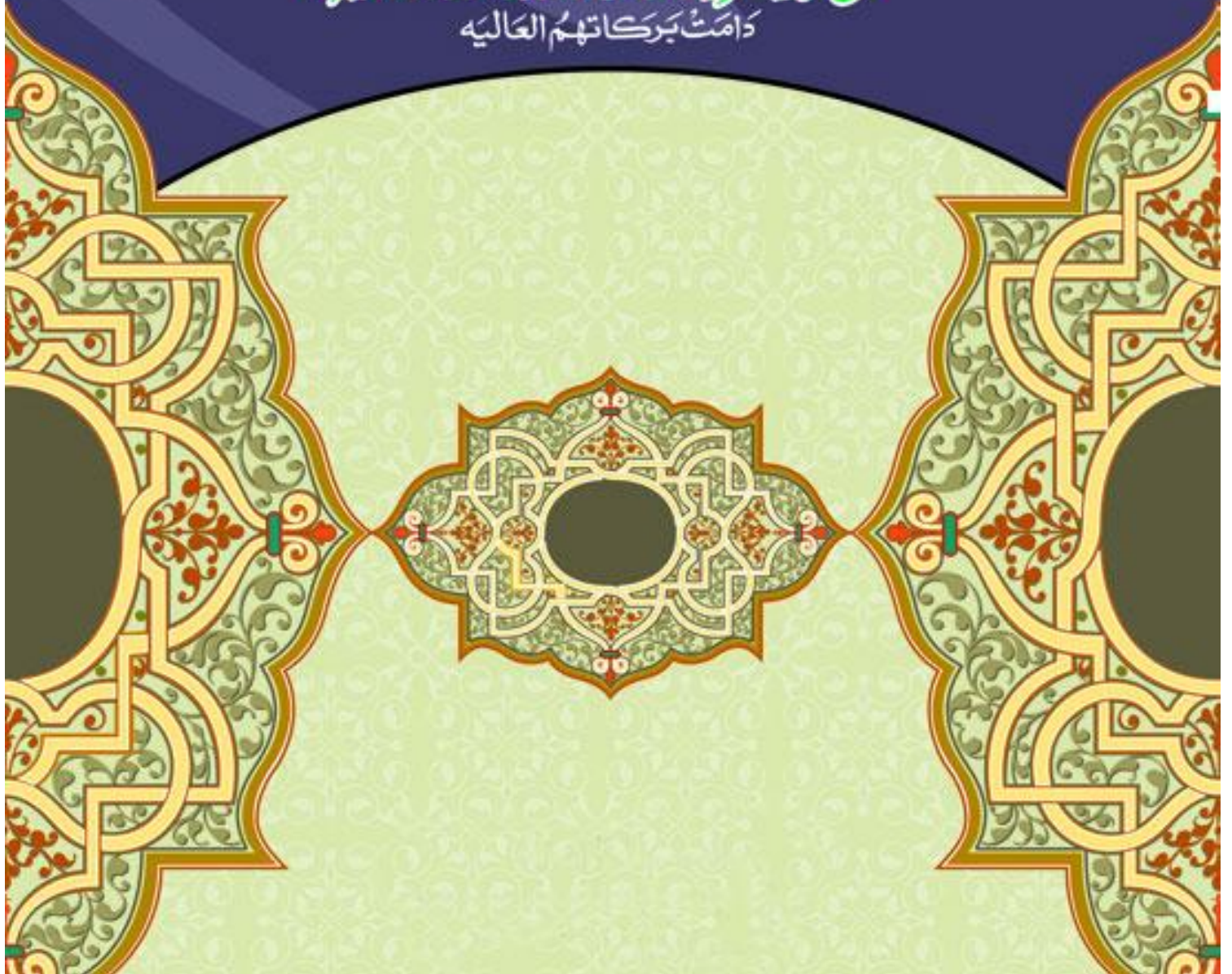
۱۵ مئی ۲۰۱۰ء (ڈربن - جنوبی افریقہ)

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

عرض......: کیا عورتوں کولوہے کی انگوٹھی پہننا جائز ہے اور کیا انہیں لوہے کے زیورات پہننے کی اجازت ہے؟

ارشاد......: تانبا، پیتل، لوہا یعنی سونے چاندی کے علاوہ جو دھاتیں ہیں ان کی انگوٹھی اور اس کے زیورات عورت کو بھی ناجائز ہیں اور مرد کو زیور پہننا مطلقاً ناجائز ہے مرد کو ساڑھے چار ماشہ سے کم کی چاندی کی ایک نگ کی ایک انگوٹھی جائز ہے اور عورت کو سونے چاندی کی انگوٹھیاں، چھلے، زیورات یہ سب جائز ہیں یعنی ان کا پہننا جائز ہے اور تانبا، لوہا، پیتل وغیرہ یہ جہنمیوں کا زیور ہے ان کا لباس ہے لہٰذا یہ عورتوں کو بھی ناجائز ہے۔

عرض......: ایک بچہ پیدا ہوا مگر رپورٹ سے پتا لگا کہ آپریشن کرنا ہوگا زندگی تو بچ جائے گی مگر اپاہج ہونے کا اندیشہ ہے تو کیا آپریشن کر کے باقی زندگی کے لئے اس کو معذور کر دینا چاہئے یا آپریشن نہ کرنا بہتر ہے؟

ارشاد......: اس سلسلے میں ماہر طبیبِ حاذق مسلم کی خبر پر اعتماد کرے اور اس کے بتانے سے جو حالت ناگزیر ہو اس پر عمل کرے اور حدیث کا ارشاد ہے اور یہ فقہ کا قاعدہ ہے۔

من ابتلی ببلیتین اختار اھو نھما

جو دو بلاؤں میں گرفتار ہو اس کے لئے حکم یہ ہے کہ ان دونوں میں سے جو ہلکی بلا ہے اس کو اختیار کر لے۔

(کشف الخفاء، حدیث ۲۳۹۸، دار الکتب العلمیہ بیروت، ۲/ ۲۰۷)

لہٰذا اگر زندگی بچنے کا غالب گمان ہے تو اس کا آپریشن کیا جائے اللہ تبارک وتعالیٰ کے کرم سے اُمید ہے کہ وہ اپاہج نہ ہو اور زندگی بچانا اس کو موت سے ہمکنار کرنے کے نسبت ہلکی بلا ہے۔

عرض......: حضرت نے پچھلے سیشن میں نقلی بال یعنی وِگ لگانے سے منع فرمایا مگر ایسی وِگ کا کیا حکم ہے جو انسان کی ہو نہ جانور کی بلکہ مصنوعی طریقے سے تیار کی جاتی ہو؟

ارشاد......: نقلی وِگ کے سلسلے میں مجھے یاد نہیں ہے کہ میں نے منع کیا ہو۔ عورت اگر اپنی چوٹی میں زینت کے لئے مصنوعی بال بڑھالے تو اس میں حرج معلوم نہیں ہوتا ہے البتہ یہ جائز نہیں ہے کہ کوئی عورت دوسری عورت کے بال جو اس کے جسم سے جدا ہو گئے وہ اپنی چوٹی میں ملائے یہ جائز نہیں ہے میں نے یہی کہا تھا۔

عرض......: لیزر ہیر ٹرانسپلانٹ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ (یہ ایک جدید طریقہ ہے جس میں اگر کسی شخص کے بال نہ نکل رہے ہوں تو لیزر کے ذریعے ٹرانسپلانٹ کئے جاتے ہیں اور اس کے بال نکل آتے ہیں)

ارشاد......: اس میں حرج معلوم نہیں ہوتا جبکہ اس کے آفٹر ایفکٹس اور سائیڈ ایفیکٹس خطرناک نہ ہوں اور کسی مرض یا کسی مصیبت کا گمان غالب نہ ہو اور اس میں ضرر کا اندیشہ نہ ہو تو اس میں حرج نہیں۔

عرض......: لڑکیاں نقلی ناخن لگاتی ہیں ان کا کیا حکم ہے؟

ارشاد......: ناخن بڑھانا تو کوئی اچھی بات نہیں ہے بڑے بڑے ناخن رکھنا، ناخنوں کا تو حکم یہ ہے کہ جب بڑھ جائیں تو آدمی تراشے اور کم رکھے تو یہ اچھی بات معلوم نہیں ہوتی ہے۔

عرض......: امام بوصیری نے فرمایا:

فـــــان مــــن جــــودک الــــدنیـــــا وضــــرتهــــا

ومــــن عــــلــــومک عــــلــــم الــــلــــوح والــــقــــلــــم

اس میں جوسرکار نبی کریم علیہ السلام کے بارے میں فرمایا کہ لوح وقلم حضور علیہ السلام کے علم میں سے ایک قطرہ ہے حضور اس کی دلیل عطا فرما کر ہمارے دل منور فرمائیں۔

ارشاد......: یہ حضرت امام بوصیری رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ نے جو کچھ فرمایا ہے وہ اہل سنت و جماعت کا عقیدہ ہے۔عقائد اہل سنت و جماعت سے ہے اور اس کی دلیل خود امام بوصیری رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ کے پہلے مصرعہ میں ہے انہوں نے دعویٰ جو کیا کہ آپ علیہ السلام کی جاہ اور وجاہت اور قدر و منزلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تبارک وتعالیٰ کے یہاں بہت عظیم ہے اور مجھ جیسے گناہ گار سے بلکہ مجھ جیسے سولاکھ بھی اگر ہوں اور یقیناً ہونگے قیامت کے دن، آپ علیہ السلام کی وجاہت سب کو شامل ہوگی اور آپ علیہ السلام کی وجاہت سے ان شاء اللہ سب کو شفاعت نصیب ہوگی اور سب کی ان شاء اللہ بخشش ہوگی آپ علیہ السلام کی وجاہت مجھ جیسے گناہ گار کی شفاعت سے کم نہ ہوگی دلیل اس کی یہ ہے کہ آپ علیہ السلام کی عظمت اور وجاہت میں جس چیز کو دخل ہے وہ یہ ہے کہ آپ علیہ السلام کا جود اور آپ علیہ السلام کی سخاوت اتنی عظیم ہے کہ کبھی منقطع ہونے والی نہیں ہے دنیا کی بھلائی اور آخرت کی بھلائی وہ سب کچھ آپ علیہ السلام کے جود سے ہے اور آپ علیہ السلام کے خزانہ سخا سے ہے ایک قول یہ ہے یہاں پر **فـان مـن جـودک الـدنیـا** یعنی یہاں مضاف محذوف ہے یعنی خیر الدنیا اور جو اس کی نفی ہے یعنی آخرت اس کی بھلائی یہ آپ علیہ السلام ہی کے جود سے ہے اور ایک یہ ہے کہ یہ آپ علیہ السلام کے وجود باجود کا صدقہ ہے حدیث پاک میں آیا ہے کہ:

لولاک لما خلقت الافلاک

اگر تم نہ ہوتے تو میں آسمان وزمین کو پیدا نہ فرماتا اور جنت الفردوس پیدا نہ فرماتا۔

(کشف الخفاء، حدیث ۲۱۲۱، دار الکتب العلمیہ بیروت، ۲/ ۱۴۸)

اور ایک حدیث میں یہ بھی ہے کہ میں اپنی ربوبیت کو ظاہر نہ فرماتا یہ سب کچھ تمہارے وجود باجود کا صدقہ ہے تو جب حضور علیہ السلام کے صدقے میں اور حضور علیہ السلام کے نور سے دنیا بنی اور آخرت بنی تو لوح وقلم بھی حضور علیہ السلام ہی کے نور سے پیدا ہوئے۔

یہ حدیث شریف میں آیا کہ:

اول ماخلق اللہ نوری

سب سے پہلے اللہ تبارک وتعالیٰ نے جس چیز کو پیدا فرمایا وہ میرا نور ہے

(المواھب اللدنیہ، المکتب الاسلامی بیروت، ج ۱، ص ۴۷)

اب اس نور کے الگ الگ تعینات ہیں وہی نور محمد رسول اللہ صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کی حقیت بھی ہے اور اس کی روح بھی ہے اور وہی نور اصل اول بھی ہے اور وہی نور لوح وقلم بھی ہے اور یہ سب حضور سرور عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کے وجود باجود کا صدقہ ہے اور جو کچھ اس کے اندر لکھا ہوا ہے حضور صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کے سمندر علم سے ایک قطرہ اور ایک سطر ہے۔ امام ملا علی قاری نے یہ فرمایا کہ یہ حضور صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے ایک قطرہ ہے اور حضور صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے ایک کلمہ ہے جو لوح وقلم میں لکھا ہوا ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کو لوح وقلم کا بھی علم عطا فرمایا اور لوح وقلم کو علم آپ صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کی برکت وجود سے ہے اور اس کے علاوہ ما کان وما یکون اور اس کے علاوہ دنیا کے ختم ہونے کے بعد بے شمار چیزوں کا علم اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضور صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کو عطا فرمایا۔

عرض......: ۸ دسمبر ۲۰۰۹ء کے سیشن میں حضرت نے فرمایا تھا کہ دار الحرب میں جمعہ کے دن ظہر پڑھنی چاہئے تو کیا دار الحرب میں نمازِ جمعہ فرض نہیں؟ جبکہ سُنّی مسجد اور امام دونوں میسر ہوں وضاحت فرمادیں۔

ارشاد......: میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کیوں یہ سوال بار بار کیا جاتا ہے اور جیسا سوال ہوتا ہے ویسے ہی اس کا جواب دیا جاتا ہے۔ کتب فقہ میں یہ لکھا ہوا ہے کہ دار الحرب میں جمعہ وعیدین صحیح نہیں ہیں اب تبدل زمانہ سے بہت سارے احکام متبدل ہوجاتے ہیں۔ میں نے جو پہلے جواب دیا وہ کتب فقہ کی روشنی میں جواب دیا۔ اب میری رائے یہ ہے کہ اس سلسلے میں اگر کسی مفتی صاحب کی تحقیق ہے تو اس سے رجوع کیا جائے۔ میں نے یہ سُنا ہے کہ بعض حضرات اس طرف گئے ہیں کہ جمعہ دار الحرب میں صحیح ہے اس سلسلے میں میرا مشورہ ان کو یہی ہے کہ اس سلسلے میں کوئی تحقیقی جواب ہے تو وہ اپنی تحقیق پیش کرے اور لوگ ان سے رجوع کریں۔ بہت سارے احکام، اصل احکام کچھ ہوتے ہیں اور تبدل زمانہ سے دوسرے احکام ان کی جگہ لیتے ہیں جیسے جمعہ، جمعہ کے لئے ہمارے مذہب حنفی میں یہ حکم ہے کہ دیہات میں، جنگلات میں اور گاؤں وغیرہ میں جمعہ صحیح نہیں ہے لیکن جہاں پہلے سے قائم ہے ہمارے علماء یہ فرماتے ہیں کہ اس کو روکا نہ جائے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا نام لیتے ہیں جو ایک مذہب پر صحیح آتا ہے البتہ ان کو یہ مشورہ دیا جائے نمازِ جمعہ جو دو رکعت تم پڑھ لیتے ہو یہ نفل محض ہے اس سے تمہارے سر سے فرض نہیں اترتا لہٰذا چار رکعات ظہر باجماعت بھی پڑھ لیا کرو۔ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ نے بہت جگہوں پر دستور قائم کیا اور آج بھی وہ قائم ہے ایسے ہی یہاں پر بھی دار الحرب وغیرہ میں جہاں پر علماء اور عوام کو اس مسئلے میں اطلاع ہے اور وہ جمعہ پڑھتے ہیں۔ لہٰذا مطلقاً ان کو منع کردینا یہ مناسب نہیں معلوم ہوتا کہ جمعہ سے روکا جائے گا تو پنج وقتہ بھی چھوڑ بیٹھیں گے البتہ یہ ہے کہ یقینی طور پر فرض ادا ہوجائے اس کے لئے ان کو مشورہ یہی ہے کہ وہ چار رکعت ظہر بھی پڑھ لیا کریں۔

عرض......: موزوں پر مسح کرنے کی کیا شرائط ہیں اور اس کا کیا ثبوت ہے؟

ارشاد......: یہ جائز ہے اور حضور سرور عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کی سنت صریحہ سے متعدد احادیث سے یہ ثابت ہے اس کی تفصیل کی اس مختصر سے سیشن میں گنجائش نہیں ہے اور اہل سنت وجماعت کا یہ نشان ہے حضرت امام اعظم رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ یہ فرماتے تھے کہ سنیت کی نشانی یہ ہے کہ شیخین کو فضیلت دے حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کو انبیاء ومرسلین کے بعد اولین وآخرین میں سب سے اول جانے اور حضور علیہ السلام کے جو دو داماد ہیں حضرت عثمان غنی اور حضرت علی رضی اللہ عنہما ان کے ساتھ محبت کرے

''ویمسح الخفین'' اورموزوں پرمسح کرے۔خفین ،موزوں کی کچھ شرائط ہیں جب وہ شرائط پوری ہوں گی تو طہارت کاملہ کے بعد وضو کرکے وہ پہن لے اس کے بعد اس کو اتارنا ضروری نہیں ہے بلکہ ایک دن اور ایک رات اور اگر سفر میں ہے تو تین دن تین رات اس پر وہ مسح کرسکتا ہے۔

عرض......:اس کی وضاحت فرمادیں کہ یہ موزے کس چیز کے ہوں چمڑے کے ہوں یا کسی اور چیز کے؟

ارشاد......:چمڑے کا ہونا چاہئے اوراس کے اندراتنی صلاحیت ہونا چاہئے کہ وہ اوپر پنڈلی پر خود رک جائے اس کو پلاسٹک وغیرہ سے باندھنے کی ضرورت نہ پڑے اور نیچے کا تلا اتنا ثقیل ہو کہ چلنے میں پھٹے نہیں اور گھسے نہیں چلنے کے قابل ہو۔

عرض......:یعنی جو کپڑے کے موزے ہوتے ہیں کاٹن وغیرہ کے ان پر مسح جائز نہیں؟

ارشاد......: کاٹن تو بہت باریک ہوتا ہے اور اگر نائلون وغیرہ کے موزے ایسے ہوں کہ وہ خود رک جائیں اور چلنے میں پھٹے نہیں تو ان پر مسح جائز ہونا چاہئے۔

عرض......:

یـــــا ربّ بـــــالـــمـــصـــطـــفـــیٰ بـلـــغ مـقـــاصـــدنـــا

یہ شعر قصیدہ بردہ شریف میں امام بوصیری رضی اللہ عنہ نے لکھا ہے یا ان کے بعد کسی نے لکھا؟

ارشاد......:یہ شعر ان اشعار میں نہیں ہے بلکہ بعض سلف نے یہ شعر نقل کیا ہے جیسے بہت سارے اشعار جن کو امداد مکی نے بیان کیا ہے ان میں سے ایک یہ بھی ہے۔

عرض......: آج کل ایک نیا رواج نکلا ہے کہ مریض مرجائے تو لواحقین ڈاکٹر پر کیس کردیتے ہیں۔اگر واقعی ڈاکٹر کی غلطی نظر آتی ہو تو کیا جائز ہے ان پر کیس کرنا؟ یا اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا سمجھ کر چھوڑ دینا چاہئے؟

ارشاد......:جیسے حالات ہوں ویسے ہی اس کا حکم ہوگا۔اگر یہ ثبوت شرعی سے ثابت ہے کہ ڈاکٹر نے میت کے علاج میں تعدی سے کام لیا اور اس کے علاج میں نگہداشت صحیح طور پر نہ کی اور اس کو نقصان پہنچایا کہ اس کی موت واقع ہوگئی اس صورت میں اس سے مواخذہ اور اوراس کا محاکمہ اس پر کورٹ میں کیس کرنا یہ سب جائز ہے اور اگر اس کی کوئی وجہ شرعی نہیں ہے بالکل فرضی کیس ہے تو حکم دوسرا ہے۔

عرض......:پچھلے سیشن میں حضور نے عورتوں کے لئے کالا خضاب لگانے سے منع فرمایا اور آخر میں بوڑھی عورتوں کے لئے بھی کچھ حکم فرمایا جو ریکارڈ نہ ہوسکا کیا بوڑھی عورتوں کو کالا خضاب لگانا جائز ہے؟

ارشاد......:کالا خضاب لگانا کسی کو جائز نہیں ہے بوڑھی عورت ہو یا جوان عورت ہو۔

عرض......:مفتی کی تعریف کیا ہے اور مفتی ہونے کے لئے کونسی شرائط ہیں؟ کیا سند لے کر عالم مفتی بن جاتا ہے؟

ارشاد......:اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ نے یہ لکھا ہے کہ درسی کتابیں پڑھ لینے سے آدمی فقہ کے دروازے میں داخل نہیں ہوتا۔مفتی تو اب حقیقتاً کوئی نہیں ہے جو ہیں بہت زمانے سے علامہ شامی نے لکھا اور علامہ شامی سے اوپر جو علماء گزرے وہ سب یہ لکھتے آئے کہ ہمارا کام نقلِ فتویٰ ہے اور مفتی اصل میں مجتہد کو کہتے ہیں جو کتاب وسنت میں اجتہاد کرکے اور اپنی بساط بھر کوشش کر

کے غیر منصوص کا حکم نکالے وہ مجتہد ہے اور مجتہد کی دوقسمیں ہیں ۔ایک مجتہدِ مطلق جیسے امام اعظم علیہ الرحمۃ وغیرہ اور ایک مجتہد بالمذہب کہ کسی امام کے اصولِ مذہب پر کوئی ان کا شاگرد اجتہاد کرے جیسے امام محمد، امام ابی یوسف علیھما الرحمۃ یہ لوگ مجتہد بالمذہب ہیں اوران کے علاوہ کچھ اصحاب تقلید وغیرہ ہوئے پھراس کے بعد معاملہ یہ ہے کہ جنہیں نہ ترجیح کی تمیز ہے کہ کون سا قول راجح ہےاورکون سا مرجوح ہےتوان کا حال تواور،ہم توان سے بھی گئے گزرے ہیں کہ دُرِّ مختار میں فرمایا:

واما نحن فعلینااتباع ما رجحوہ وما صححوہ کما لو افتوا فی حیاتھم

(الدرالمختار، ج۱،ص۸۳)

رہے،ہم جونہ مجتہد مطلق ہیں اورنہ مجتہد بالمذہب ہیں نہ اصحاب تقلید میں سے ہیں اورنہ اصحاب ترجیح میں سے ہیں توہمارے اوپر تو یہی ہے کہ جو ہمارے علمائے مجتہدین فی لمذہب یا ائمہ مجتہدین یا ائمہ تقلید یا ائمہ ترجیح جو کہہ گئے اورجس کووہ صحیح بتا گئے اورجس کوراجح بتا گئے ہم اس کی پیروی کریں جیسا کہ ہماری اپنی زندگی میں جووہ فتوی دیتے تو ہم پرعمل واجب ہوتا ایسے ہی اب بھی ہے۔تو مفتی تو حقیقتاً وہ ہیں اورپھرسب سے گرکر(کمتر) یہ ہے کہ ان ائمہ کرام کے مختلف اقوال پرنظر رکھتا ہواور واقعات میں وہ ایک ایسی تمیز رکھتا ہو جس کے ذریعے سے وہ یہ جان سکے کہ اس مسئلہ ناظرہ کا جواس وقت سوال ہےاور جوواقعہ ہے یہ اس سے متعلق مسئلہ ہے جواس کی تمیز رکھتا ہے وہ مفتی ہےاور جواقوال معتمدہ کا اوراقوال مرجوحہ کا اورراجحہ اورصحیح اور غیر صحیح ان کی شناخت رکھتا ہواوراس کوان کی اطلاع ہو اورپھر جو ماہر حاذق مفتی کے پاس بیٹھ کرفتوی سیکھے وہ مفتی ہےاوراس کے بعد عالم کا درجہ ہےاور عالم بھی اس کوکہتے ہیں کہ جوعقائد سے خوب واقف ہواہل سنت وجماعت کے عقائد سے واقف ہواوراس کے بعد یہ کہ ہدایت وگمراہی کے فرق سے خوب واقف ہواور پھر یہ کہ اپنی ضرورت کے مسائل کتاب دیکھ کروہ نکال سکتا ہواس میں وہ آزاد ہواورکسی کامحتاج نہ ہو یہاں سے عالم اورمفتی کی تعریف ظاہر ہوگئی اب اس کے پاس سند ہو یا نہ ہو۔بہت سے سند والے بالکل کورے ہوتے ہیں اور بہت سے بےسند ایسے ہوتے ہیں کہ وہ خود بھی مفتی ہوتے ہیں اوردوسروں کومفتی بنادیتے ہیں۔

عرض......:یہ بات محسوس کی جارہی ہے کہ آج کل جومفتی حضرات ہیں وہ بہت سارے فروعی معاملات میں اپنے سے پہلے کے علماءاور مفتیان کرام سے اختلاف کرتے ہیں تو کیا اس سےان کے مسندافتاء پر یاان کے مفتی ہونے پرکوئی فرق لازم آتا ہے؟

ارشاد......:یہ سوال تو بہت گول مول ہے جومنصب افتاء پر فائز ہےاورافتاء کی تمام شرائط کا وہ جامع ہےاوروہ راجح اورمرجوح کو جانتا ہےاوراپنے مذہب میں کسی امام کا قول راجح وہ اختیار کرتا ہےتو اس پرالزام نہیں ہےاور جوشخص ان شرائط پر پورانہیں ہےاوروہ سب لوگوں کوحیلہ بتانے کے لئے یابےجاطور پر تشھی کےطور پراپنی خواہش نفس کی پیروی کرتے ہوئے رخصتوں پرعمل کرے یا کرائے اس کے بارے میں یہ ہے کہ مفتی بےعمل اورفاسق وہ ہے جولوگوں کوشریعت کےاحکام سے ہٹائے اوران کوحیلے بہانے سکھائے کہ اس طور پرکرلوتمہارےاوپر یہ حکم ہوگا یہ نہیں ہوگا ایسے شخص کومفتی فاسق کہا ہے۔اگرمفتی صاحب اپنے اندرلیاقت تامہ رکھتے ہیں اور مذہب کی روشنی میں ان کا اختلاف قابل قبول ہےتو ان پرالزام نہیں ہےاوراگرمذہب کےاصول سے وہ تجرد قبول کرتے ہیں تو وہ ملزم ہیں۔

عرض......:فال نامہ کیا ہےاورکیا یہ جائز ہے؟اورکیا کسی پامسٹ(نجومی) کو ہاتھ دکھا سکتے ہیں؟

ارشاد......:نہیں یہ جائز نہیں ہے کہ فال نامہ پر اعتماد کیا جائے اور کسی پامسٹ کو ہاتھ دکھانے کی بھی اجازت نہیں۔

عرض......: کیا ایسا ممکن ہے کہ کوئی شخص دنیا میں رہتے ہوئے اپنے کسی فوت شدہ عزیز کے عالم برزخ کے احوال سے واقف ہو جائے؟

ارشاد......:ممکن ہے اور منامات صالحہ جو اچھے خواب ہیں ان کے ذریعے سے برزخ کے احوال اور دوسرے بہت سارے احوال غیبیہ سے ہیں معلوم ہو جاتے ہیں لیکن ہر شخص جو کشف کا دعویٰ کرے یا یہ دعویٰ کرے کہ اسے برزخ کے احوال پر اطلاع ہے وہ قابل اعتماد نہیں ہے اگر وہ شخص صاحب ولایت ہے، متبع شریعت ہے اور اس کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے اس کو نعمت ملی کہ:

من عمل بما علم اورثه اللّٰه علم ما لایعلم

جو اس چیز پر عمل کرے جو وہ جانتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو اس چیز کا علم دے گا جو وہ نہیں جانتا۔

(کشف الخفاء، دار احیاء التراث العربی بیروت، ج ۲، ص ۲۲۰)

اس سے صحت کشف پر یہ حدیث دلیل ہے کہ جو صاحب ولایت ہو صاحب تقویٰ ہو اور اس کی ولایت اور اس کی راست گوئی اس کا سچ بولنا ثابت ہے وہ کوئی خبر ایسی دیتا ہے تو قابل اعتماد ہے ورنہ ہر شخص جو دعویٰ کشف کرے وہ قابل اعتماد نہیں ہے اور میر عبد الواحد بلگرامی نے یہ فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ ''وہ شخص جو یہ کہتا ہے کہ میں از روئے کشف یہ بات کہتا ہوں

کشف او را کفش کردہ برزد بدست

اس کے کشف کو اُلٹ دو اور کفش کردو اور کفش کے معنیٰ ہیں جوتا اور اسکے قول کا رد کرو اور اس کو مارو۔

عرض......:عربی سیکھنا کتنا ضروری ہے اور کیا یہ ہر مسلمان پر فرض ہے؟

جواب:عربی سیکھنا، ہر مسلمان پر اس کا فرض ہونا سمجھ میں نہیں آتا ہے البتہ تعلم عربیت یہ فرض کفایہ کی منزل میں ہوسکتا ہے اس لئے کہ علوم دین کی ایک مقدار وہ ہے جو فرض کفایہ ہے جو سب پر فرض نہیں ہے بلکہ یہ ہے کہ اُمّت میں سے کچھ لوگ ایسے نکلیں جو علوم دین کی براہ راست طلب، لیاقت رکھتے ہوں اور اس کی جانکاری رکھتے ہوں اور علوم دین کا کافی علم وہ موقوف ہے تعلم عربیت پر تو یہ فرض کفایہ ضرور ہے فرض عین نہیں ہے۔

عرض......: کئی مدارس میں قرآن کریم حفظ کرایا جاتا ہے سکھایا اور سمجھایا نہیں جاتا یہاں تک کہ عربی پر بھی خاص توجہ نہیں دی جاتی سورت اور آیات یاد کروا دی جاتی ہیں لیکن ترجمہ دیکھنے کی ضرورت بار بار پڑتی ہے۔اہل سنت کے مدارس میں عربی کا رجحان نہیں جبکہ بد مذہبوں نے اپنے مدارس میں عربی کورسس رائج کئے ہوئے ہیں تاکہ بنا ترجمے کے قرآن کریم پڑھ اور سمجھ سکیں۔اہل سنت کے مدارس اور جامعات میں بھی عربی پڑھائی جائے برائے کرم اس کی تلقین فرمادیں۔

ارشاد:یہ اچھی تجویز ہے قرآن کریم کا تعلم اور تعلیم یہ بہت بہتر کام ہے۔

خیر کم من تعلم القرآن و علمهٗ

تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

اور تعلم صرف لفظ کا نہیں بلکہ اس کا معنیٰ کو بھی شامل ہے اور اس کے معنیٰ کے تعلم کے لئے عربی بقدر کفایت آنا ضروری ہے لہٰذا

عربیت پر کچھ توجہ ہونا چاہئے اور محض ترجے پر اکتفا نہ کرے کہ اس لئے کہ ترجے پر اکتفا بسا اوقات گمراہی کا سبب بنتا ہے اور اگر ترجمہ ہے تو کنزالایمان اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ تبارک وتعالیٰ کا ترجمہ ہے وہ بچوں کو پڑھائیں اور اس کے نکات وغیرہ سے واقف کرائیں اور اس کے ساتھ ساتھ کچھ عربیت بھی ان کو آئے تاکہ وہ قرآن کریم کے کلمات کو اور اس کی آیات کو جس طور پر اس کے لفظ کے حافظ ہیں اس کے معنیٰ کے بھی حافظ بنیں اور اس کی فہم (سمجھ) بھی ان میں پیدا ہو اور محض ترجمہ ہی نہیں تفسیر بھی کچھ تھوڑی بہت ان کو ضروری طور پر بتائی جائے اس لئے کہ میں نے خود کہا کہ خالی ترجمہ میں بسا اوقات گمراہی کا اندیشہ ہے۔

عرض......:قرآن کی بہترین تفسیر کس کتاب میں ہے اس کا نام بتادیں تاکہ میں لے کر پڑھ سکوں؟

ارشاد......: کنزالایمان بہترین ترجمہ ہے اردو زبان میں اور اردو میں بہترین تفسیر کنزالایمان کے حاشیے پر حضرت صدرالافاضل مولانا نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ کی ہے جس کا نام خزائن العرفان ہے۔

عرض......:ہمارے پاس اتنے پیسے ہیں کہ عمرہ کرسکیں مگر حج کرنے کے لئے جتنے پیسے چاہئے اتنے پیسے نہیں تو حج کرنا ضروری ہے یا عمرہ کرنا؟

ارشاد......: آپ پر اگر حج فرض ہے تو فرض کو اہمیت دیجئے اور فرض سے عہدہ برآ ہوجائیے۔

عرض......:اگر کوئی شخص صاحب استطاعت ہوجائے تو اس کے لئے پہلے شادی کرنا ضروری ہے یا پہلے حج کرے؟

ارشاد......: جیسے اس کے حالات ہیں اس طور پر عمل کرے شادی عام حالت میں سنت مؤکدہ ہے اور اگر شہوت کا غلبہ ہو تو اس صورت میں یہ مرتبہ واجب میں ہے اور اگر معاذ اللہ یقین ہو حرام میں مبتلا ہونے کا، زنا میں پڑنے کا تو اس صورت میں یہ فرض ہے جیسی جس کی حالت ہے اسی کے مطابق اس کا حکم ہوگا۔ اگر سائل کی حالت معتدل ہے تو وہ نکاح کو مؤخر کرسکتا ہے اور پہلے حج کرلے اور اگر دوسری یا تیسری حالت ہے تو پہلے نکاح کرے اور پھر حج کو جائے۔

عرض......:حضرت نے فرمایا تھا کہ نماز سے فارغ ہوجانے کے بعد مصلے کا کونا موڑ دینا چاہئے اس میں کیا حکمت ہے؟ لوگ کہتے ہیں جب مصلے کو تہہ کریں تو سجدے کی جگہ اور پاؤں کی جگہ کو ایک ساتھ نہیں ملانا چاہئے کیا یہ صحیح ہے؟

ارشاد......: لوگوں کی بات تو میری سمجھ میں نہیں آتی ہے البتہ جائے نماز کا کونا موڑ دیا جائے اس کی حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ سے سوال ہوا کہ بستر لوگ بچھا ہوا نہیں رہنے دیتے بلکہ تہہ کردیتے ہیں اس کی اصل اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ نے یہ بتائی کہ ایک حدیث میں یہ آیا ہے کہ اپنے بستروں کو تہہ کرلو اس لئے کہ خالی بستر کو شیطان استعمال کرتا ہے یہ حدیث پاک کا مضمون ہے الفاظ حدیث پاک کے ابھی مجھے یاد نہیں ہیں اسی حدیث کے تحت اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ نے یہ فرمایا کہ جائے نماز کا کونا موڑنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اس کی اصل یہ ہے۔

عرض......: کیا یہ صحیح ہے کہ چالیس ابدال سے ایک بھی کم ہوجائے تو دنیا پر اثر آتا ہے؟

ارشاد......:یہ تو میں نے نہیں دیکھا البتہ یہ مضمون مختلف احادیث میں ہے کہ دنیا کبھی چالیس ابدال سے خالی نہیں ہوگی جب تک دنیا قائم ہے اس میں چالیس ابدال رہیں گے۔

عرض......: کیا یہ چالیس ابدال ایک ساتھ کسی ایک ہی جگہ رہتے ہیں یا مختلف مقامات پر رہتے ہیں؟

ارشاد......: وہ مختلف مقامات پر حاضر ہوتے ہیں اوران کا مستقر شام میں ہے جیسا کہ حدیث میں ہے۔

عرض......: جمعہ کے دن زوال ہوتا ہے یا نہیں اگر ہوتا ہے تو ایک ہی ٹائم ہے یا بدلتا رہتا ہے؟

ارشاد......: جیسے زوال جمعہ کے علاوہ دنوں میں ہوتا ہے جمعہ کے دن بھی ہوتا ہے یہ خیال کہ جمعہ کے دن زوال نہیں ہوتا یہ غالباً غیر مقلدین کا خیال ہے۔

عرض......: حضور احسن العلماء اور سید العلماء کن کے نام ہیں ان حضرات کی سیرت پر کچھ ارشاد فرمادیں؟

ارشاد......: حضور احسن العلماء حضرت مصطفیٰ حیدر حسن میاں صاحب قادری برکاتی جن کا ابھی چند سال پہلے وصال ہوا مارہرہ شریف کے بڑے بزرگ اور برکات مارہرہ کے امین اور اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مسلک کے نقیب، اوران کی کوئی محفل ایسی نہیں تھی وہ نجی محفل ہو یا عام جلسہ ہو جس میں اعلیٰ حضرت اور حضور مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہما کا ذکر نہ ہوتا ہو اور اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ سے بڑی محبت اور بڑا لگاؤ اور بڑی عقیدت مندی کا اظہار فرماتے تھے اور حضرت آل مصطفیٰ حیدر میاں سید العلماء ان کے بڑے بھائی جو صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ کے شاگرد تھے وہ بھی اپنے زمانے میں مسلک اعلیٰ حضرت کے بہت بڑے مبلغ اوراس پر سختی سے کاربند اور بڑے علماء میں ان کا شمار تھا وہ دونوں بھائی برکات مارہرہ کے امین تھے اللہ تبارک وتعالیٰ ان دونوں پر اپنے کرم کی اور رحمت کی بارش فرمائے۔آمین

عرض......: ایک دیوبندی عالم نے کہا کہ جنگ خیبر سے واپسی کے وقت ایک یہودی عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی اور آپ علیہ السلام کو زہر ملا کھانا کھلایا اگر آپ علیہ السلام کو علم غیب ہوتا تو زہر ملا کھانا جان بوجھ کر کیوں کھاتے کیوں کہ زہر ملا کھانا تو حرام ہے اس کا رد عنایت فرمائیں اور یہ بھی ارشاد فرمادیں کہ زہر ملا کھانا کھانے میں کیا حکمت تھی؟

ارشاد......: دیوبندی کا یہ اعتراض بے جا ہے ہم یہ کب کہتے ہیں کہ حضور سرور عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تبارک وتعالیٰ کے بتائے بغیر علم غیب تھا۔علمِ غیب ذاتی، محیط، تفصیلی یہ خاص اللہ تبارک وتعالیٰ کا خاصہ ہے جو اس میں سے ایک ذرّہ مخلوق کے لئے ثابت کرے وہ مشرک ہے اور علم عطائی یہ خاص بندوں کے لئے ہے جو اس میں سے ایک ذرّہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے لئے ثابت کرے وہ بھی مشرک ہے اور ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضور سرور عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم پر کتاب اتاری اور یہ کتاب یکسر یک وقت نازل نہیں ہوئی بلکہ حسب ضرورت لوگوں کی ضرورت کے پیش نظر نظماً نظماً تھوڑا تھوڑا قرآن نازل ہوتا رہا اور جب قرآن کا نزول مکمل ہو گیا تو حضور سرور عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ عزوجل نے ما کان وما یکون سب کچھ اولین وآخرین کے علوم اور جو کچھ ہوا اور جو کچھ ہو رہا ہے اور قیامت تک جو کچھ ہوگا سب کا علم آپ علیہ السلام کو دے دیا اور اُس مسموم سے ساق مسمومہ، زہریلی بکری سے کھانا اس پر یہ دلیل لانا کہ حضور علیہ السلام کو علم غیب نہیں تھا یہ محتمل سے دلیل لانا ہے اور محتمل قابل استدلال نہیں ہے۔اصول کا قاعدہ یہ ہے کہ

اذا جاء الاحتمال بطل الاستدلال

جب احتمال قائم ہو جائے تو استدلال باطل ہوتا ہے (اور دلیل لانا باطل ہوتا ہے)

(تحفۃ الاحوذی، ج ۱، ص ۱۲)

یہ کیا ضروری ہے کہ حضور علیہ السلام کو علم غیب نہ تھا۔ حضور سرورِ عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم، اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے مأمور تھے اور حضور علیہ السلام کو اپنے اوپر قیاس کرنا یہ وہابیہ کی محبوبی ہے اور انبیاء کرام علیہم السلام کا معاملہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات سے اور اس کی صفات سے واقف ہوتے ہیں اور سرِّ قدر پر جو کچھ اللہ تبارک وتعالیٰ نے مقدر فرمایا ہے اس کے راز پر وہ واقف ہوتے ہیں تو حضور سرورِ عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم، اللہ تبارک تعالیٰ کے حکم سے سرِّ قدر پر واقف تھے اور ان کو یہی حکم تھا یہ ہمارے لئے ہے کہ زہریلی چیز جان بوجھ کر مت کھاؤ لیکن جو سرِّ قدر پر واقف ہے اس کو یہی حکم ہے کہ تم یہ کھاؤ اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے مأمور تھے اور اس میں حکمت تھی کہ حضور سرورِ عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم اس میں سے کھائیں اور یہودیوں کا فریب آشکار ہو اور پھر حضور علیہ السلام کا معجزہ ظاہر ہو کہ ہر شخص جو زہر کھائے وہ مر جائے لیکن یہ حضور علیہ السلام کی روحانیت ہے کہ اس زہر نے حضور علیہ السلام پر اثر انداز نہیں کیا اور یہ بھی آیا ہے کہ حضور علیہ السلام کے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس میں سے کھایا اور اس سے پہلے کہ حضور علیہ السلام کھاتے حضور علیہ السلام کو خبر ہوگئی اور حضور علیہ السلام نے اپنا ہاتھ روک لیا اور یہ بھی آیا ہے کہ وہ ساق مسمومہ خود بولی آپ علیہ السلام مجھے تناول نہ فرمائیں مجھ میں زہر دیا گیا ہے دس روایات میں سے ایک ہی طریق کو لیتا ہے اور دوسری دس طرق میں جس میں سرکار کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی عظمت ظاہر ہوتی ہے اس کو دباتا ہے یہ کون سی بات ہے۔

عرض......: کیا کسی پیر کی بیعت کرنا ضروری ہے؟

ارشاد......: بیعت کرنا ضروری نہیں ہے اس لئے کہ بیعت کے دو معنیٰ ہیں اور حقیقت میں بیعت سرکار علیہ السلام سے ہے اور سرکار علیہ السلام سے بیعت کرنا ضروری ہے ہر مسلمان کو لازم ہے کہ وہ اعتماد کرے کہ سب سے بڑے پیر، پیروں کے پیر محمد رسول اللہ صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم ہیں میں نے کسی کے ہاتھ میں ہاتھ دیا یا نہ دیا میں محمد رسول اللہ صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کا مرید ہوں جب پڑھ لیا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم) تو حضور علیہ السلام کا مرید ہو گیا اور قرآن جو ہے یہ مرشد عام ہے سب کے لئے ہے اب حضور علیہ السلام سے نسبت متصل ہو جائے اس لئے حضور علیہ السلام کی سنت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانے میں رائج ہوئی اسی طریقے کے احیاء کے لئے اور اس کو روایت کرنے کیلئے مشائخ کرام نے یہ عمل جاری رکھا ہے کہ جس طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ہاتھوں میں ہاتھ دے کر حضور علیہ السلام سے بیعت کی تھی اب اس زمانے میں جو حضور علیہ السلام کا سچا نائب ہے اس کے ہاتھ پر ہاتھ دے کر بیعت ہو جائے تاکہ وہ سلسلہ درجہ بدرجہ اور وسیلہ در وسیلہ حضور علیہ السلام سے متصل ہو جائے۔

عرض......: کیا انگریزی ٹوائلٹ میں کھڑے رہ کر پیشاب کر سکتے ہیں جبکہ طہارت ملحوظ ہو؟ خاص کر سفر کے دوران، ایئرپورٹ یا ہوائی جہاز میں ہوٹل یا کوئی اور پبلک مقام میں یا قوی گمان ہو کہ انگریزی ٹوائلٹ پر بیٹھنے سے بدن اور کپڑوں کی طہارت باقی نہ رہے گی۔

ارشاد......: کھڑے ہو کر پیشاب کرنے میں میری سمجھ میں نہیں آتا کہ طہارت کیسے حاصل ہوگی اس میں چھینٹے اُڑنے کا اندیشہ ہے اور یہ خلاف سنت بھی ہے اگر انگریزی ٹوائلٹ کی سیٹ کا اندیشہ ہے یا مظنون ہے کہ وہ ناپاک ہے تو اس کو اچھی طریقے سے دھو کر صاف

کر لے اور پھر رفع حاجت کرے اور محض وہم کی بناء پر یہ سمجھ لینا کہ یہ ناپاک ہے اس سے کوئی حکم ثابت نہیں ہوتا۔

عرض......: ایک عورت جو غریب ہے نقلی سونے کے زیورات پہن سکتی ہے؟

ارشاد......: چاندی سونے کے زیورات کی اجازت ہے اور تانبے پیتل وغیرہ کے زیورات کی اجازت نہیں ہے۔

عرض......: حاجت اصلیہ کے علاوہ جو زمین خریدنے میں سرمایہ لگاتے ہیں تو ان خریدی ہوئی زمین کی بھی زکوٰۃ نکالنی پڑے گی جسے ہم رہنے کے لئے استعمال نہیں کرتے؟

ارشاد......: وہ زمین اگر رہنے کے لئے نہیں ہے اور نہ اس زمین میں تجارت کی نیت کی ہے تو اس پر زکوٰۃ نہیں ہے اور اگر اس زمین میں تجارت کی نیت کی اور اس کو تجارت کے لئے مہیا کر دیا تو اس پر زکوٰۃ ہوگی۔

عرض......: کیا یہ ضروری ہے کہ ہر روز نہایا جائے یا پانی کی بچت کے لئے صرف اس وقت نہایا جائے جب غسل فرض یا واجب ہو؟ قیامت کے دن ہم سے پانی کے ہر قطرے کا حساب لیا جائے گا۔

ارشاد......: غسل فرض ہو، واجب ہو، سنت ہو یا مستحب ہر مرتبے میں اس پر یہ لازم ہے کہ یہ لحاظ کرے کہ سر سے لیکر پیر تک عضو عضو، رونگھٹا رونگھٹا، بال بال سب دھل جائے اور جتنی احتیاطیں اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فتاویٰ رضویہ شریف میں لکھی ہیں غسل کی خصوصاً غسل فرض اور غسل جنابت میں ان احتیاطوں کو بروئے کار لانا ضروری ہے ورنہ غسل ادا نہیں ہوگا اور اس کے لئے جتنا پانی درکار ہے اس کی کوئی تحدید اور مقدار بیان نہیں ہے وہ استعمال کرے اور اس سے زیادہ پانی بہانا اسراف و ناجائز ہے۔

عرض......: میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ ایک ہی دن حصص کی تجارت (خرید و فروخت) حلال ہے یا نہیں؟

ارشاد......: اس میں کوئی حرج نہیں۔ (اس کی مزید تفصیل ۲۱ مئی کے سیشن میں بیان فرمائی ہے۔)

☆☆☆

بفیضِ کرم علم العلام، تاجدارِ اہلسنت شہزادۂ اعلیٰ حضرت حضور مفتی اعظم قطبِ عالم رضی اللہ تعالیٰ
انوارِ تاج الشریعہ
ملفوظات
وارثِ علوم اعلیٰ حضرت، نبیرۂ حجۃ الاسلام، جانشین حضور مفتی اعظم رضی اللہ عنہم اجمعین
قاضی القضاۃ، شیخ الاسلام والمسلمین، سلطان الفقہا، تاج الشریعہ
مفتی محمد اختر رضا خان قادری نوری الازہری
دامت برکاتہم العالیہ

۲۱ مئی ۲۰۱۰ء (بمبئی - ھند)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض......:حضرت علامہ قاری مصلح الدین صدیقی علیہ الرحمۃ والرضوان کے عرس شریف کی مناسبت سے ان کی سیرت پر کچھ ارشاد فرمادیں؟

ارشاد......:حضرت علامہ قاری مصلح الدین صاحب صدیقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ میں حضرت صدرالشریعہ علامہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ سے بیعت تھے اور انکے خلیفہ بھی تھے اور ساتھ ہی انہیں حضور مفتیٔ اعظم علیہ الرحمہ سے بھی خلافت حاصل تھی اور مسلک اعلیٰ حضرت کے اپنے زمانے میں بڑے نقیب رہے اور کھوڑی گارڈن مسجد میں اور کراچی میں ان کی خدمات لائق تحسین ہیں اور ان کا ایک بڑا حلقہ جو ان سے منسلک ہے وہ الحمدللہ وابستگان سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ ان کی معرفت رضوی حضرات کی ایک بڑی جماعت ہے جو اعلیٰ حضرت رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ سے مفتیٔ اعظم ہند رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ سے اور اعلیٰ حضرت رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ کے گھرانے سے محبت رکھتے ہیں اور حضرت قاری صاحب کو مجھ سے بڑی محبت بہت انسیت اور بڑا لگاؤ تھا اور میں جب پہلی مرتبہ پاکستان گیا تو انہوں نے میرے ساتھ جلسوں میں اپنا وقت دیا اور کافی محبت سے وہ میرے ساتھ رہے اور جا بجا میرا تعارف کرایا اور پھر جب بھی میں پاکستان گیا تو کراچی کا پہلا جمعہ وہ ان کے زمانے سے اب تک یہ پابندی میری چلی آرہی ہے کہ مجھے پہلا جمعہ ان کی مسجد جو کھوڑی گارڈن کی مسجد ہے وہاں ان کی پیشکش پر مجھے پڑھانا ہوتا تھا اور ان کے بعد یہی روش مولانا شاہ تراب الحق صاحب ان کے داماد اور خلیفہ نے رکھی اور وہ بھی حضرت قاری صاحب کے بڑے محبّ اور بڑے چہیتے اور مسلک اعلیٰ حضرت کے نقیب اور حضور مفتیٔ اعظم ہند رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ سے وابستہ ہیں اور الحمدللہ رضویت کی بڑی چھاپ حضرت مولانا قاری مصلح الدین صاحب پر تھی اور ان کے بعد رضویت کا بڑا کام حضرت مولانا شاہ تراب الحق صاحب کررہے ہیں۔

عرض......:لڑکی نے لکھ کر طلاق دی (جس کو خلع کہا جاتا ہے) اور لڑکے نے اس پر دستخط کردیئے بنا کہے یا لکھے کہ میں نے بھی طلاق دی تو کیا طلاق ہوجائے گی؟

ارشاد......:طلاق دینے کا حق تو شوہر کو ہے اور اسی کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اور جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے وہ ہی اس گرہ کو کھول سکتا ہے تو بنیادی طور پر یہ حق شوہر کا ہے عورت نے اگر خلع کی پیشکش کی اور شوہر نے اس کو قبول کیا اور اس نے طلاق دے دی تو جیسی طلاقیں اس نے دی ہیں وہ اس کے اوپر واقع ہوں گی اور اگر اس نے یہ طلاق مال کے بدلے میں دی ہے تو اس صورت میں یہ طلاق بائن ہوگی یا لفظ خلع کا استعمال کیا اس صورت میں بھی طلاق بائن ہوگی اور اگر لفظ خلع بولا مال کی کوئی شرط وغیرہ نہیں تھی تو اس صورت میں یہ کنایہ ہے اور اگر یہ مذاکرہ طلاق یا عورت کی طرف سے طلاق کا سوال ہوا اور اس نے یہ لفظ استعمال کیا تو طلاق ہوجائے گی اور طلاق بائن پڑے گی۔

عرض......:اپنا مکان بدمذہب کو بیچنا کیسا ہے جبکہ وہ قیمت بھی دوسروں کے مقابلے میں زیادہ دے رہا ہو اور بیچنے والے کو پیسوں کی

ضرورت بھی ہو؟

ارشاد......: بد مذہب کی بد مذہبی اگر حد کفر تک پہنچ گئی ہے تو وہ مرتد ہے اور مرتد سے معاملت جائز نہیں ہے اور آدمی کو اپنے دین کو دنیا پر ترجیح دینا چاہئے اگر دوسروں سے پیسے کم مل رہے ہیں اور یہ پیسے زیادہ دے رہا ہے تو کم قیمت پر اپنا مکان دے دے اور ضرورت کا بندوبست کرنے والا اور پورا کرنے والا اللہ تبارک وتعالیٰ ہے اور اگر ضرورت واقعی شرعیہ ہے یا حاجت شرعیہ ہے اور کہیں سے کوئی دوسرا بندوبست نہیں ہوسکتا ہے تو اس صورت میں وہ بیچ سکتا ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ کسی سُنّی کو دے۔

عرض......: کیا بینک کے آڈٹ ڈپارٹمنٹ میں جاب کرنا ٹھیک ہے جس میں سود کی کیلکولیشن چیک کرتے ہیں لیکن سود کا لین دین نہیں کرتے لیکن تنخواہ بینک ہی دے گا جو سود کا کاروبار کرتا ہے؟ اسی طرح اسلامی بینک میں جاب کرنے کا کیا حکم ہے؟

ارشاد......: سودی کمرشل بینک ہو یا کوئی بینک ہو تو سود کے تمسکات لکھنا، اور سود میں حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے سود کے کھانے والے کو اس کے کھلانے والے کو اور اس کے لکھنے والے کو اور اس کے گواہ کو لعنت فرمائی۔ تو اگر واقعی کوئی سودی کاروبار ہے اور حقیقتاً وہ سود ہے اور اس کا حساب چیک کرنا ہوتا ہے تو یہ ایک طرح سے سودی کاروبار میں مدد ہے یہ نوکری جائز نہیں ہے اور یہی حکم ہر بینک کا ہے بشرطیکہ وہ سودی کاروبار جس کو سود کہا جاتا ہے، شرعاً سود کی تعریف صادق ہو اور سود متحقق ہو تو یہ نوکری جائز نہیں ہے وہ کسی بینک میں بھی ہو۔

عرض......: گزشتہ سیشن میں آپ سے کاروبار کے لئے اسلامی ناموں کے حوالے سے جو سوال کیا گیا تھا اس میں مزید تفصیل یہ ہے کہ لوگ ان ناموں کو بیگ اور تھیلیوں پر لکھواتے ہیں جنہیں وہ خود بھی فالتو کاموں میں استعمال کرتے ہیں اور اپنے گاہک کو بھی دیتے ہیں اور یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اس میں دکان کا کچرا بھی ڈال دیتے ہیں ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

ارشاد......: ایسے بیگ میں کچرا وغیرہ نہیں ڈالنا چاہئے اور بہتر یہی ہے کہ ان پر ایسے نام نہ لکھے جائیں اور اگر نام لکھے گئے ہیں تو ان بیگز کو یا تھیلوں کو ایسی جگہ پر نہ رکھا جائے کہ ان کی بے حرمتی ہو یا ان کو اس طور پر استعمال نہ کیا جائے۔

عرض......: زید نے امام کے ساتھ نماز کی نیت کی امام نے پہلا سلام پھیرا دوسرا سلام پھیرتے وقت مقتدی کی ریح خارج ہوگئی مقتدی اپنی نماز لوٹائے یا ہوگئی؟ یہی معاملہ امام کے ساتھ ہو تو حکم شرع کیا ہوگا؟

ارشاد......: سلام پھیرنے سے آدمی نماز سے باہر ہو جاتا ہے اگر دوسرے سلام کے وقت میں یا پہلے سلام کے وقت میں اس کی ریح خارج ہوگئی تو سلام، یہ خروج بصنعہٖ ہے اور ہمارے امام کے نزدیک خروج بصنعہٖ نماز سے نکلنے کے لئے ضروری ہے فرض ہے تو فرض ادا ہوگیا خروج بصنعہٖ ہوگیا نماز ہوگئی اور یہی حکم امام کا بھی ہے۔

عرض......: خود سے ریح خارج ہوگئی یا ریح خارج کردی دونوں میں کوئی فرق ہے؟

ارشاد......: خود سے ریح خارج ہوگئی تو کوئی حرج نہیں ہے اس پر اور ریح خارج کرنا یہ بہت بُرا ہے۔

عرض......: آپ نے فرمایا کہ TV پر اسلامی چینل بھی نہ دیکھے جائیں تو کیا جو علماء TV پر آتے ہیں اس سے ان کے عقائد پر فرق پڑتا ہے اور کیا اس عمل سے وہ لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں؟

ارشاد......: یہ سوال بے بنیاد ہے اور TV کے اوپر پروگرام دیکھنا جائز نہیں ہے اب جو علماء اس پر آتے ہیں یہ سوال اب ان سے کیا جائے اور ہم کو اس بحث میں الجھانے کی ضرورت نہیں ہے ہمارا جو موقف ہے وہ ہم نے بتا دیا اور دوسروں کے فعل کے ہم ذمہ دار نہیں ہیں۔

عرض......: کیا کافر کے لئے دُعا کرنا جائز ہے؟ اگر وہ زندہ ہو یا مردہ کیا قرآن وحدیث میں اس کا ذکر ہے؟ اگر کوئی کم علمی کی وجہ سے ایسا کرتا ہے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ارشاد......: کافر کے لئے دُعائے ہدایت کر سکتے ہیں جبکہ وہ زندہ ہو اور مردہ کافر کے لئے دُعا کرنا جائز نہیں ہے۔

عرض......: اکثر شادیوں میں بد مذہب بھی مدعو کئے جاتے ہیں کیا ایسی شادیوں میں شریک ہونا چاہئے؟ جبکہ یہ بات ہمارے علم میں ہے کہ وہاں بد مذہب بھی آئیں گے اور اگر معلوم نہ تھا اور چلے گئے اور دیکھا کہ بد مذہب بھی ہیں تو کیا وہاں سے چلے آنا چاہئے؟

ارشاد......: جبکہ علم میں ہے کہ بد مذہب دعوت میں آئیں گے اور ان کی شرکت ہوگی اگر پہلے سے علم ہے تو جانا ہی جائز نہیں ہے اور اگر جانے کے بعد علم ہوا تو اگر خاص اسی جگہ پر جہاں یہ بیٹھا ہے وہاں کسی بد مذہب کی شرکت ہے تو وہاں سے اس کو اٹھ کر آنا ضروری ہے اور اگر طاقت رکھتا ہے تو اس پر انکار کرے اور خصوصاً جبکہ وہ مقتدیٰ ہو اور اس کو وہاں پر بیٹھنا جائز نہیں ہے اس لئے کہ وہ مقتدیٰ ہے اور اس کا فعل متعدی ہے اگر وہ اس میں کچھ نرمی برتے گا تو اس سے دوسروں کے عمل پر اور ان کے اعتقاد پر حرف آ سکتا ہے۔

عرض......: اپنے اکاؤنٹ میں شیئر لینا (پھر اس کی خرید وفروخت کرنا) کچھ وقت کے بعد (دن، مہینے یا سال) حلال ہے یا نہیں؟

ارشاد......: حصص، یہ ایک طریقہ جس طریقے سے لاٹری ہوتی ہے اس طریقے سے حصص کا کاروبار ہوتا ہے اور حقیقت میں کوئی حصہ خریدار کا نہیں ہوتا ہے اور اس سے کمپنی جو حصص کا اعلان کرتی ہے وہ اس کو بیچ دیتی ہے اور یہ اکثر دیکھا گیا کہ جو حصہ اس نے لیا ہے اگر دس روپے کا اس نے لیا ہے تو اس کی قیمت گر جاتی ہے اور وہ آٹھ روپے کا یا پانچ روپے کا اور کبھی کبھی یہ قیمت صفر ہو جاتی ہے اس صورت میں یہ مخاطرت بالمال ہے اور ایک طرح سے یہ جوئے کی شکل ہے اپنے مال کو ضائع کرنا اور زیادہ پہلو اس میں مال کا ضائع ہونے کا اور مال کے کم ہونے کا ہوتا ہے لہٰذا یہ جائز نہیں ہے البتہ اگر کسی غیر مسلم کمپنی کے حصص ہیں جن میں کوئی مسلمان شریک نہیں ہے اور اتفاق سے اس شیئر کا کثیر منافع مسلمان کو مل گیا تو وہ منافع جائز ہے۔

عرض......: فجر کا وقت ختم ہونے میں صرف ۵ منٹ رہ گئے ہوں تو کیا تیمّم کر کے نماز ادا کرنا صحیح ہے؟

ارشاد......: اگر اتنا وقت نہیں ہے کہ وضو کر کے نماز ادا کر لے گا تو اس صورت میں تیمّم کر لے حفظ وقت کے لئے یہ کر کے نماز ادا کر لے اور پھر سورج طلوع ہونے کے بعد وضو کر کے اس کی قضا کرے۔

عرض......: فجر کی پابندی کے لئے کوئی وظیفہ یا عمل ارشاد فرمائیں؟

ارشاد......: درود شریف کی کثرت کرے اور آیۃ الکرسی سوتے وقت پڑھ لیا کرے اور سورہ کہف کی آخری آیتیں پڑھ کر سو جائے ان شاء اللہ فجر کے وقت آنکھ کھلے گی۔

عرض......: نماز میں سجدے، رکوع اور قعدے کی حالت میں ہم اپنی ذاتی دعائیں یا استغفار پڑھ سکتے ہیں؟

ارشاد......: استغفار کر سکتے ہیں اور ذاتی دُعاؤں سے کیا مراد ہے؟ اور دل میں کوئی بھی دُعا کرے البتہ نماز میں ذکر اور استغفار اور دُعائے ماثورہ پڑھے۔

عرض......: ذکر یعنی تلاوت، وظیفہ اور دیگر اذکار کو دل میں پڑھا جا سکتا ہے یعنی زبان ہلائے بغیر اور آواز نکالے بغیر کیا دل سے پڑھنے کا ثواب ملتا ہے؟

ارشاد......: یہ ذکر خفی ہے اور اس پر بھی ان شاء اللہ ثواب ملے گا لیکن زبان کو بھی حرکت دینا چاہئے اور یہ ہے کہ محض تصحیح حروف نام پڑھنے کا نہیں ہے بلکہ اتنی آواز سے پڑھے کہ وہ خود سن سکے۔

عرض......: عرب میں یہ طریقہ چل پڑا ہے کہ کوئی تنہا نماز پڑھ رہا ہو تو اس کے پیچھے آ کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور ہاتھ لگا کر اطلاع دیتے ہیں کہ ''جماعت بناؤ'' ایسا کرنے والوں کا یہ خیال ہوتا ہے کہ امام کی نیت سنت یا نفل کی ہو اور مقتدی کی فرض کی تب بھی نماز ہو جائے گی اور جماعت کا ثواب بھی ملے گا۔ حضرت اس کا جواب عربی میں ارشاد فرمادیں کیونکہ جواب عربی بولنے والے لوگوں کو بھیجنا مقصود ہے۔

ارشاد......: **اذا كـان المتقدم متنفلا او يصلى السنة و المقتدى خلفه من يصلى الفرض، فى هذه الحالة لا يجزء صلاة المفترض خلف المتنفل و لو كان المتقدم يصلى الظهر و الذى جاء خلفه مقتدى به يصلى نفس الصلاة فى هذه الصورة الصلاة جائزة.**

اگر امام جو شخص آگے ہے وہ سنت یا نفل پڑھ رہا ہے اور پیچھے جو آیا وہ مفترض ہے وہ فرض پڑھ رہا ہے اس صورت میں مفترض کی اقتدا متنفل کے پیچھے ہمارے مذہب میں صحیح نہیں ہے اور یہ خیال غلط ہے اس صورت میں جو فرض پڑھ رہا ہے اس کی نماز اس شخص کے پیچھے نہیں ہوگی البتہ اگر دونوں کی نماز ایک ہے مثلاً وہ بھی ظہر پڑھ رہا ہے اور یہ بھی اس میں شریک ہوا تو اس صورت میں جس کو اس نے ہاتھ لگایا ہے وہ آگے بڑھا تو اس صورت میں نماز ہو جائے گی۔

عرض......: آج کل مسلمانوں میں اختلاج قلب کی بیماری اور گھبراہٹ بہت پھیل چکی ہے اسکے لئے آپ سے دُعا کی درخواست ہے اور کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں جس سے ان بیماریوں سے شفا حاصل ہو؟

ارشاد......: درود شریف کی کثرت کرے اور کثرت سے لاحول پڑھے۔

عرض......: علم جفر کیا ہے؟ اس کا سیکھنا جائز ہے؟ اور یہ کن سے سیکھا جائے؟

ارشاد......: علم جفر، اہل بیت کرام رضی اللہ عنہم میں یہ علم رائج تھا اور اعلیٰ حضرت اور عظیم البرکت رضی اللہ عنہ کو اس علم میں مہارت تھی اور بہتر یہی ہے کہ آدمی فرائض و واجبات کی نگہداشت کرے اور علم جفر یا علم نجوم وغیرہ سے کام نہ رکھے اور اب یہاں پر علم جفر کے جاننے والے میری دانست میں کوئی نہیں ہے کہ تقویٰ والے اور طہارت والے اس علم میں ماہر رہ گئے ہوں۔

عرض......: ایک حاملہ عورت اپنے معاشی حالات کی بنا پر اسقاط حمل کرانا چاہتی ہے اس کے لئے شرعی حکم کیا ہے؟

ارشاد......: یہ جائز نہیں ہے۔

عرض......: انگلینڈ، کینیڈا اور ڈنمارک وغیرہ ملکوں میں میں نے دیکھا کہ اہلسنت و جماعت کی مسجدوں میں بھی مقتدی اور امام دونوں ہی

تکبیر (اللہ اکبر) کے ساتھ کھڑے ہوجاتے ہیں جبکہ انڈیا میں اہلسنت و جماعت کا معمول یہ ہے کہ لوگ حی علی الصلوٰۃ یا حی علی الفلاح پر کھڑے ہوتے ہیں اس پر حضرت سے گزارش ہے کہ کچھ روشنی ڈالیں کہ سنت کیا ہے؟

ارشاد......: مذہب حنفی میں ائمہ ثلاثہ امام اعظم رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ اوران کے شاگردوں کا یہی مسلک ہے کہ پہلے سے کھڑا ہونا مکروہ ہے اور حی علی الفلاح پر کھڑا ہونا چاہئے اور یہ عادت دیوبندیوں کی ہے اور وہابیوں کی ہے کہ وہ پہلے سے کھڑے ہوتے ہیں سُنّیوں کو چاہئے کہ اس عادت کو ترک کریں اور خصوصاً اگر وہ حنفی ہیں تو ان کے اوپر یہ لازم ہے کہ مذہب حنفی کی پابندی کریں اور وہابیوں اور دیوبندیوں کی مشابہت سے بچیں۔

عرض......: کیا نماز کے وقت سر کو ڈھانکنا سنت ہے اور یہ ادب میں شامل ہے؟

ارشاد......: یہ ادب بھی ہے اور ٹوپی پہننا سنت متوارثہ ہے اور ننگے سر رہنا بہت بُرا ہے اور فساق وفجار کی عادت ہے نماز میں خاص نماز میں اگر تواضع کے طور پر ننگے سر نماز پڑھتا ہے تو اس کی اجازت ہے اور اگر معاذ اللہ تحقیر کے طور پر پڑھتا ہے کہ نماز کو ہلکا سمجھے تو یہ کفر ہے اور تواضع کے طور پر ہے تو بہتر ہے اور اگر سنت کی ادائیگی اور ادب کی ادائیگی کی نیت ہے تو اس کو ٹوپی پہننا بہتر ہے۔

عرض......: کینیڈا میں میں نے یہ رواج دیکھا ہے کہ اہل سنت و جماعت کی مسجدوں میں بھی خواتین کو نماز کی اجازت ہے اور وہ لوگ جماعت کے ساتھ مردوں کے دو، تین صف پیچھے کھڑی ہو کر نماز پڑھتی ہیں کیا شریعت کے مطابق یہ صحیح ہے؟

ارشاد......: یہ غیر مقلدین زمانہ کا طریقہ ہے اور حضور سرور عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ نے عورتوں کو مسجد کی حاضری سے منع فرمادیا اور اسی پر اجماع صحابہ رضی اللہ عنہم مستقر ہوا اور تمام مذاہب اربعہ کے ائمہ نے یہ صاف تصریح کی کہ عورتیں جمعہ سے اور جماعت کی حاضری سے مستثنیٰ ہیں لہٰذا اس کا انتظام غیر مقلدوں کی عادت ہے اور غیر مقلدوں سے یہ سنیوں میں آیا ہے یہ جائز نہیں ہے البتہ اتفاقیہ طور پر اگر عورت مسجد میں حاضر ہوئی کسی وجہ سے اور نماز کا وقت ہے تو جماعت سے نماز پڑھ سکتی ہے ورنہ یہ کہ جس طور پر مرد پانچوں وقت مسجد کی حاضری دیتے ہیں اس طور پر عورت کے لئے انتظام کرنا جائز نہیں۔

عرض......: بغیر داڑھی والے امام یا ایک مشت سے کم داڑھی والے امام کے پیچھے اگر جمعہ کی نماز پڑھ لی تو کیا یہ نماز ہوئی یا نہیں؟ اگر نہیں تو کیا ظہر پڑھنا ہوگی؟

ارشاد......: نماز تو ہوجائے گی چاہے جمعہ کی ہو یا غیر جمعہ کی البتہ جب غیر فاسق کے پیچھے جمعہ مل سکتا ہے تو فاسق معلن کو امام بنانا مکروہ تحریمی ہے اور نماز میں کراہت ہوگی جس طرح اور نمازوں میں حکم ہے وہی حکم اس کا بھی ہے اور اگر غیر فاسق کے پیچھے جمعہ ملنے کی امید نہیں ہے اس صورت میں تو اس کی اقتدا کرلے۔

صلوا خلف کل بر و فاجر

(سنن الکبریٰ للبیھقی، ج۴،ص۱۹)

اس حدیث کا یہی محمل ہے کہ حدیث میں ارشاد فرمایا کہ ہر نیک اور بد کے پیچھے نماز پڑھو یہ اس صورت میں جبکہ متقی، پرہیزگار

، جامع شرائط کے پیچھے اگر اقتدا نہ کرسکتا ہو تو ثواب جماعت کو لینے کے لئے جمعہ میں امام بنا لے جمعہ کی اہمیت کی وجہ سے۔

عرض......: اگر میں نے تشہد (التحیات) سے پہلے تسمیہ پڑھا تو کیا نماز مکروہ تحریمی ہوگئی؟

ارشاد......: میری نظر میں یہ مسئلہ نہیں ہے البتہ وہاں بسم اللہ پڑھنے کا محل نہیں ہے اس صورت میں یہ ہے کہ تشہد پڑھنا واجب ہے بسم اللہ اگر پڑھی تو بقدر تین تسبیح واجب میں تاخیر ہوئی لہٰذا اگر یہ سہواً پڑھ لی تو سجدۂ سہو ہوگا اور اگر قصداً پڑھی تو نماز واجب الاعادہ ہوگی۔

عرض......: ایک عورت کا شوہر کھو گیا پھر کچھ مہینوں بعد (یا کچھ عرصے بعد) اس کو خبر ملی کہ اس کے شوہر کا انتقال ہو گیا ہے اس نے عدت گزارنے کے بعد کسی اور سے شادی کرلی اور کچھ عرصے بعد اس نے اپنے دوسرے شوہر کے بچے کا جنم دیا پھر کچھ عرصہ بعد اس کا پہلا شوہر جس کے متعلق اس کا خیال تھا کہ مر چکا واپس گھر آ گیا اور اپنی بیوی کا مطالبہ کیا اب یہ عورت کس کی بیوی ہے؟ اور اس بچے کے نسب نامے کے متعلق کیا حکم ہے؟

ارشاد......: اس صورت میں اس کو نکاح جائز نہیں تھا اور جبکہ اس کا پہلا شوہر زندہ ہے اور وہ آ گیا تو یہ پہلے شوہر ہی کی بیوی قرار پائے گی اور جو بچہ ہوا ہے وہ اس شوہر ثانی کا اگر اس کو معلوم نہیں تھا اور اس نے نکاح کیا تو اس صورت میں وہ اس شوہر کا قرار پائے گا اور اگر اس کو یہ معلوم تھا کہ یہ عورت منکوحہ ہے اور اس نے نکاح کر لیا تو اس صورت میں یہ نکاح نہیں ہوا اور بچہ ثابت النسب نہیں ہوگا۔

عرض......: کیا آپ ہمیں سحری اور افطار کے اوقات کی کیلکولیشن کا فارمولا بتا سکتے ہیں؟

ارشاد......: سحری اور افطار کا ٹائم جنتری وغیرہ میں کیلکولیشن دیا ہوتا ہے اس کے ذریعے سے کر لے اور اگر اس کو نکالنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے علم توقیت کا سیکھنا ضروری ہے آپ کے یہاں علم توقیت کا اگر کوئی ماہر دستیاب ہے تو اس سے یہ فارمولا سیکھئے۔

عرض......: چاند دیکھنے کے لئے فاصلے کی کوئی حد مقرر ہے؟

ارشاد......: اس کی کوئی حد نہیں ہے یہ ہے کہ اونچی جگہ پر دیکھے یا کھلی آبادی وغیرہ میں، جنگل میں، صحرا وغیرہ میں دیکھے جہاں عمارتیں وغیرہ نہیں ہیں دور دراز کے علاقے سے اب گیا اور جا کر اس نے دیکھا تو اگر دیکھنے والے باشرع ہیں اور انہوں نے جا کر دیکھا دور دراز کے علاقے سے دیکھ کر آئے یا وہاں سے خبر آئی تو قابل قبول ہے لہٰذا اگر وہ باشرع ہیں تو ان کا کہنا مانا جائے گا اور ان کی شہادت لی جائے گی اس کی کوئی حد نہیں ہے۔

عرض......: سورہ ملک کی تلاوت کا بہترین وقت کون سا ہے؟

ارشاد......: جس وقت چاہے پڑھیں اور بہتر یہ ہے کہ سوتے وقت پڑھیں۔

عرض......: میرے بھائی کی بیٹی کا نام ''اُمّ الماشرہ'' ہے کیا یہ نام رکھنا ٹھیک ہے؟ اگر نہیں تو کوئی اور نام تجویز فرما دیں؟

ارشاد......: یہ نام بے معنیٰ معلوم ہوتا ہے کوئی بھی بامعنیٰ رکھیں، فاطمہ، زینب، اُمّ ایمن، اُمّ الخیر اور اُمّ حبیبہ وغیرہ نام رکھیں۔

عرض......: کیا سہرا پہن کر مسجد میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟

ارشاد......: ہاں پڑھ سکتے ہیں۔

عرض......: مسجد میں نکاح کرنا افضل ہے یا شادی ہال میں؟ کیا اس میں لڑکی والوں کی رضامندی کی ضرورت ہے؟

ارشاد......:مسجد میں افضل ہے اور رضا مندی پر موقوف نہیں ہے البتہ یہ کام باہمی رضا مندی ہی سے ہوتے ہیں۔

عرض......: میرے پاس اتنا مال ہے کہ میں حج فرض ادا کرسکتا ہوں مگر مجھے اپنی بیٹیوں کی شادی بھی کرنی ہے تو کیا اس صورت میں مجھ پر حج فرض ہے یا نہیں؟

ارشاد......:حج تو بہر حال فرض ہے لیکن ابھی جانا فرض نہیں ہے عمر میں کبھی چلا جائے فرض ادا ہوجائے گا۔

عرض......: اتنا پیسہ ہو کہ آدمی حج کر سکے مگر وہ عمرہ کرتا ہے جس سے اب حج جتنی رقم باقی نہیں رہتی ایسی صورت میں یہ فرض کو ترک کرنا ہوگا؟

ارشاد......:فرض حج عمر میں ایک بار فرض ہے اور اس کو یہ چاہئے کہ فرض میں تعجیل کرے اور عمرہ فرض نہیں ہے یہ سنت مؤکدہ ہے فرض کو مقدم کرے اور ترک فرض میری سمجھ میں نہیں آتا ہے اس لئے کہ یہ فرض حج اس پر تراخی پر ہے عمر میں ایک مرتبہ ہے جب کرلے گا فرض ادا ہوجائے گا۔

عرض......: زید نماز میں قرآن کو مخارج کے ساتھ نہیں پڑھتا یعنی الف عین میں فرق نہیں کرتا کیا حکم شرعی ہوگا؟

ارشاد......: اگر ایسی غلطی کرتا ہے جس سے نماز فاسد ہوجائے تو نماز صحیح نہیں ہوگی اور اس کی اقتدا جائز نہیں۔

عرض......: مسلک اور فقہ میں کیا فرق ہے؟ اور فقہ کے امام کون ہیں اور مسلک کے امام کون ہیں؟

ارشاد......: مسلک اور مذہب میں باہم کوئی فرق معلوم نہیں ہوتا کبھی مسلک کا اطلاق عقیدے پر ہوتا ہے جیسے آج کل مسلک اہل سنت و جماعت کہا جاتا ہے یہ عقائد کے اعتبار سے ہے اس کی شناخت اور پہچان مسلک اعلیٰ حضرت کے نام سے ہوتی ہے اور مذہب کا اطلاق یہ زیادہ تر فروعی مسائل میں ائمہ مذاہب اربعہ پر مذہب کا اطلاق ہوتا ہے یہ فرق ہے اور فقہ کا تعلق فروعی مسائل سے ہے اور مسلک کا تعلق عقیدے سے ہے۔

عرض......: عام دستور کے مطابق نماز کے بعد کلمہ طیبہ پڑھا جاتا ہے جس سے بعد میں آنے والے نمازی تنگ ہوتے ہیں آیا یہ درست ہے یا نہیں؟

ارشاد......: تنگ ہونے کی کیا وجہ ہے اور اگر لوگ کلمۂ طیبہ پڑھ رہے ہیں اور بعد میں آنے والے لوگ بعلت وہابیت جو مساجد میں ذکر وغیرہ کو روکتے ہیں اگر وہ ایسے لوگ ہیں تو ان کی رعایت جائز نہیں ہے اور ان کے تنگ ہونے کا خیال کرنا جائز نہیں ہے اور اگر کسی وجہ سے ان کی جماعت چھوٹ گئی کلمۂ طیبہ معمولی آواز سے پڑھ رہے ہیں تو تنگ ہونے کا سوال نہیں اور اگر بہت زیادہ زور سے پڑھ رہے ہیں تو مسجد میں قدرِ محتاط جتنی آواز سے ذکر جہر ہوتا ہے اس سے زیادہ کررہے ہیں تو یہ بُرا ہے خاص طور پر مسجد میں اور اگر اس سے تشویش ہوتی ہے لوگوں کو اور نماز میں لوگ مصروف ہیں تو ان کا خیال لازم ہے اتنی آواز سے پڑھے کہ ان کو تشویش نہ ہو۔

عرض......: بینک سے جو سود ملتا ہے وہ لے کر غریب مسلمانوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے یا اس سے غذا اور کپڑے وغیرہ خرید کر غریب مسلمانوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؟

ارشاد......: شرعی طور پر رقم زیادہ ملی اور اگر واقعی وہ شرعی طور پر سود ہے تو اس کی معاملت جائز نہیں ہے اور اس کا لینا بھی جائز نہیں ہے اور

اگر لے لی تو اب بغیر ثواب کی نیت سے اس کو فقراء پر تصدق کردے اور جو رقم کافروں سے غیر مسلم بینکوں سے ملے یا ڈاکخانوں سے ملے یا کسی غیر مسلم سے انفرادی طور پر ایسا معاملہ کیا کہ ایک روپے کے بجائے اس سے دو روپے لے لئے تو یہ سود نہیں ہے اس کو سود سمجھنا جائز نہیں ہے اور یہ رقم مسلمان کے لئے حلال ہے وہ چاہے اپنے مصرف میں خرچ کرے یا کسی کو دے دے جو چاہے وہ کرے۔

عرض......:وہابی کے ہوٹل میں چائے پینا کیسا ہے؟

ارشاد......:ناجائز ہے۔

عرض......:اس شعر پر کیا حکم ہے؟

ہم نے کیا کیا نہ تیرے عشق میں محبوب کیا
صبر ایوب کیا ، گریۂ یعقوب کیا!

ارشاد......:صبر ایوب اور گریۂ یعقوب یہ نہیں کہنا چاہیئے اس لئے کہ صبر ایوب اور گریۂ یعقوب انبیاء کرام علیہم السلام کی شان ہے اپنے صبر کو اور اپنے گریہ کو ان کے گریہ سے تشبیہ دینا یہ اچھا معلوم نہیں ہوتا۔

عرض......:انٹرنیٹ پر کوموڈٹی مارکیٹ (خام تیل، سونا، چاندی، تانبا، گندم، کپاس وغیرہ) میں ٹریڈنگ کرنا کیسا؟ اور ایک ہی دن میں یا مقررہ مدت (1 ماہ) میں ان کی خرید وفروخت حلال ہے یا نہیں؟

ارشاد......:از آنجا کہ بیع مبادلت مال بالمال کا نام ہے۔انٹرنیٹ پر بیع تمام ہونے کی کوئی صورت نہیں اس لئے کہ مبادلت بے تسلیم بیع و ثمن متصور نہیں ہاں یہ بیع وشرا کے لئے مساومت ہے اس کی رو سے بائع ومشتری ایک مجلس میں ایجاب وقبول کرے اور تقابض بدلین یا احد البدلین متحقق ہو مثلاً مشتری مبیع پر قبضہ کر لے اور ثمن ایک مدت معینہ کے بعد ادا کرنا ٹھہرے یا ثمن پر مجلس بیع میں بائع قابض ہو اور مبیع ایک مدت متعینہ کے لئے ادھار ہو تو یہ صورت بیع کی ہے۔ غیر مقبوض کی بیع صحیح نہیں یوں ہی جبکہ مبیع وثمن دونوں ادھار ہوں بیع صحیح نہیں، کہ حدیث میں غیر مقبوض کی بیع سے منع فرمایا اسی طرح وارد ہوا:

نھیٰ عن بیع الکالی بالکالی

یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ادھار کے بدلے ادھار بیچنے سے منع فرمایا۔

یہاں سے انٹرنیٹ پر بیع وشرا کے معاملت موجودہ کا حکم ظاہر، اور مندرجہ بالا سے واضح کہ صحت بیع کے لئے یہ ضروری ہے کہ مبیع موجود ہو جس پر بائع کو ملک یا ولایت حاصل ہو اور وہ اس کے قبضہ میں ہو نیز مقدور التسلیم ہو اور بصورت نقد مبیع وثمن پر مجلس بیع میں قبضہ متحقق ہو اور ادھار کی صورت میں ایک ہی مجلس میں احد البدلین پر قبضہ متحقق ہو۔ یہ چند بنیادی شرطیں انعقاد بیع کی ذکر ہوئیں جن میں سے ایک اتحاد مجلس بھی ہے جو ضمناً مذکور ہوئی جیسا کہ ظاہر ہے، لہٰذا انٹرنیٹ کے ذریعہ قرارداد کی رو سے اگر غیر مقبوض کو بیچا تو بیع صحیح نہیں، یوں ہی جو مبیع موجود ہی نہیں اس کی بیع نادرست ہے البتہ جن چیزوں میں بوجہ حاجت تعامل جاری ہے کہ آرڈر پر تیار کراتے ہیں اور اس کو اصطلاح شرع میں استصناع کہا جاتا ہے شرعاً ان کی بیع جائز ہے، یہاں تک مبیع کے ادھار ہونے کی ایک صورت ذکر ہوئی، دوسری صورت بیع سلم کی ہے جس کی رو سے ایک ہی مجلس میں بائع کا ثمن پر قبضہ کرنا ضروری ہوتا ہے، پھر اگر بیع سلم کے سب شرائط

پائے گئے تو بیع درست ہے، اور اگر سب شرائط نہ پائے گئے مثلاً غلہ یا کوئی شئ جس میں سلم درست ہو کی جنس یا نوع یا صفت یا وزن کی تعیین نہ ہوئی، یا وہ چیز ٹھہری جو اس وقت سے وقت وعدہ تک ہر وقت بازار میں موجود نہ رہے گی، یا میعاد مجہول رکھی، یا اسی جلسہ میں روپیہ تمام وکمال ادا نہ کر دیا تو ضرور حرام وسود ہے اگر چہ نرخ بازار سے کچھ زیادہ نہ ٹھہرا۔

(احکام شریعت ص۱۰۵)

یہاں سے ظاہر ہوا کہ انعقاد بیع کی ایک شرط اتحاد مجلس کے ساتھ ایجاب وقبول بھی ہے جو ضمناً مفہوم، اس کے علاوہ مزید شروط ہیں جن کی تفصیل کتب فقہ میں مذکور ہے۔

☆☆☆
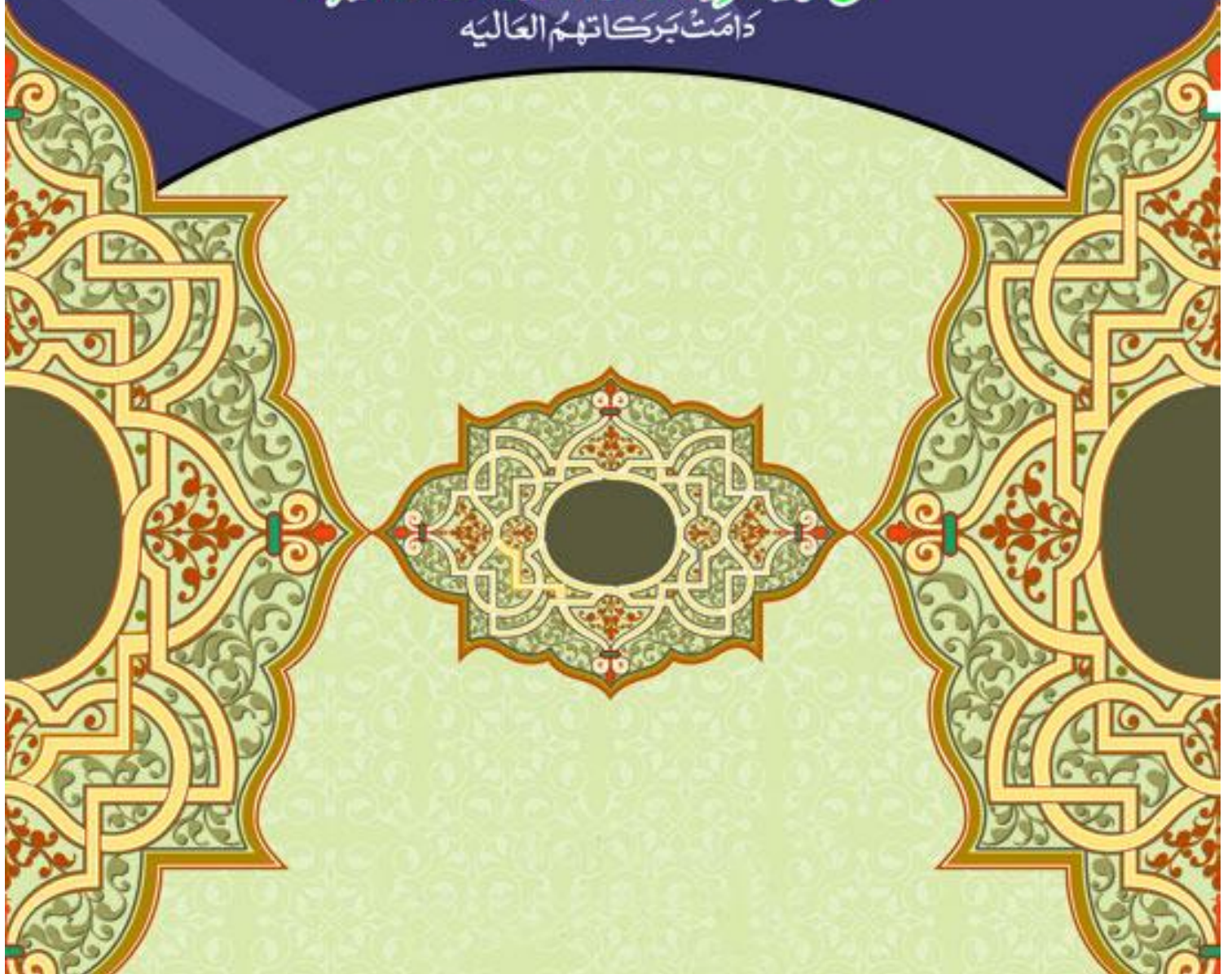
۳۰ مئی ۲۰۱۰ء (بریلی شریف - ھند)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض......:"لوح محفوظ" کیا ہے؟ وضاحت فرمادیں۔

ارشاد......: مجھ سے سوال کیا گیا کہ "لوح محفوظ" کیا ہے؟ میں نے جواب کو مؤخر کر دیا کیونکہ میں بمبئی میں تھا۔اسی وجہ سے مجھے مطالعہ کا موقع نہیں مل سکا اور جیسے ہی مجھے گھر 'بریلی شریف' واپسی پر موقع ملا میں نے 'التعریفات' کا مطالعہ کیا جو کہ سید شریف الجرجانی کی تصنیف ہے جس میں اس کی تعریف یوں کی گئی ہے کہ:

هو الكتاب المبين والنفس الكلية، فالألواح اربعة: لوح القضاء السابق على المحو والاثبات، وهو لوح العقل الاول. ولوح القدر، اى لوح النفس الناطقة الكلية التى تفصل فيها كليات اللوح الاول يتعلق باسبابها، وهو اللوح المحفوظ. ولوح النفس الجزئية السماوية التى ينتقش فيها كل ما فى هذا العالم بشكله و هيئته و مقداره، وهو المسمىٰ بالسماء الدنيا، وهو بمثابة خيال العالم، كما ان الاول بمثابة روحه، والثانى بمثابة قلبه. ولوح الهيولى القابل للصور فى عالم الشهادة.

لوح کتاب مبین یعنی روشن کتاب اور نفس کلیہ ہے (قرآن میں اس کو کتاب مبین فرمایا، مبین اسم فاعل کے معنی کی رو سے اس کا معنی یہ ہے کہ وہ لوح جس میں سب کچھ محفوظ ہے، اس کا علم اس کے لئے روشن ہے جس کو خدا چاہے) آگے تعریفات میں ہے کہ الواح کی چار قسمیں ہیں:

۱۔ لوح قضائے سابق جس میں ہر ہونے والی چیز پہلے سے مقدر ہے، اور اس کا فیصلہ پہلے ہی فرما دیا گیا، اس میں محو و اثبات جاری نہیں ہوتا، اور اس کا نام لوح عقل اوّل ہے۔

۲۔ لوح قدر یعنی لوح نفس ناطقہ کلیہ جس میں لوح اول کے کلیات کی تفصیل درج ہوتی ہے اور یہ ان کلیات کے اسباب سے متعلق ہے، اور اسی کا نام لوح محفوظ ہے۔

۳۔ لوح نفس جزئیہ سماویہ جس میں وہ سب کچھ نقش ہوتا ہے جو اس عالم میں رونما ہو اس کی شکل، ہیئت اور مقدار کے ساتھ، اور اسی کو سماء دنیا کہتے ہیں، اور یہ خیال عالم کے قائم مقام ہے، جس طرح پہلی لوح بمنزلہ روح عالم ہے اور دوسری قلب عالم کے منزل میں ہے۔

۴۔ لوح ہیولی یعنی اس مادے کی لوح جو عالم شہادت میں مختلف صورتوں میں رونما ہونے کے قابل ہے۔

یہاں تک تعریفات سے لوح محفوظ کا بیان قدرے تصرف کے ساتھ مذکور ہوا، اب میں کہتا ہوں کہ لوح اول جس کو روح عالم کے قائم مقام فرمایا گیا اس کا مصداق حضور سرور عالم ﷺ ہیں، جو اللہ کا نور ہیں، جن کا نور مادّۂ عالم ایجاد ہے، وہی نور حقیقت محمدیہ ﷺ ہے، وہی اول مخلوق ہے، وہی عقل اوّل کا مصداق ہے، کائنات میں جو کچھ ہے اسی حقیقت واحدہ کے تعینات اور اسی نور کی تجلیات ہیں، لوح محفوظ کا علم ان کے سمندر علم کا ایک قطرہ ہے اور ان کے دفتر معرفت کی ایک سطر ہے، بلکہ لوح محفوظ کا وجود اسی حقیقت محمدیہ سے ہے، اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں:

محمد مظہر کامل ہے حق کی شان عزّت کا
نظر آتا ہے اس کثرت میں کچھ انداز وحدت کا
یہی ہے اصل عالم مادۂ ایجاد خلقت کا
یہاں وحدت میں برپا ہے عجب ہنگامہ کثرت کا

امام بوصیری اسی لئے فرماتے ہیں:

فان من جودک الدنیا وضرّتہا
ومن علومک علم اللوح والقلم

عرض......:ایک سُنّی عالم نے فرمایا"اس پیشانی کی پاکیزگی کا اس چہرے کی خوبصورتی کا حال تو یہ ہے کہ احمد رضا دامن نچوڑیں تو عرش اعلیٰ کے فرشتے وضو کرنے زمین پر آجائیں۔"؟

ارشاد......:یہ اچھی تعبیر نہیں ہے اور یہ بہت مبالغہ ہے اور اس میں فرشتوں کی توہین ہے۔

عرض......:اردو میں ایک شعر بھی ہوتا ہے۔

تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو
دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں

وہ کیسا ہے؟

ارشاد......:وہ شعر بھی قابل سند نہیں ہے اور وہ اگر اسی معنیٰ پر ہے تو وہ شعر بھی صحیح نہیں ہے اور اس کو سند بنانا جائز نہیں ہے۔

عرض......:اگر پیر کامل زندہ ہو تو کسی اور پیر کامل سے طالب ہوا جاسکتا ہے؟ کیا اس کے لئے اپنے شیخ سے اجازت لینا ضروری ہے؟

ارشاد......:اجازت لینا ضروری نہیں ہے البتہ طلب میں یہ ہوتا ہے کہ اپنی پہلی بیعت پر قائم رہتے ہوئے کسی شیخ سے طلب فیض کے لئے وہ منسلک ہوجاتا ہے اس صورت میں اجازت لینا ضروری سمجھ میں نہیں آتا البتہ اگر اس کا شیخ زندہ ہے تو بہتر ہے کہ اس سے اجازت لے لے۔

عرض......: میں عوام الناس سے ہوں اور مسائل کے لئے بہارشریعت کا مطالعہ رکھتا ہوں اور باقی مسائل کے لئے آپ سے اور مفتی وقارالدین علیہ الرحمۃ اور ان کے بعد مفتی عبدالعزیز حنفی صاحب اور مولانا عطاء المصطفیٰ اعظمی صاحب سے رجوع رکھتا ہوں کیا اگر کبھی آپ کے سیشن میں بتایا ہوا جواب بہارِشریعت سے مخالف ہو تو بعد کے آنے والے سیشن میں اپنی اصلاح کے لئے بہارِشریعت کی عبارت عرض کرکے اس مسئلے کی مزید شرح کے لئے عرض کردیا کروں؟

ارشاد......: بالکل یہ کرنا ہی چاہئے اور اگر کسی عالم کا میں ہوں یا کوئی صاحب ہوں ان کا جواب اگر متصادم ہے بزرگوں کی تصریحات کے تو ضرور بتانا چاہئے اور اس کا ازالہ ہونا ضروری ہے۔

عرض......: مجھے ایک باوثوق صاحب نے بتایا کہ بہارِشریعت حضرت صدرالشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان نے اِملا کرائی ہے اور کتابت اور حوالہ جات ان کے تلامذ کے ذمہ تھے اس لئے کہیں کہیں سہو بھی ہوسکتا ہے حضرت کیا فرماتے ہیں؟

ارشاد......: میں اس سلسلے میں تبصرہ کرنے سے قاصر ہوں اِملا کرانے کی حقیقت تو مجھے نہیں معلوم ہے البتہ یہ میں نے ضرور سُنا ہے کہ اپنے خاص خاص شاگردوں کو صدرالشریعہ علیہ الرحمۃ کی ہدایت تھی کہ وہ مسائل دیکھیں اور حوالہ جات مہیا کریں اوران کی ہدایت پراور ان کی نگرانی میں وہ حوالہ جات مہیا کرتے تھے اور غالبًا کبھی کبھی یہ بھی ہوا ہے کہ صدرالشریعہ علیہ الرحمۃ نے حکم دیا تو ان شاگردوں نے ان کو مرتب کیا ہے ہوسکتا ہے اس ترتیب میں کوئی بات اگر رہ گئی ہو میں وثوق کے ساتھ کچھ نہیں کہہ سکتا۔

عرض......: کیا طلاق مؤثر ہوجائے گی (چاہے وہ کتنی ہی تعداد میں دی جائے) اس آدمی کے لئے جس کی بیوی ڈپریشن، پاگل پن یا جناتی اثر میں ہواور کیا اس کو طلاق ہوجائے گی اگر وہ یہ نہ جانتی ہو کہ وہ کیا کہہ رہی ہے یا کررہی ہے یا اپنے شوہر کو مغلظات زبانی بک رہی ہے اور بعد میں اسے کچھ یادنہیں رہتا اس کا شوہر بھی اس کی اس حالت کو سمجھ نہیں پاتا لیکن یہاں کینیڈا میں بہت سارے شیوخ اور امام صاحبان نے یہ کہا ہے کہ اس کی بیوی ایسے حالات کے زیراثر ہے۔ان کے دو بچے ہیں۔

جواب: یہ شوہر پر منحصر ہے اگر وہ بیوی کو طلاق دینا چاہتا ہے تو وہ دے سکتا ہے اگر وہ یہ سمجھتا ہے کہ یہ اس کے لئے مناسب ہے اور اگر وہ حالات کا دوبارہ جائزہ لے کر اس کو نکاح میں رکھنا چاہتا ہے تو رکھ سکتا ہے اگرچہ کہ اس کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ایک سے زیادہ طلاق نہ دے ایک طلاق دے سکتا ہے جب کہ عورت حیض میں نہ ہو اور اس طہر میں اس نے اس سے صحبت نہ کی ہو ایک طلاق اس کو دینا جائز ہے اور حیض میں طلاق دینا جائز نہیں ہے البتہ دے گا تو ہوجائے گی اور تین طلاقیں دینا جائز نہیں۔

عرض......: یہاں کینیڈا میں ایک خاندان ہے جس کے ایک بالغ لڑکے نے خودکشی کی کوشش کی۔لڑکا جنات کے زیراثر تھا اگر وہ ان حالات میں مراتو کیا وہ اب بھی جہنم میں جائے گا؟

ارشاد......: یہ کسی کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو ہلاک کرے مگر، اگر اللہ چاہے تو اس کو سزا دے اور جہنم میں بھیجے تو یہ اس کو اختیار ہے اور بے سزا کے اس کو معاف فرمادے یہ بھی اس کو اختیار ہے۔

عرض......: ایک شخص نے ایک دفعہ اپنی بیوی کو طلاق دی اور پھر وہ دو ہفتے بعد بیوی کے پاس جا کر میاں بیوی کے طور پر رہنے لگا تقریباً پانچ سال کے بعد ایک بحث کے دوران غصے میں بیوی کو اس نے دوبارہ طلاق کا لفظ کہا۔

(الف)...... بیوی یہ کہہ رہی ہے کہ اس نے طلاق کا لفظ نہیں سنا کیونکہ وہ اپنی کار میں بیٹھ رہی تھی کیا طلاق واقع ہوگئی چاہے اس نے سُنا ہو یا نہیں سُنا ہو؟

ارشاد......: طلاق مؤثر ہوجائے گی چاہے اس نے سُنا ہو یا نہ سُنا ہو۔

عرض(ب)......: کیا یہاں دوسری طلاق کو پہلی طلاق تصور کیا جائے گا کیونکہ اس نے پہلی طلاق کے بعد بیوی سے رجوع کرلیا تھا؟

ارشاد......: نہیں، دوسری طلاق دوسری ہی سمجھی جائے گی اور اسے پہلی تصور نہیں کیا جائے گا۔

عرض(ج)......: کیا طلاق عام حالت میں یا غصے کی حالت میں طلاق دینے ہی کی صورت میں سمجھا جائے گا؟

ارشاد......: طلاق مؤثر ہوجائے گی چاہے وہ غصے میں دی جائے یا عام حالت میں۔

عرض......: کسی بدمذہب امام کے پیچھے نمازِ جنازہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

ارشاد......: بدمذہب کی بدمذہبی اگر حد کفر تک پہنچی تو اس کو امام بنانا ناجائز و گناہ بلکہ مضر ایمان ہے اس کے پیچھے کوئی نماز درست نہیں نمازِ

جنازہ ہو یا کوئی اور نماز۔

عرض......:اگرکوئی مسافر مقیم امام کی اقتداء میں فرض نماز میں آخری تشہد میں شامل ہوا اور کچھ دیر بعد امام سلام پھیر لے تو کیا مسافر کو پوری نماز ادا کرنی ہوگی یا وہ قصر نماز پڑھ سکتا ہے؟

ارشاد......:قصر کی اجازت نہیں ہے اب اس کا فرض مقیم کی طرح سے چار رکعت ہے چار رکعت ادا کرے۔

عرض......:نعلین مبارک کا نقش قرآن پاک میں رکھنا کیسا ہے؟

ارشاد......:قرآن پاک میں رکھنے کی کیا وجہ ہے نقش نعلین پاک کو عظمت کے ساتھ دیوار وغیرہ پر رکھے کسی اور جگہ رکھے قرآن میں رکھنے کی کیا وجہ ہے۔

عرض......:ایک معتبر سُنّی عالم نے یہ مسئلہ بتایا کہ وہابی کے ہوٹل میں پیسے دے کر چائے پی سکتے ہیں اس پر ایک شخص نے کہا کہ یہ مفتی صلح کلی ہے اس پر کیا حکم ہے؟

ارشاد......:وہاں سُنّی عالم صاحب کا یہ مسئلہ بتانا صحیح نہیں ہے اور یہ صلح کلیت کی طرف ایک قدم ہے اور وہابیوں کے ساتھ معاملات ناجائز و نادرست ہیں اس لئے کہ جن کی بدمذہبی حد کفر تک پہنچ چکی ان سے معاملات درست نہیں ہیں جب تک کہ کوئی شرعی مجبوری نہ ہو ان سے معاملت کی اجازت نہیں ہے ان کا یہ مسئلہ بتانا نادرست ہے اور وہابیوں کے ساتھ معاملات اور تعلقات کا دروازہ کھولنا ہے۔

عرض......: کیا بینک کی وہ نوکری جو ڈائریکٹ بینکنگ آپریشن سے ریلیٹ نہیں کرتی جیسے سوفٹ ویئر انجیئر ز تو کیا وہ نوکری جائز ہے یا نہیں؟

ارشاد......:وہ جائز ہے جس میں کوئی ناجائز کام کا ارتکاب نہ ہو سود کے تمسکات لکھنا وغیرہ یا سود کے تمسکات پر شاہد ہونا یا سودی کاروبار میں شرکت یہ کچھ نہ ہو اور محض کمپیوٹر یا سوفٹ ویئر کی نوکری ہے تو اس میں حرج نہیں۔

عرض......:اگر ایک بڑے کمرے میں ایک سائیڈ پر بیڈ پر کوئی سویا ہوا ہو تو وہاں کارپیٹ پر نیچے بیٹھ کر قرآن پاک پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

ارشاد......:اگر اوپر کوئی سو رہا ہے تو نیچے بیٹھ کر قرآن پڑھتے ہوئے قرآن کریم نیچے ہو رہا ہے تو یہ اس کی بے ادبی ہے وہ اگر حافظے سے قرآن کریم پڑھ رہا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

عرض......: میرا باس دیوبندی مسلک سے ہے ہر نماز کی امامت خود ہی کرواتا ہے لیکن بعض دفعہ نمازِ عصر میں کبھی کبھی مجھے امامت کا کہہ دیتا ہے جبکہ میں اپنی نماز پہلے ہی پڑھ چکا ہوتا ہوں برائے کرم اس کے بارے میں کچھ بتادیں۔

ارشاد......: جب اپنی نماز پہلے خود پڑھ لی ہے تو اب نفل نماز میں امام بننا نادرست ہے اگر اس کے پیچھے ویسے ہی لوگ ہیں تو ان کا امام بننا کوئی معنیٰ نہیں رکھتا ہے اس لئے کہ دیوبندیوں کی نماز خود صحیح نہیں ہے اور ان کا امام بننا صحیح نہیں ہے اگر سُنّی صحیح العقیدہ کچھ لوگ ہیں جبکہ یہ متنفل ہے یعنی نفل پڑھ رہا ہے اور وہ فرض پڑھ رہے ہیں تو ان کی نماز نہیں ہوگی۔

عرض......: حادثہ کی وجہ سے موت آجائے کیا ایسی موت شہید کے مرتبے کے برابر ہے؟

ارشاد......:شہید فقہی وہ ہے جو ظلماً معرکے میں دھاردار ہتھیار سے شہید کر دیا جائے اور شہید، یوم آخرت میں بہت ہیں ان میں ایک یہ بھی ہے جو کسی حادثے کا شکار ہو۔

عرض......: قبر میں مردے کے ساتھ شجرہ رکھنے کا کیا طریقہ ہے کیا شجرہ کو میت کے سینے پر رکھا جا سکتا ہے؟

ارشاد......: سینے پر بھی رکھ سکتے ہیں اور کفن پر کتابت بھی جائز ہے **الحرف الحسن فی الکتابۃ علی الکفن** اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کا اس سلسلے میں پورا رسالہ ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ شجرہ اس کے منہ کی طرف دیوار میں ایک طاق بنا کر رکھ دیا جائے۔

عرض......: اکثر لوگ زکوٰۃ اور فطرے کی رقم مدرسے میں دے دیتے ہیں اگر مدرسے کے منتظمین اس رقم کو بغیر شرعی حیلہ کئے ہوئے مدرسے کے کام میں لگا دیں تو کیا زکوٰۃ دینے والے پر سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟

ارشاد......: اس صورت میں زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی زکوٰۃ دینے والوں کو یہ چاہئے کہ حیلۂ شرعی کر کے زکوٰۃ کی رقم مہتمم کو یا مدرسے کے اراکین کو سونپے یا ان سے کہہ دے کہ ہماری طرف سے حیلۂ شرعی کر لیں اور وہ لوگ حیلۂ شرعی کر کے اس رقم کو مصارف میں ادا کریں تو اس کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

عرض......: زکوٰۃ یا فطرہ کی رقم آتی ہے اس کو طلباء کے کھانے پر صرف کیا جاتا ہے تو اس صورت میں کیا حکم ہوگا اس زکوٰۃ کے ادا کا؟

ارشاد......: اگر طلباء مساکین ہیں اور اس رقم سے ان کا کھانا تیار کیا اور وہ کھانا دے کر ان کو مالک بنا دیا تو جس قدر رقم سے کھانا تیار ہوا اور جس قدر کھانے کا ان کو مالک بنایا اسی قدر زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

عرض......: جس جگہ پر اکثریت بد مذہبوں کی ہو وہاں پر گوشت کھانے کا کیا حکم ہے؟

ارشاد......: اکثریت اگر بد مذہبوں کی ہے اور ذبیحے پر وہی قابض ہیں تو اس صورت میں احتیاط یہی ہے کہ گوشت ان کے ہاتھ کا نہ کھائے اس لئے کہ ان کے ہاتھ کا ذبیحہ مثل مردار حرام ہے اور اس سے پرہیز اس کو لازم ہے۔

عرض......: اللہ عزوجل اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حاضر و ناظر ہونے میں کیا فرق ہے؟

ارشاد......: نہ اللہ عزوجل کا نام حاضر ہے اور نہ اس کا نام ناظر ہے اور حاضر اور ناظر ہونے سے اللہ تبارک وتعالیٰ منزہ ہے اس لئے کہ حاضر وہ ہے جو کسی مکان میں موجود ہو اور کل مکان اس کو گھیرے اور اور اللہ عزوجل اس سے پاک ہے کہ کوئی چیز اس کا احاطہ کرے یا وہ کسی مکان میں حلول کرے اس پر زمانہ اور مکان جاری نہیں ہوتے اور ناظر اس کو کہتے ہیں جو حلقہ ذریعے سے اور آنکھ کی پتلی کے ذریعے سے دیکھے اس کا حقیقتاً مصداق ناظر کا یہ ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ اس معنیٰ سے بھی پاک ہے۔حاضر و ناظر، یہ خاص حضور سرور عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کی شان ہے کہ حضور علیہ السلام کی روح پاک روح الارواح ہے اور تمام ارواح سے سب سے بڑی روح ہے اور حضور علیہ السلام کی روح پاک آسمانوں کو زمینوں کو سب کو محیط ہے (بھرے ہوئے ہے)۔

عرض......: کیا مسلمانوں کو کفار سے نفرت رکھنی چاہئے؟ اگر ہاں تو ان سے نفرت کی وجہ کیا ہے؟

ارشاد......: ہاں نفرت رکھنی چاہئے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ کافر ہیں اور ہمیں یہی حکم ہے کہ ہم ان سے نفرت رکھیں۔

عرض......: جمعہ کے پہلے خطبے میں ہاتھ ناف کے نیچے رکھتے ہیں اور دوسرے خطبے میں گھٹنوں کے اوپر رکھتے ہیں پہلے اور دوسرے خطبے کے درمیان جب خطیب صاحب بیٹھ جاتے ہیں اس وقت ہاتھ کس حالت میں ہونے چاہیں؟

ارشاد......: اس سلسلے میں کوئی تحدید نہیں ہے جس طور پر میسر ہو اور گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا ہی عام دستور ہے۔

عرض......: قرآن شریف کی کوئی سورت یا آیت یا قرآن شریف کی تلاوت بہت سارے لوگ ایک جگہ ہو کر بلند آواز میں پڑھ سکتے

ہیں؟

ارشاد......: یہ جائز نہیں ہے۔

عرض......: میں کام پر جاتے وقت اور واپس آتے وقت قرآن کی تلاوت موبائل ہیڈ فون کے ذریعے سنتا ہوں اکثر میری آنکھ لگ جاتی ہے اور قرآن کی تلاوت چلتی رہتی ہے تو اس صورت میں قرآن کی بے حرمتی کا مجھ پر گناہ ہوگا؟

ارشاد......: جب تک وہ جاگتا ہے جاگتے میں سنے اور اگر بے اختیار آنکھ لگ جاتی ہے تو الزام نہیں ہے۔

عرض......: کیا مسلمان کا کسی غیر مسلم کی شادی میں شریک ہونا جائز ہے؟ اور کیا مسلمان کسی غیر مسلم کی دعوت میں جا کر سبزیاں کھا سکتا ہے؟

ارشاد......: دعوت میں جانے کی ضرورت ہی کیا ہے اور شادی میں شریک ہونے کی کیا ضرورت ہے ان سے جو تعلقات ہیں بر بنائے ضرورت بر بنائے حاجت ان کی اجازت ہے۔

عرض......: درود تاج کی اصل کیا ہے؟ یہ کس نے لکھا؟ یہ کب اور کہاں لکھا گیا؟ مجھے یہ پڑھنا پسند ہے برائے کرم اس کے متعلق مجھے مشورہ سے نوازیں اردو یا انگلش میں؟

ارشاد......: اس کے لکھنے والے حضرت تاج الدین سُبکی علیہ الرحمۃ بہت بڑے عالم ہیں اور یہ درود سنیوں میں معمول ہے اور ایک بزرگ کا لکھا ہوا ہے اور بہت ہی باعث برکت ہے اور حضرت تاج الدین سُبکی علیہ الرحمۃ غالباً شام یا مصر کے عالم تھے اور سُبکی ایک مقام ہے جس کی طرف ان کی نسبت ہے۔ کب یہ لکھا گیا اس وقت یہ مجھے یاد نہیں ہے۔

عرض......: آج کل موبائل پر قرآن پاک کی آیتیں اور حدیث شریف ایس ایم ایس کئے جاتے ہیں کیا نہیں اپنے موبائل سے ڈیلیٹ کیا جا سکتا ہے؟

ارشاد......: کچھ اس دستور کا جو رواج چل پڑا ہے سمجھ میں نہیں آتا ہے اور ڈیلیٹ کرنے میں، جب اس کو پڑھ لے اور دیکھ لے اور اس سے مستفید ہو جائے تو اس کو ڈیلیٹ کرنے میں حرج نہیں ہے اگر ڈیلیٹ کرنے کی ضرورت ہو تو کر سکتا ہے اور اگر رکھنا اس کا موبائل میں یا اس کو لکھ کر حفاظت سے رکھ لے تو بہتر ہے اور موبائل سے ڈیلیٹ کر دے۔

عرض......: غوث پاک رضی اللہ عنہ کے بعد اب کوئی غوث نہیں یا دنیا میں ہر وقت ایک غوث رہتا ہے اور جو حضرت عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غوث اعظم نہ مانے کیا وہ گمراہ ہے؟

ارشاد......: حضرت غوث اعظم رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ سلطان الاولیاء ہیں اور بلا وجہ شرعی اور بے دلیل شرعی ان کے مرتبے سے انکار یہ اہلسنت و جماعت کی ایک عظیم جماعت سے اپنے آپ کو الگ کرنا ہے اور کم سے کم جو جمہور اہلسنت اور مسلمانوں کی ایک عظیم جماعت کا اعتقاد ہے اس سے بلا وجہ مخالفت یہ مناسب نہیں ہے، موافقت ان کی چاہئے اور یہ کہ حضرت غوث اعظم رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ پر اعتراض یا ان کے مرتبے سے انکار یہ سخت خطرناک ہے اور گمراہی کا حکم اس میں جلدی نہیں کی جا سکتی گمراہی کا حکم نہیں دیا جائے گا۔

عرض......: اگر کسی خاتون کے شوہر نے دوسری شادی کر لی ہو اور وہ اپنی پہلی بیوی کو مسلسل سپورٹ نہ کرتا ہو یعنی کبھی پیسے دے دیئے

کبھی نہ دیئے تو کیا اس صورت میں اس خاتون کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟ اس خاتون کے چار بچے بھی ہیں؟

ارشاد......:جب کہ وہ صاحب نصاب نہیں ہے اس صورت میں زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

عرض......:اگر بیوی کو پتا چل جائے اور یہ بات ثابت بھی ہوجائے کہ اس کا شوہر زانی ہے تو کیا اب اس کا اپنے شوہر کے ساتھ رہنا جائز ہے؟ اسی طرح شوہر کو بیوی کے بارے میں یہ علم ہو تو کیا حکم ہے؟

ارشاد......:اس سے نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑتا لہٰذا وہ اپنے شوہر کے ساتھ رہ سکتی ہے اور اس کو یہ لازم ہے کہ جیسے بنے اس کو اس کے فعل بد سے باز رکھے۔

عرض......:زنا ثابت کرنے کے لئے صرف زبانی گواہی ہونا ضروری ہے یا چشم دید گواہ ہونے چاہئے؟

ارشاد......:زبانی گواہ کا مطلب تو میں کچھ سمجھتا نہیں ہوں کہ جس کو زبان سے کہہ دیا وہ گواہ نہیں ہوتا ہے بلکہ گواہ کے لئے چشم دید ہونا ضروری ہے اور زنا کی گواہی میں بہت تنگی ہے اور اکثر و بیشتر ان واقعات کا ثبوت بہت مشکل ہے بہت دشوار ہے اس کے چار عینی شاہد موقع پر ضروری ہیں جو بالکل اس طور پر اس کا مشاہدہ کریں جیسے سرمہ دانی میں سلائی۔

عرض......:کسی کے جادو کرنے کی وجہ سے اگر زنا کر بیٹھے تب بھی سزا کا مستحق ہوگا؟

ارشاد......:جب تک عقل ہوش باقی ہیں اس پر مواخذہ ہے اور اگر عقل و ہوش بالکل ختم ہوجائیں تو مواخذہ نہیں۔

عرض......:زانی کی توبہ قبول ہوجاتی ہے یا نہیں؟

ارشاد......:توبہ سب کی قبول ہوتی ہے۔

عرض......:جمعہ کے خطبے کی اذان منبر کے سامنے دینی چاہئے یا مسجد کے باہر سے؟

ارشاد......:منبر کے سامنے خارجِ مسجد

عرض......:کبھی کبھی قرآن مجید میں سے بال نکلتے ہیں کچھ لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ یہ قرآن مجید کا معجزہ ہے یہ بال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں حضرت کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

ارشاد......:یہ بات بے اصل ہے اس کو اپنے طور پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بال سمجھ لینا یہ بات سمجھ میں نہیں آتی ہے۔

عرض......:کیا وتر میں دُعائے قنوت کی جگہ کوئی اور دُعا پڑھی جاسکتی ہے؟ اگر دُعائے قنوت یاد نہ ہو۔

ارشاد......:پڑھ سکتا ہے یا ''رب اغفر لی'' پڑھ لے۔

عرض......:کسی آدمی سے یہ کہنا کیسا کہ یہ کام آپ ہی کر سکتے ہو یا پھر اللہ (عزوجل) کرسکتا ہے؟

ارشاد......:ایسا نہیں کہنا چاہئے۔

☆☆☆
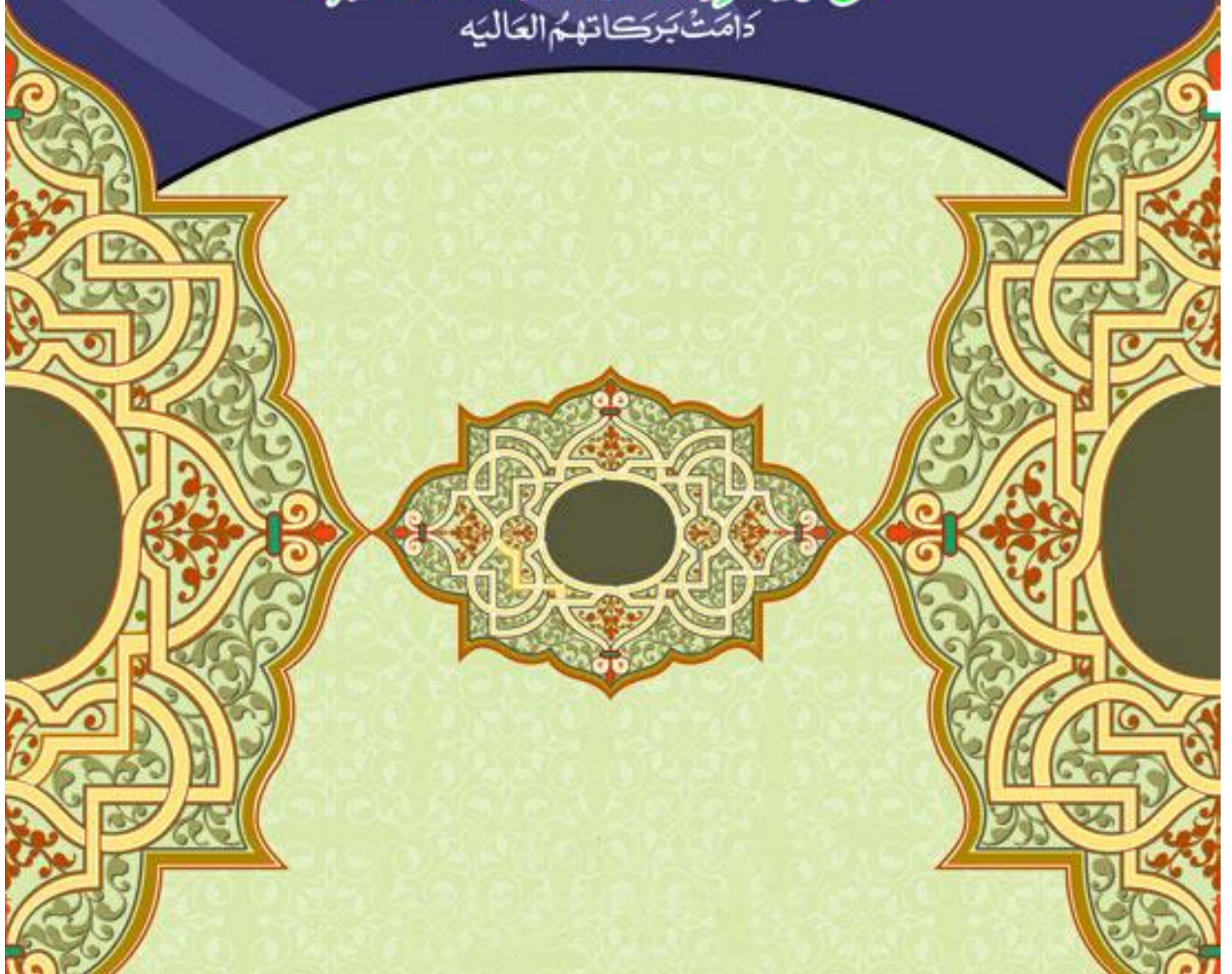
۶ جون ۲۰۱۰ء (بنارس - ہند)

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

عرض......: نزلہ زکام میں بعض مرتبہ بیک وقت چھینکیں آتی ہیں لیکن بعض مرتبہ وقفے وقفے سے چھینک آتی ہیں تو جو چھینک وقفے کے بعد ہو کیا اس پر حمد سنت ہوگی اور سننے والے پر جواب واجب ہوگا؟

ارشاد......: حمد تو ہر مرتبہ سنت ہے اور جواب میں یہ آیا ہے کہ

شمت اخاک ثلاثا فما زاد ھو زکام

(سنن ابی داؤد، ص ۳۸۱، حدیث ۵۰۳۶)

تین مرتبہ جب چھینک آئے تو اپنے بھائی کو تشمیت کرو جواب میں الحمد للہ یرحمک اللہ کہو جب اس سے بڑھ جائے تو یہ زکام ہے یعنی اب یرحمک اللہ کہنے کا وجوب نہیں ہے اس کے بعد البتہ اس سے کوئی مانع نہیں ہے اور فقہاء کی عبارتوں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مجلس کا اعتبار ہے اگر ایک ہی مجلس میں تین مرتبہ بے فصل یا بے فصل قریب تین مرتبہ چھینکیں آئیں تو تین مرتبہ الحمد للہ کہنا واجب ہے اور پھر مجلس اگر بدل گئی تو یہی حکم تبدل مجلس پر ہوگا ایک مجلس میں زیادہ مرتبہ چھینکیں آئیں تو اب یرحمک اللہ کہنے کا وجوب موقوف ہے اور استحباب البتہ اب بھی باقی ہے۔

عرض......: ایک شیعہ لڑکی، جو سُنّی ہوگئی اس سے شادی کر سکتے ہیں؟ کچھ لوگوں نے کہا کے اس لڑکی کے سُنّی ہونے کے بعد ایک سال تک اس کے معمولات دیکھے جائیں گے اس کے بعد شادی کی اجازت ہے حضرت رہنمائی فرمادیں۔

ارشاد......: یہ کوئی قید نہیں ہے اگر واقعی وہ سُنّی ہو چکی ہے بایں طور کہ اس نے اقرار کیا کہ اہلسنت و جماعت کا مذہب ہی سچا مذہب ہے اس کے علاوہ ہر دھرم ہر مذہب جھوٹا ہے اور شیعہ کے عقائد کفریہ سے اور ہر طرح کی بد مذہبی سے پوری تبری اور بیزاری اس نے کی تو اس کی توبہ صحیحہ ہوگئی شرعاً اب وہ لڑکی سُنّی ہوگئی اس سے نکاح جائز ہے یہ میں نے کہیں نہیں دیکھا کہ صحت نکاح کے لئے ایک سال تک انتظار کیا جائے وہ اس سے توبہ صحیحہ شرعیہ کے بعد نکاح کر سکتا ہے اور اس کو یہ نصیحت ہے کہ اپنی اس منکوحہ کو جو نئی نئی سُنّیہ ہوئی ہے اپنی نظر میں رکھے اور اہلسنت و جماعت کے عقائد سے اس کو متعارف کرائے تاکہ اگر اس کے پچھلے مذہب کے کچھ اثرات باقی ہوں وہ زائل ہو جائیں اس طور پر وہ ثواب کا مستحق ہوگا اور نکاح بہر حال جائز ہے۔

عرض......: انٹرنیٹ پر اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کا مسجد کے متولی سے متعلق انگلش میں ایک فتویٰ کی کاپی کا اسکین دیا گیا ہے کیا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ انگلش میں فتویٰ تحریر فرماتے تھے یا کبھی کچھ فتوے انگلش میں تحریر فرمائے؟

ارشاد......: مجھے اس کی تحقیق نہیں ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ علم لدنی کے طور پر اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے وہ فتویٰ انگریزی میں صادر کیا ہو یا حضور اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے حاضر باشوں میں سے کسی نے اس کا انگریزی میں ترجمہ کیا ہو۔

عرض......: ابن ماجہ، بخاری اور مسلم شریف میں حدیث شریف ہے جس کا مفہوم ہے کہ قیامت سے پہلے علم اُٹھا لیا جائے گا اس سے کیا مراد ہے؟ عام عوام سے علم روک دیا جائے گا، علماء پردہ فرمالیں گے یا لوگ علم حاصل ہی نہیں کرنا چاہیں گے؟ شرح فرمادیں۔

ارشاد......: بخاری شریف میں یہ مفہوم آیا ہے کہ قیامت کے قریب جو علم اُٹھ جائے گا اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ لوگوں کے دلوں سے علم کھینچ لے گا بلکہ یہ ہے کہ علمائے حق کو اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی طرف بلالے گا یہاں تک کہ جب کوئی عالم برحق نہیں رہے گا تو جہل عام ہوگا اور جاہل کچھ جاہلوں کو سردار بنالیں گے اور وہ خود بھی گمراہ ہوں گے بے علم فتویٰ دیں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔ یہاں سے سوال کا جواب حاصل ہوگیا۔

عرض......: حضرت نے فرمایا کہ حاضر وناظر اللہ عزوجل کے نام نہیں۔ کیا یہ صفات ہیں؟ سورۃ انبیاء آیت نمبر ۷۸ (**وکنا لحکمھم شٰھدین**) اور ہم ان کے حکم کے وقت حاضر تھے (ترجمہ کنزالایمان) یہاں حاضر کی شرح فرمادیں۔

ارشاد......: حاضر اللہ تبارک وتعالیٰ کا نہ اسم ذات ہے اور اپنے معنیٰ کے اعتبار سے اس کے اسمائے صفات میں سے بھی کوئی نام نہیں ہے اسی لئے دُرِّ مختار وغیرہ میں یہ فرمایا کہ

یاحاضر و یا ناظر لیس بکفر

(الدرالمختار، باب المرتدین، ج ۴، ص ۶۴۴)

بعض اوراد وظائف میں حاضر وناظر جو کہا گیا ہے اکثر فقہاء نے اس سے منع کیا اور بعض نے یہ کہا کہ یہ کفر ہے دُرِّ مختار میں فرمایا کہ یہ کفر نہیں ہے البتہ یہ منع ہے اس لئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے اسماء توقیفی ہیں جن میں کتاب وسنت اور اجماع امت سے جو نام اللہ تبارک وتعالیٰ کے لئے ثابت ہیں اس کی رو سے انہیں کا اطلاق اللہ تبارک وتعالیٰ پر جائز ہے اور ان کی جگہ پر دوسرے الفاظ کا اطلاق اگرچہ معنیٰ صحیح ہوں جائز نہیں ہے لہٰذا حکیم کہا جائے گا اور طبیب نہ کہا جائے گا **او علی ھذا القیاس** اسی طور پر شاہد اور بصیر کہا جائے گا لیکن حاضر وناظر نہیں کہا جائے گا وہاں جو ترجمہ کیا ہے وہ حاضر کا جو لغوی معنیٰ ہے اس کا ترجمہ حاضر سمجھانے کے لئے کردیا ہے لیکن اطلاق کہ اللہ عزوجل کا وہی نام ٹھہرے اور اسی نام سے اللہ عزوجل کا ذکر کیا جائے فقہاء کرام نے اس سے منع کیا ہے اور بعض فقہاء نے اس کو کفر فرمایا اگرچہ مختار یہ ہے کہ یہ کفر نہیں ہے وجہ یہ ہے کہ عرف عام میں اور عرف لغت میں حاضر اس کو کہتے ہیں جو کسی مکان میں موجود ہو اور اللہ تبارک وتعالیٰ مکان میں حلول سے پاک ہے اور ناظر اس کو کہتے ہیں جو آنکھ کے ذریعے آنکھ کی پتلی کے ذریعے سے دیکھے اللہ تبارک وتعالیٰ بے شک بصیر ہے دیکھنے والا ہے لیکن اس معنیٰ پر جس معنیٰ پر ناظر بندوں کو بولا جاتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس معنیٰ سے منزہ ہے تو حاضر وناظر اغلب استعمال کے لحاظ سے یہ بندوں کے ساتھ خاص ہے اور اسی لئے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے **یٰـاَیُّھَـا النَّبِیُّ اِنَّـا اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا** (سورۃ الاحزاب، آیت نمبر ۴۵) اے غیب کی خبر دینے والے نبی ہم نے تم کو حاضر وناظر بنا کر بھیجا شاہداً کا ترجمہ حاضر وناظر فرمایا۔ یہ وہابیہ کی بدعقلی ہے کہ جو لفظ اپنے ظاہر کے اعتبار سے اللہ عزوجل کے لئے نہیں بن سکتا وہ اللہ عزوجل کے لئے خاص مانتے ہیں اور اس کا اطلاق نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر شرک جانتے ہیں حالانکہ حاضر وناظر جس معنیٰ پر متواتر اور عرف عام میں مستعمل ہے وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی صفت ہی نہیں اور وہ اس سے منزہ ہے۔

عرض......: فرض فجر میں اگر سجدۂ سہو بھول جائے اور ابھی فجر کا وقت باقی ہو تو کیا اسی وقت واجب الاعادہ کرسکتا ہے یا طلوع کے بعد اس کو ادا کرے؟

ارشاد......: اگر وقت میں گنجائش ہے تو اسی وقت اعادہ کرے اور اگر اتنی گنجائش نہیں ہے کہ سلام پھیر کر وقت میں نماز سے فارغ ہوجائے گا تو بعد طلوع آفتاب جب آفتاب بیس منٹ کے بعد خوب بلند ہوجائے اس کا اعادہ کرے۔

عرض......: صاحب ترتیب پر اگر واجب الاعادہ ہو اور دوسرے وقت کی نماز پڑھ لے تو ہوجائے گی یا اس کا حکم بھی فرض ادا کرنے کی طرح ہے؟

ارشاد......: صاحب ترتیب پر اگر نماز واجب الاعادہ ہے تو واجب الاعادہ حکماً من وجہٍ وہ نماز صحیح ہے اور نماز ادا ہوگئی اور جبر نقصان کے لئے کہ کوئی واجب چھوٹ گیا اس کی تلافی کے لئے اعادے کا حکم دیتے ہیں اور اس نماز کو واجب الاعادہ کہتے ہیں تو اگر صاحب ترتیب پر جو اپنی موجودہ وقت کی نماز پڑھ رہا ہے کوئی نماز واجب الاعادہ ہے اس نے اس کو بعد میں ادا کیا تو اس کی وقتیہ صحیح ہوجائے گی اور اگر واجب الاعادہ سے مراد کچھ اور ہے یعنی ابھی وہ نماز اس نے اصلاً سابقہ نماز ادا ہی نہیں کی ہے تو اس کے یاد ہوتے ہوئے جو نماز فوت ہوگئی یا یاد ہوتے ہوئے بشرطیکہ وقت میں گنجائش ہو موجودہ وقت کی نماز پڑھنا صحیح نہیں ہے پہلے اس کو پڑھے جو نماز فوت ہوئی اس کے بعد موجودہ وقت کی نماز پڑھے لیکن واجب الاعادہ سے ظاہر یہی ہے کہ نماز اس نے ادا کر لی اور جبر نقصان کے لئے اس کو اعادہ کا حکم ہے لہٰذا من وجہ وہ نماز کیونکہ ادا کر چکا ہے لہٰذا اگر بعد میں بھی پڑھے گا تو اس کی موجودہ نماز ہوجائے گی اور اس کا بعد میں پڑھنا بھی صحیح ہوگا اگرچہ بہتر یہ ہے کہ اگر وقت میں گنجائش ہے تو واجب الاعادہ نماز کو پہلے پڑھ لے۔

عرض......: پچھلے سیشن میں حضرت سے کسی صاحب نے منزل اور دلائل خیرات شریف کی اجازت مانگی تھی انڈیا اور سری لنکا میں ایک منزل جس کا وظیفہ پڑھا جاتا ہے وہ تبلیغی جماعت کے مولوی زکریا کا لکھا ہوا ہے حضرت نے جس منزل کی اجازت عطا فرمائی وہ کون سی ہے؟

ارشاد......: دلائل خیرات شریف کی اجازت میں نے دی ہے اور منزل میں نہیں سمجھتا کہ کون سا لفظ ہے اور کس کی اجازت چاہئے میں نے شاید پچھلے سیشن میں بھی اس لفظ کو نہیں سنا ہوگا اگر وہ کوئی وظیفہ مشائخ سلسلہ عالیہ قادریہ میں معمول ہے جس کی ہمارے مشائخ سے ہم کو اجازت ہے تو اس کی اجازت ہے اور اگر وہ کسی اور سلسلے کا وظیفہ ہے تو اس کو بتا کر معلوم کیا جائے۔

عرض......: چار سیشن پہلے فتاویٰ رضویہ اور بہارِ شریعت کا حوالہ دیا گیا تھا اُلٹا پاجامہ اور نماز سے متعلق، اس کے سلسلے میں کچھ دیکھنے کا وقت ملا ہو تو رہنمائی فرمادیں۔

ارشاد......: مجھے اس کے سلسلے میں دیکھنے کا کچھ وقت نہیں ملا اور میں نے سیشن میں یہ مطالبہ کیا تھا کہ فتاویٰ رضویہ اور بہار شریعت کے مندرجات کو پڑھ کر مجھے سُنایا جائے تاکہ اس پر میں کچھ کہہ سکوں مجھے یہ بتایا گیا غالباً پچھلے سیشن میں یہ کہا گیا کہ بہارِ شریعت میں ایسا ہے کہ نماز مکروہ تحریمی ہوگی کہ خلاف معتاد ہے یہ دلیل کراہت تحریم کی محل نظر ہے اس لئے کہ کراہت تحریم کے لئے کوئی دلیل خاص حدیث سے یا آیت سے جو ظنی الدلالۃ ہو مطلوب ہے اگر وہ کوئی دلیل خاص ہے جس سے حرمت ظنیہ ثابت ہوتی ہے تو کراہت تحریم وہاں پر مسلم ہے اور خلاف معتاد کی وجہ سے کراہت تحریم کا دعویٰ میری سمجھ سے باہر ہے البتہ کراہت تنزیہی اور خلاف اولیٰ یہ ہوسکتا ہے۔

عرض: نماز کے لئے جماعت کھڑی ہے اگلی صف میں جگہ ہے لیکن اگر اس میں شامل ہونے کے لئے جاتا ہوں تو ایک رکعت چھوٹ

جائے گی تو اگر پچھلی صف میں پڑھتا ہوں تو جماعت کا ثواب ملے گا اور کیا نماز ہو جائے گی؟

ارشاد......: اگلی صف میں اگر جگہ ہے تو اس خلل کو پُر کرنا واجب ہے اور یہاں تک تاکید آئی کہ پیچھے سے اگر کوئی شخص آیا اور گردنیں پھلانگتا ہوا آگے بڑھا تو اس سے سخت ممانعت آئی اور یہ فرمایا گیا کہ جمعہ کے دن جو ایسا کرے گا اس کی گردن کو اللہ تبارک وتعالیٰ پل بنادے گا جس پر سے ہو کر لوگ جائیں گے لیکن فقہاء یہ تصریح فرماتے ہیں کہ اگر اگلی صفوں میں خلل ہے اور وہ صف پوری نہیں ہے بیچ میں یا کسی کنارے میں تو پیچھے والے کو یہ اجازت ہے کہ گردنیں پھلانگ کر جائے اور اس خلل کو بھر دے لہٰذا صورت مسئولہ میں اقامت واجب کے لئے یہ حکم ہے کہ پہلے وہ خلل کو بھرے اور صف کو اپنے اس عمل سے تمام کرے اگر چہ رکعت چھوٹ جائے کہ اس کا تدارک یہ ہوسکتا ہے کہ جو چھوٹی اس کو وہ مسبوق کے حکم میں ہو جائے گا وہ بعد میں کھڑے ہو کر ادا کر لے اسی لئے سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ فرمایا کہ جماعت کے لئے جب تم لوگ آ ؤ سکینہ اور قرار کو لازم پکڑ و تو جو تم کو مل جائے اس میں شامل ہو اور جو رکعت تم سے فوت ہو جائے اس کی قضا کرو۔

عرض......: بہت سے لوگوں کی عادت ہے کہ وہ آدھی آستین کی شرٹ پہنتے ہیں جس میں کہنی کھلی رہتی ہے اور نماز بھی پڑھتے ہیں تو کیا ایسی حالت میں نماز ہو جائے گی؟

ارشاد......: نماز ہو جائے گی اگر چہ یہ مکروہ تنزیہی اور خلاف معتاد ہے۔

عرض......: آج کل اکثر لوگ لمبی پینٹ کو نیچے سے موڑ کر ہر وقت پہنتے ہیں اور اسی حالت میں ہر وقت رہتے ہیں اور نماز بھی پڑھتے ہیں تو کیا ایسی حالت میں نماز ہو جائے گی؟ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ چونکہ وہ ہر وقت ایسا ہی رہتا ہے تو نماز ہو جائے گی وضاحت فرمادیں؟

ارشاد......: یہ دلیل صحیح نہیں ہے نماز میں کف ثوب، کپڑے کو گھرسنا، لپیٹنا، سمیٹنا ناجائز ہے اور ایسی حالت میں نماز پڑھنا کپڑے کو لپیٹ کر، سمیٹ کر یا گھرس کر مکروہ ہے اور نماز واجب الاعادہ ہوگی سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

امرت ان اسجد علی سبعة ، لا اکفّ شعرا و لا ثوبا

مجھے حکم ہوا کہ سات ہڈیوں پر جسم کی میں سجدہ کروں اور نماز میں بال یا کپڑا کپڑے کو اصل وضع سے اور اصل حالت سے نہ روکوں۔

(صحیح بخاری، ج ۳، ص ۳۷۹، حدیث ۸۱۶)

کف ثوب حرام ہے نماز میں اس کے ارتکاب سے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوگی اور یہ صورت کف ثوب کی ہے بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ٹخنوں سے نیچے تہہ بند یا پاجامہ ہو تو اس میں کراہت تحریمی ہے یا اس کے تدارک کے لئے وہ پائنچوں کو موڑ لیتے ہیں یہ ان کا خیال بر بنائے غلط ہے یہ مکروہ تنزیہی ہے اور کپڑے کو موڑ لینا یہ مکروہ تحریمی ہے عالمگیری میں فرمایا:

اسبال الرجل ازاره اسفل من الكعبين ان لم يكن للخيلاء ففيه كراهة تنزية

آدمی کا اپنے تہہ بند کو ٹخنوں سے نیچے تک لٹکانا اگر گھمنڈ کے لئے نہ ہو تو اس میں کراہت تنزیہی ہے اور اگر گھمنڈ کے طور پر ہو تو یہ مکروہ تحریمی ہے۔ (فتاوی عالمگیری، ج ۵، ص ۳۳۳)

عرض......: صدیقین اور صالحین میں کیا فرق ہے؟ شہداء کا درجہ زیادہ ہے یا صدیقین کا؟

ارشاد......: صدیقین کا درجہ انبیاء ومرسلین کے بعد سب سے افضل ہے اسی لئے اللہ تبارک وتعالیٰ نے صدیقین کو شہداء سے اور صالحین سے پہلے انبیاء کے بعد آیت کریمہ میں ذکر کیا

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ

اور جو اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم مانیں تو اسے ان کا ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔

(سورۃ النساء، آیت نمبر ۶۹)

صدیق اس کو کہتے ہیں جو راز نبوت پر مطلع ہو اور نبی کا راز سب سے پہلے اور سب سے زیادہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے تقرب میں اور اس کے خاص بندے مصطفیٰ اور اس کے خاص بندے جو کسی زمانے کا رسول ہو اس سے قربت میں وہ سب سے زیادہ صادق ہو اور جو نبوت کے راز کا حامل ہو یہی شان ہمارے صدیق اکبر رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ کی ہے کہ اولیاء کے شہداء اور صالحین اور صدیقین کے سیر الی اللہ میں مراتب ہیں اور صدیق سیر الی اللہ اور قرب خدا سے مشرف ہونے والوں میں سب پر سابق، سب سے افضل اور سب سے پہلا مرتبہ ہے جو صدیقین کو دیا جاتا ہے اور ہماری امت میں جس امت میں ہم ہیں یہ مرتبہ حضور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ کو حاصل ہوا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ

خاص اُس سابق سیر قُربِ خدا
اوحد کاملیت پہ لاکھوں سلام

نبی علیہ السلام کے بعد سب سے پہلے اور خاص سلام اس پر ہو جو قرب خدا کے لئے سیر میں سیر الی اللہ میں جو سب سے سبقت لے گیا انبیاء ومرسلین کے بعد، یہی نہیں کہ وہ اس امت پر سبقت لے گیا بلکہ انبیاء ومرسلین کے بعد سب نبیوں کی امتوں پر، سب رسولوں کی امتوں پر، اولین پر اور آخرین پر اور قیامت تک جتنے سالکین آئیں گے سب پر وہ سابق اور مقدم اور افضل ہے وہ کون ہے؟ صدیق اکبر رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ۔ اوحد کاملیت پہ لاکھوں سلام، اور یہ اولیاء کا ایک مرتبہ ہے کمال جو سیر الی اللہ میں کامل ہیں ان کاملوں میں جو اوحد ہے منقطع النظیر ہے اس جیسا کوئی ہے ہی نہیں انبیاء ومرسلین کے بعد وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ اسی لئے حضور سید المرسلین سیدنا محمد صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

ما فضلکم ابو بکر بفضل صوم ولا صلاة ولکن بشیء وقر فی قلبه

ابوبکر تم سب سے افضل کثرت نماز اور کثرت روزہ کی وجہ سے نہیں، روزہ اور نماز ان سب میں جو اس کا مرتبہ ہے اور ان سب میں وہ سابق ہے لیکن جس چیز کی وجہ سے وہ تمام انبیاء ومرسلین کے بعد اولین وآخرین پر افضل ہے وہ قوت ایمان ہے جو خاص ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کا حصہ ہے جو ان کے دل میں راسخ ہے۔ (کشف الخفاء، ج ۲، ص ۵۲۲۱، حدیث ۸۲۲۲)

سایۂ مصطفیٰ مایۂ اصطفیٰ
عز و ناز خلافت پہ لاکھوں سلام

سایۂ مصطفیٰ، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جسمانی سائے سے سرکار علیہ السلام محفوظ ہیں معصوم ہیں لیکن سایۂ مصطفیٰ مطلب یہ ہے کہ ان کی سیرت کا ان کی صورت کا اور ان کے اخلاق کریمہ کا عکس اوّل ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں سایۂ مصطفیٰ ہیں اور مایۂ اِصطفیٰ، بزرگی کے اور انتخاب کے متاع ہیں اور اس کے سامان ہیں مایہ ناز ہیں ایسے مایہ ناز ہیں کہ سرکار علیہ السلام ان پر ناز کرتے ہیں اور سرکار علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مجھے کسی کے مال نے وہ فائدہ نہیں پہنچایا جو ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کے مال نے مجھ کو پہنچایا اور اللہ اس کی شہادت ان کے لئے یوں دیتا ہے

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى الَّذِیْ يُؤْتِیْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى

سب سے پہلے نار سے اس کو دور رکھا جائے گا وہ سب سے بڑا متقی جو اپنا مال دیتا ہے ستھرا ہونے کے لئے

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓی

اور کسی کا اس پر احسان نہیں ہے جس کا وہ بدلہ دے

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى

وہ تو اس لئے دیتا ہے اللہ عزوجل راضی ہو جائے (رسول صلی اللہ علیہ وسلم راضی ہو جائیں)

وَلَسَوْفَ يَرْضٰى

اور عنقریب اللہ عزوجل راضی ہوگا (اور اللہ عزوجل راضی ہو گیا ان سے)۔

(سورۃ الیل آیات ۱۷ تا ۲۱)

یعنی اس افضل الخلق بعد الرسل

ثانی اثنین ہجرت پہ لاکھوں سلام

تفسیر کر رہے ہیں کہ وہ کون ہیں جو مایۂ اِصطفیٰ ہیں اور سابق سیر قرب خدا ہیں جو اوحدِ کاملیت ہیں یعنی وہ جو رسولوں کے بعد ساری خلق میں افضل ہیں اور ان کا ایک وصف ممتاز یہ ہے کہ سرکار علیہ السلام کے ساتھ، جب سے ایمان لائے سرکار علیہ السلام پر قربان رہے یہاں تک کہ ہجرت سرکار علیہ السلام نے مکہ سے کی ثانی اثنین ہجرت میں ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے یعنی ایک سرکار علیہ السلام تھے دوسرے ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے اور خدا نے ان کی گواہی یہ دی کہ

ثَانِیَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ

اللہ عزوجل نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد اس وقت کی جب وہ دو جانوں سے غار میں تھا جن میں ایک ابوبکر رضی اللہ عنہ

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا

جب سرکار علیہ السلام فرماتے تھے کہ لَا تَحْزَنْ تم غم نہ کرو اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا بے شک اللہ عزوجل ہمارے ساتھ ہے۔

(سورۃ التوبۃ، آیت نمبر ۴۰)

اصدق الصادقین سید المتقین

چشم و گوشِ وزارت پہ لاکھوں سلام

سبحان اللہ! اصدق الصادقین، صدیقین میں سب سے افضل، سب سے زیادہ سچے اور سید المتقین، متقین میں، ایمان والوں میں، پرہیزگاری والوں میں سب کے سردار اور ایسے سردار کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ابوبکر سیدنا و اعتق سیدنا

ابوبکر رضی اللہ عنہ ہم سب کے سید ہیں اور انہوں نے ہمارے سید بلال رضی اللہ عنہ کو آزاد کیا

(صحیح بخاری، ج ۱۳، ص ۳۷، حدیث ۳۴۵۴)

اور چشم و گوشِ وزارت پہ لاکھوں سلام، اور وہ جو حضور سرورِ عالم صلی اللہ تبارک وتعالیٰ علیہ وسلم کے سب سے پہلے وزیر دنیا پر تھے موجود ہیں سرکار علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے دو وزیر آسمان میں ہیں جبرائیل و میکائیل (علیہما السلام) اور زمین میں میرے دو وزیر ہیں ابوبکر و عمر (رضی اللہ عنہما)۔ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں صاحبوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر آپ علیہ السلام کہیں سے تشریف لائے اور فرمایا کہ ایسے ہی ہم لوگ اُٹھائے جائیں گے قیامت کے دن۔

عرض......: آج حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ کا یوم وصال بھی ہے اور بیچ میں یہ بات بھی آ گئی تو اور کچھ حضور اس سلسلے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت کے حوالے سے بیان فرمادیں جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک مرتبہ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اور آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل نے ایک بندے کو اختیار دیا کہ وہ دنیا کو پسند کرلے یا آخرت کو اختیار کرلے یہ بخاری و مسلم کی حدیث کے حوالے سے میں نے کچھ عرض کیا اس سلسلے میں آپ وضاحت فرمادیں جس میں سورۂ نصر کے نزول کے سلسلے میں یہ بات آئی؟

ارشاد......: یہ میں نے جو کہا تھا کہ سب سے پہلے اور نبی کا خاص راز جاننے والا صدیق اکبر ہوتا ہے جو صدیق، صدیقیت کے مرتبے پر فائز ہوتا ہے یہاں پر حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی فضیلت من حیث العلم کہ سرکار علیہ السلام کے راز پر وہ پوری محفل میں کہ ایک ایک راز دارِ نبوت وہاں پر موجود تھا حضور علیہ السلام سے براہِ راست علم سیکھنے والے کوئی اس راز پر مطلع نہیں ہوا ابوبکر رضی اللہ عنہ رونے لگے اور انہوں نے کہا کہ سرکار علیہ السلام اپنی وفات کی خبر دے رہے ہیں اور اسی میں یہ آیت بھی آئی کہ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا

جب اللہ عزوجل کی مدد آئے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی وہ فتح آئے جس کا اللہ عزوجل نے تم سے وعدہ کیا ہے اور تم لوگوں کو دیکھو کہ لوگ دین میں اسلام میں فوج درفوج داخل ہو رہے ہیں فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ تو اپنے رب کی پاکی اس کی حمد بولتے ہوئے اپنے رب کی پاکی بجالاؤ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ اور گناہ گارانِ اُمّت کے لئے مغفرت کی دُعا کرو اِنَّهٗ کَانَ تَوَّابًا تم ان کے لئے مغفرت کی دُعا کرو گے اللہ تبارک وتعالیٰ تمہاری شفاعت سے اُن کے گناہ معاف فرمادے گا۔ (سورۃ النصر ۱۰،۱، پارہ ۳۰)

توجب یہ آیت کریمہ اُتری تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رو پڑے لوگوں نے کہا کہ انہیں کیا ہوا کہ یہ رو رہے ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ تو ہمیں بشارت دے رہا ہے تو لوگوں نے بعد میں سمجھ لیا کہ ان کا رونا اس وجہ سے تھا کہ جان لیا کہ سرکار علیہ السلام کی وفات

قریب ہے۔

صحیح بخاری شریف میں سیدناوابن سیدناامام محمد ابن حنفیہ صاحبزادہ حضرت مولیٰ کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے

قلت لأبی ای الناس خیر بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، قال ابو بکر. قلت ثم من، قال ثم عمر

یہ صحیح بخاری کے حوالے سے مروی ہے کہ حضرت محمد ابن حنفیہ جو حضرت علی رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ کے صاحبزادے ہیں انہوں نے کہا اپنے باپ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ انبیاء کے بعد رسولوں کے بعد لوگوں میں سب سے افضل کون ہے فرمایا ابوبکر پھر میں نے پوچھا کہ ان کے بعد کون کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہما۔

(صحیح بخاری، ج۱۲، صفحہ۴۳۱، حدیث۳۶۷۱)

دوسری حدیث ہے امام بخاری اپنی صحیح اور امام ابن ماجہ سنن میں بطریق عبداللہ ابن سلمہ امیر المؤمنین کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے راوی کہ فرماتے ہیں:

خیر الناس بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر وخیر الناس بعد ابی بکر عمر

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ نے فرمایا راوی عبداللہ ابن سلمہ ہیں کہ سرکار علیہ السلام نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مرتبہ اس امت میں اور اولین وآخرین میں انبیاء ومرسلین کے بعد سب سے زیادہ بڑا مرتبہ ابوبکر کا ہے اور ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہما۔ (سنن ابن ماجہ، ج۱، ص۱۶۵، حدیث۱۱۱)

ایک اور حدیث ہے :

عن علقمة قال بلغ علیّاً ان اقواماً یفضّلونه علٰی ابی بکر و عمر فصعد المنبر فحمداللہ واثنی علیه ثم قال ایها الناس! انه بلغنی ان اقواما یفضّلو نی علٰی ابی بکر و عمر و لو کنت تقدمت فیه لعاقبت فیه فمن سمعته بعد هذا الیوم یقول هذا فهو مفتر، علیه حد المفتری

یہ حدیث ہے حضرت علقمہ ابن وقاص، عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے مصاحب، ان سے حدیث ہے کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہ سے یوں روایت کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ خبر پہنچی کہ کوفہ میں کچھ لوگ یہ کہہ رہے تھے کہ سب سے افضل حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں تو جب ان کو خبر پہنچی تو منبر پر تشریف لے گئے اللہ عزوجل کی حمد بیان کی اور اس کی ثناء بیان کی اور اگرچہ روایت میں نہیں آیا ہے لیکن میں یہاں ترجمہ کرتا ہوں کہ اپنے نبی علیہ السلام پر درود شریف بھیجا اس لئے کہ حضرت علی ابن حسین ابن علی زین العابدین (رضی اللہ عنہم) سے یہ مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ اہلسنت وجماعت کی علامت یہ ہے کہ وہ نبی علیہ السلام پر کثرت سے درود بھیجتے ہیں پھر اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لوگوں مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ تم لوگ یہ کہتے ہو کہ سب سے افضل علی (رضی اللہ عنہ) ہیں، میں سب سے افضل ہوں اور اگر میں اس معاملے میں بغیر تنبیہ کے اگر سزا دیتا پہلے پہلے تو میں سزا دینے میں عجلت کرتا اور تم لوگوں کو سزا دیتا اب میں تم کو اعلان کرتا ہوں اس کے بعد میں اگر کسی کو سنوں گا کہ ایسی بات کہتا ہے تو اس پر مفتری کی حد قائم ہوگی یعنی اس کو اسّی (۸۰) کوڑے لگائے جائیں گے۔

(ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء،مسند علی بن ابی طالب،ص۸۶)

ایک اور حدیث ہے:

امام احمد مسند ذی الیدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں ابن ابی حازم سے راوی:

قال جاء رجل الی علی بن الحسین رضی اللہ تعالی عنہما فقال ما کان منزلۃ ابی بکر وعمر من النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال منزلتہما الساعۃ وھما ضجیعاہ

یہ حدیث ہے امام احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو مختلف صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی مسانید اور ان کی احادیث جمع کی اس میں مسند ذی الیدین ایک صحابی ہیں ان کی مسند میں ابو حازم سے روایت کیا وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص آیا حضرت علی ابن حسین ابن علی ابن ابی طالب یعنی زین العابدین رضی اللہ عنہ کے پاس اور کہا کہ مجھے یہ بتایئے کہ ابوبکر وعمر (رضی اللہ عنہما) کی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے یہاں کیا قدر ومنزلت ہے کہا کہ ان کی قدر ومنزلت وہ ہے کہ جو آج بھی ان کی وفات کے بعد حضور علیہ السلام کے ساتھ قائم ہے اور باقی ہے کہ وہ دونوں حضور علیہ السلام کے پہلو میں آرام کررہے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل،المکتب الاسلامی بیروت،ج۴،ص۷۷)

ایک اور حدیث ہے :

دارقطنی حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ سے راوی کہ ارشاد فرماتے ہیں

اجمع بنو فاطمۃ رضی اللہ تعالی عنہم علی ان یقولوا فی الشیخین احسن مایکون من القول

(الصواعق المحرقۃ،دارالکتب العلمیۃ بیروت،ص۸۷)

دارقطنی ،حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ جو اہلبیت کرام کے ائمہ سے ہیں ان سے روایت کررہے ہیں کہ بنو فاطمہ یعنی اہل بیت نے ،سیدوں نے اور یہ سیدوں کے لئے بہت بڑا پیغام ہے اہل بیت کی طرف سے کہ انہوں نے فرمایا کہ فاطمہ رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہا کے بیٹوں نے ،سیدوں نے اس بات پر اجماع کیا کہ شیخین ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں سب سے بہتر بات کہیں یعنی اہل بیت کرام نے یہ ہم اہل سنت وجماعت کے لئے اور غلامان اہل بیت کے لئے ایک درس دیا کہ اہل سنت وجماعت کی خاص علامت یہ ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کو اپنے سر پر رکھیں اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے معتقدات کے مطابق اپنا عقیدہ بنائیں اور دوسری ان کی علامت یہ ہے کہ اہل بیت کرام رضوان اللہ تبارک وتعالیٰ علیہم اجمعین کی محبت اور ان کی قدر وتعظیم اپنے دل میں رکھیں اور ان کی روش کو اپنا عقیدہ اور اپنا مسلک اور اپنا مذہب ٹھہرائیں۔

اہل سنت کا ہے بیڑا پار اصحاب حضور
نجم ہے اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی

(صلی اللہ علیہ وسلم)

اور جب اہل بیت کا یہ عقیدہ ہے اور یہ اجماع ہے تو ہم غلامان اہل بیت کو یہ روا نہیں کہ ہم ان کی محبت میں ان کی روش کے خلاف

کریں اور کوئی اور عقیدہ اور کوئی اور رویہ تفضیل میں اپنے دل سے کریں بلکہ تفضیل میں جو روش وہ چلے ہمارے اوپر وہی روش متعین ہے کہ ہم ابوبکر و عمر رضی اللہ تبارک وتعالیٰ عنہما کو انبیاء ومرسلین کے بعد سب سے افضل جانیں اسی لئے حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اہل سنت کی علامت یہ بتائی کہ:

ان يفضل الشيخين ويحب الختنين ويمسح على الخفين

(خلاصۃ الفتاوٰی، کتاب الفاظ الکفر، الفصل الاول، مکتبہ حبیبیہ کوئٹہ، ج ۲، ص ۳۸۱)

کہ سُنّی کی علامت یہ ہے کہ شیخین ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو سب سے افضل جانے اور حضور علیہ السلام کے دو داماد عثمان غنی اور علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ان کے مرتبے کے مطابق ان کی تعظیم کرے اور ان سے محبت کرے یعنی **تفضیل علیٰ ترتیب الخلافة** کہ سب سے پہلے خلیفہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ سب سے افضل ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سب سے افضل ان کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ سب سے افضل پھر ان کے بعد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ سب سے افضل ہیں **ویمسح علی الخفین** اور موزوں پر مسح کریں۔

عرض......: حضرت امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی جو کتاب ہے **انوار القدسیه فی بیان العهود المحمدیه** وہاں پر ایک حدیث شریف نقل کی گئی ہے غالباً طبرانی میں یہ حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

الا اخبركم برجالكم فى الجنة ؟ قلنا: بلى يا رسول الله قال: النبى فى الجنة ، والصديق فى الجنة

(المعجم الکبیر للطبرانی، ج ۱۴، ص ۷)

تو یہاں الصدیق فی الجنۃ سے مراد کیا خاص حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی ہیں؟

ارشاد......: وہ ہی مراد ہیں اس لئے کہ **النبی فی الجنة** یہاں پر الف لام (ال) تاکید کے لئے ہے اور جنس کے لئے نہیں ہے بے شک ہر نبی جنت میں ہے لیکن حضور علیہ السلام مقام فضیلت بتا رہے ہیں کہ النبی تمہارا یہ نبی جنت میں ہے سب سے پہلا مرتبہ کہ سب سے پہلے وہ جنت میں جائے گا اور

جائیں نہ جب تک غلام خلد ہے سب پر حرام
ملک تو ہے آپ کا تم پہ کروڑوں درود

تو یہ نبی جنت میں ہے وہ صدیق اور میرا غلام سب سے پہلا اور اسلام میں سب سے افضل وہ میرا غلام ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) وہ جنت میں ہے۔

☆☆☆